

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

# تنشيط الطبع في اجراء السبع

قراءات سبعہ کے طریقہ تلاوت (جمع الجمع) پر ایک جامع کتاب

تصحیح و تعلیق و اضافہ مزید

حضرت صاحب الفضیلۃ الشاذلی کلیل المقرئ  
اظہار احمد التھانویؒ

قِرَأتُ الحیدریؒ

ترکیسر، سورت، گجرات - ۳۹۴۱۷۰

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

تفصیلات

نام کتاب ..... تنبیذ الطبع فی اجراء السبع  
مصنفہ ..... حکیم الامت حضرت مولانا قاری اشرف علی تھانوی  
تصحیح و اضافہ مزید ..... حضرت القاری المقری اظہار احمد تھانوی  
باہتمام ..... قاری محمد مفید الاسلام فلاہی  
ناشر ..... قرأت اکیڈمی ترکیسر، سورت، گجرات۔ ۳۹۴۱۷۰ (انڈیا)  
موبائل ..... 09825364632  
مطبع

ملنے کا پتہ

**Qirat Academy**

At. & P.O: Tadkeshwar-394170

Distt. Surat, Gujarat, (INDIA)

Mob.: 09825364632

## عرض ناشر

الحمد لله رب العلمين الصلوة والسلام على سيد المرسلين و على اله و

اصحابه و ازواجه اجمعين

اما بعد!

تشيط الطبع حكيم الامت حضرت تھانویؒ کی اجراء سبع جمع الجمع میں بہت مستند کتاب ہے جو کہ سبع کے کورس میں داخل نصاب ہے۔ پاکستان میں یہ کتاب نایاب تھی راقم الحروف کی درخواست پر قبلہ والد صاحب حضرت قاری المقری اظہار احمد تھانوی نور اللہ مرقدہ نے اس کی تصحیح کی اور مزید نہایت معلومات افزاء اضافہ بھی کیا لیکن اجراء میں پاؤ سپارہ جو کہ حضرت تھانویؒ نے ترتیب دیا ہوا تھا وہی رکھا۔ اس تصحیح اور اضافے سے کتاب کی افادیت میں بے پناہ اضافہ ہوا۔

بعد ازاں طلباء کی سہولت کو پیش نظر رکھتے ہوئے برادر عزیز قاری المقری نجم الصبح تھانوی سلمہ نے اجراء میں ایک سپارہ مکمل کر دیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امید ہے طلباء کے لیے سہولت اور افادے کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ  
ہماری درخواست پر قاری نجم الصبح تھانوی سلمہ نے سورۃ البقرہ کے مکمل اجراء (جمع الجمع) کا ارادہ کیا ہے۔ لہذا اب تشیط الطبع دو جلدوں پر مشتمل ہوگی اول جلد میں ضروری اصول اور پہلے پارے کا اجراء اور دوسری جلد میں بقایا تقریباً ڈیڑھ سپارے کا اجراء ہوگا۔ جو انشاء اللہ جلد ہی یہ شائقین ہوگا۔ اللہ پاک قبول فرمائیں۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

عزیر احمد تھانوی

مدیر ادارہ



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ۔

تنشيط الطبع فی اجراء السبع ایک مقبول و متداول رسالہ ہے جس سے کم و بیش شاطبیہ کے تمام طلباء مستفید ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی افادیت کو مزید اجاگر کرنے کے لیے مفید تشریحات و حواشی کی ماخذ ضرورت تھی۔ امید ہے کہ طلباء قراءت سبع اس ذخیرہ حواشی سے اپنی معلومات میں گرانقدر اضافہ کریں گے، کوشش کی گئی ہے کہ قواعد و اصول سادہ زبان میں تحریر ہوں۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ کتاب ایک معاون کی حیثیت رکھتی ہے، ماہر اساتذہ سے استفادہ بہر حال ضروری ہے۔ اچھی طرح مطالعہ سے انشاء اللہ قراءت سبع کے اجراء میں اور خود حل شاطبیہ میں انتہائی مفید ثابت ہوں گے۔ اھمل اور کثیر الدور فرشی قواعد کو زیادہ سے زیادہ ضبط و تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

### واللہ المستعان

ضوابط اور اصطلاحات :- ابتداء تلاوت میں تمام قراء کے لیے استعاذہ ضروری ہے۔

بسملہ ابتداء تلاوت از ابتداء سورت میں (ماسوا براءت) سب کے لیے ضروری ہے۔ اور ابتداء تلاوت، درمیان سورت سے ہو تو سب قراء کے یہاں بسملہ میں اختیار ہے۔

ابتداء فاتحہ میں تمام قراء کے لیے بسملہ ضروری ہے۔ اور سورتین کے درمیان قالن، کئی، عامم اور کسائی کے لیے بسملہ ضروری ہے مگر وصل کی صورت میں امام حمزہ کے لیے بسملہ نہیں۔ اور ورش، بصری اور شامی کے لیے بغیر بسملہ کے سکتے، یا وصل اور بسملہ میں اختیار ہے۔

مد عارض و قفنی، مد لیں عارض اور مد لازم کی تمام اقسام میں تمام قراء میں اتفاق ہے جیسا کہ آپ تجوید کی کتابوں میں پڑھ چکے ہیں۔

صلہ، ضمتہ یا کسرہ میں اشباع کر کے ضمتہ کو دوامدہ اور کسرہ کو یاء مدہ کے برابر پڑھنا۔

نقل حمزہ کی حرکت ماقبل کے حرف ساکن کو دے کر حمزہ کو حذف کرنا۔  
تثلیث قصر، توسط اور طول تینوں کو متبادل میں جمع کرنا جو وحش کے لیے مخصوص ہے۔

اِمالہ الف کو یاگی طرف اور فتحہ کو کسرہ کی طرف مائل کرنا۔ اگر ادا میں یاگی طرف زیادہ مائل کیا تو اِمالہ کبرئی اور کم مائل کرنے کو اِمالہ صغریٰ کہتے ہیں۔

اِمالہ کبرئی کو اِصْجَاع یا اِمالہ مُخَفَّضہ اور اِمالہ صغریٰ کو بَیْن بَیْن یا تَقْلِيل بھی کہا جاتا ہے۔ تحقیق ہمزہ کو اس کے مخرج سے واضح ادا کرنا۔

تسہیل ہمزہ کو ہمزہ اور اس حرف مد کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو۔ اذخال ایک کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہوں تو ان کے درمیان الف بڑھانا۔ اختلاس حرکت کا دو ثلث ادا کرنا۔

زوم ضمتہ یا کسرہ کا ایک تہائی ادا کرنا۔

اشتمام صرف ضمتہ میں ہوتا ہے یعنی ساکن پڑھ کر ہونٹوں سے اشارہ کرنا، کبھی اس کے معنی ایک حرف میں دوسرے حرف کی آمیزش کرنا ہوتے ہیں جیسے صراط کے صا میں ز کی آمیزش۔ اور کبھی اس کے معنی ایک حرکت میں دوسری حرکت بلانا ہوتا ہے جیسے قیل میں کسرہ کو انضمام شفتین سے ادا کرنا۔

یاء اضافت، وہ یاء متکلم جو لکھی ہوئی ہو ادا اس میں قرأ کا فتحہ یا اسکان میں اختلاف ہو جیسے اِنِّیْ اَعْلَمُ۔

یاء زائدہ وہ یاء لکھی ہوئی نہ ہو مگر کچھ قراء اس کو پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں جیسے وَلَیْ دِیْنِ میں کہ پہلی یاء، یاء اضافت ہے اور دِیْنِ کے وزن کے بعد یاء زائدہ ہے۔

اظہار احمد تھانوی  
استاذ کلیۃ اہول الدین

ماہ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی  
اسلام آباد

## تنشيط

تبرک الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعالمین نذیرا الذی له ملک السموات والارض ولعیتخذ ولدا ولعیکن له شریک فی الملك وخلق کل شیء فقدره تقدیرا۔  
اما بعد یہ احقر عرض رسا ہے کہ جب رسالہ قراءت منظومہ مصنفہ مولوی سعد اللہ صاحب سے فارغ ہوا تو مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قراءت سببہ کے لکھے جاویں تاکہ مبتدی کو تجرید و اختلاف روایات دونوں میں مناسبت ہو جاوے۔

فاقول فی ضمن عدة فصول - وبالله التوفیق وهو نعم المعین و نعم الرفیق -

فصل ۱ جانا چاہیے کہ قراءات متواترہ جن کے تواتر پر اجماع و اتفاق ہے، سات ہیں اور منقول ہیں سات آئمہ سے، اور ہر ایک امام کے دو راوی مشہور ہیں، ان کے نام یہ ہیں۔  
ایک نافع مدنی، ان کے دو راوی ہیں قائلؒ اور ورشؒ۔

## الحواشی

۱۔ نافع ابن عبد الرحمن بن ابی نعیم مدنی ہیں۔ آپ نے ستر تابعین سے قراءت حاصل کی جن میں سے شیخ ابو حفص یزید بن قعقاع، اور ابو داؤد بن ہرمز اور قاضی شیبہ بن نصاح بھی ہیں اور ان لوگوں نے قراءت حاصل کی حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابن عباس اور حضرت عبد اللہ بن عباس سے، اور ان صحابہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے اور حضرت ابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

نافع کا قیام مدینہ میں رہا، علم قراءت کے بہت بڑے عالم تھے، جب تلاوت فرماتے تو ان کے منہ سے مشک کی خوشبو آیا کرتی تھی، ایک مرتبہ لوگوں نے ان سے دریافت کیا کہ کیا آپ پڑھانے کے وقت مشک کا عطر استعمال کرتے ہیں  
باقی ماثیہ اگلے صفحہ پر ہے۔

تو آپ نے فرمایا نہیں، میں کوئی عطر استعمال نہیں کرتا۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے تکادت کا حکم فرمایا میں پڑھ چکا تو فرمایا منہ کھولو، میں نے منہ کھولا تو آپ نے برکت عطا فرمائی اور میرے منہ میں اپنا لعاب مبارک ڈالا، اسی روز سے میرے منہ سے یہ خوشبو آنے لگی۔

باختلاف روایت ۱۶۴ھ یا ۱۶۹ھ میں مدینۃ الرسول میں انتقال فرمایا۔ آپ کے بے شمار شاگرد ہوئے جن میں دو زیادہ مشہور ہیں، قالون اور ورش۔

۲۷ ابو موسیٰ عیسیٰ بن یسنا، قالون لقب ہے، مدینہ طیبہ کے رہنے والے ہیں، ۲۰۱ھ میں ولادت ہوئی اور تیس سال کی عمر میں امام نافع سے تلمذ حاصل کیا، ۲۳۰ھ میں مدینہ میں انتقال فرمایا۔

۲۸ ابو سعید عثمان بن سعید مصری، لقب ورش، ولادت ۲۱۱ھ، عرصہ دراز اپنے شیخ امام نافع سے استفادہ کیا، پھر مصر میں ان کا بہت فیض جاری ہوا اور ۲۹۷ھ میں مصر میں وفات فرمائی۔

## تنشیط

دوسرے ابن کثیر مکی، اور ان کے دور ادوی میں۔ بڑی اور قبل

## الحواشی

عبداللہ بن کثیر مکی تابعی ہیں، آپ نے سعد و صحابہ سے قرأت حاصل کی جن میں سے عبداللہ بن سائب مخزومی بھی ہیں، جو شاگرد ہیں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے اور حضرت ابی بن کعب نے پڑھا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، نیز امام ابن کثیر نے مجاہد بن جبر اور درباس وغیرہم سے بھی پڑھا ہے اور ان دونوں حضرات نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اور انہوں نے حضرت ابی بن کعبؓ اور زید بن ثابتؓ سے اور ان دونوں حضرات نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرأت حاصل کی

آپ حدیث میں بھی امام تھے اور بہت اعلیٰ واعظ تھے ۴۵ھ میں بزمانہ امیر معاویہؓ ان کی ولادت ہوئی، ایک عرصہ تک عراق کے علماء فوج سے بھی استفادہ کیا، پھر واپس مکہ مکرمہ میں تا آخر حیات فیض جاری فرمایا، اور مکہ ہی میں ۱۲۵ھ میں بزمانہ ہشام بن عبدالملک انتقال فرمایا بے شمار علماء ان کے شاگرد ہوئے ہیں، چنانچہ امام شافعی، غلیل بن احمد نخعی اور سفیان بن عیینہ بھی شاگرد ہیں (ملاحظہ قاری) دو شاگرد ممتاز ہوئے ہیں اور دونوں بواسطہ روایت کرتے ہیں۔ احمد بڑی، قبل۔

ابوالحسن احمد بن محمد بن عبداللہ بن قاسم بن نافع بن ابی بزرہ۔ بڑی سے پہچانے جاتے ہیں، یہ روایت کرتے ہیں عکرمہ ابن سلیمان سے اور وہ اسماعیل بن عبداللہ قسط اور شبیل بن عباد سے اور وہ دونوں امام ابن کثیر سے۔ مکہ میں ۲۴۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۵ھ میں مکہ ہی میں وفات ہوئی۔ چالیس سال حرم شریف میں مؤذن رہے۔

ابو عمر محمد بن عبدالرحمن بن محمد بن خالد مکی۔ قبل ان کا لقب ہے، روایت کرتے ہیں احمد قواس سے اور وہ ابوالاخریط سے اور وہ اسماعیل قسط سے اور وہ شبیل اور معدون سے اور وہ دونوں امام ابن کثیر سے۔ ۱۹۵ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے اور باختلاب روایت ۲۴۵ھ یا بعد میں مکہ میں انتقال فرمایا۔

تیسرے ابو عمرو بصری، ان کے دو راوی ہیں دُوری بصری اور سوسی

## الحواشی

۱ ابو عمرو بن العلاء بن عمار بصری مازنی، عراق و حجاز میں متعدد تابعین سے آپ نے قراءت حاصل کی، جن میں سے عبد اللہ بن کثیر، مجاہد، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہم بھی ہیں۔ اور یہ حضرات شاگرد ہیں ابن عباسؓ کے۔ یہ اس فن کے بہت بڑے امام تھے ان کے زمانہ میں جو شخص ان سے فیض حاصل نہ کر سکا وہ قاری شمار نہ ہوتا تھا، علاوہ قراءت کے لغت اور نحو کے بھی جلیل القدر امام تھے ۲۸۸ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے، بصرہ میں تربیت پائی اور کوفہ میں ۱۵۲ھ میں انتقال فرمایا، شاگرد ان کے بھی بہت ہیں، چنانچہ علامہ اسمعی بھی ان کے تلامذہ میں ہوئے ہیں۔ علم قراءت میں دو راوی مشہور ہیں اور دو دلائل بواسطہ روایت کرتے ہیں۔ دوری، سوسی۔

۲ ابو عمر حفص بن عمر الدوری، بغداد کے قریب ایک مقام دُور میں پیدا ہوئے۔ اسی لیے دُوری کہلاتے ہیں ۱۵۸ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۳ھ میں انتقال فرمایا۔ انہوں نے قراءت پر ایک کتاب بھی تصنیف کی۔

۳ ابو شعیب صالح بن زیاد السوسی۔ اہواز میں ایک مقام سوس ہے جس کی نسبت سے ان کو سوسی کہا جاتا ہے۔ ۲۶۸ھ میں ملک خراسان میں وفات ہوئی۔

یہ دو دلائل راوی، دوری و سوسی روایت کرتے ہیں۔ یحییٰ بن مبارک عدوی بصری سے جو امام ابو عمرو بصری کے ممتاز شاگرد ہیں۔ اور یزید بن منصور حمیری کے ساتھیوں میں سے ہیں۔ اسی وجہ سے یحییٰ یزیدی کے نام سے مشہور ہوئے۔ ولادت ۱۲۸ھ، وفات ۲۰۳ھ بمطابق خراسان۔

چوتھے ابن عامر شامی، ان کے دور اوی ہیں، ہشام اور ابن ذکوان۔

## الحواشی :

۱۔ عبد اللہ بن عامر دمشقی، متعدد صحابہ سے قراءت حاصل کی جن میں سے حضرت مغیرہ بن ابی شہاب اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما بھی ہیں اور یہ دونوں شاگرد ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے۔

یہ امام زمانہ کے اعتبار سے بہت مقدم ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دو سال قبل ملک شام کے ایک گاؤں رحاب میں پیدا ہوئے بعمر نو سال دمشق میں تشریف لائے اور وہیں قیام فرمایا اور ماہِ محرم ۱۸ھ میں بزمانہ ہشام بن عبد الملک انتقال فرمایا۔ آپ کے شاگردوں میں دو نے شہرت حاصل کی۔ اور دونوں بواسطہ روایت کرتے ہیں، ہشام، ابن ذکوان۔

۲۔ ابوالولید ہشام بن عمار دمشقی، ۱۵۳ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے، ۲۴۵ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ دمشق کے قاضی خطیب اور منفی بھی تھے۔ قراءت کی روایت کرتے ہیں عراق بن خالد مردزی تابعی اور ایوب بن تمیم سے اور یہ دونوں روایت کرتے ہیں، یحییٰ بن حارث ذماری سے اور وہ امام ابن عامر شامی سے۔

۳۔ ابو عمرو عبد اللہ بن احمد بشیر بن ذکوان قرشی دمشقی۔ بہ سند مذکور ایوب بن تمیم سے روایت کرتے ہیں۔ جامع دمشق میں امام تھے۔ ۲۷۳ھ یوم عاشوراء دمشق میں پیدا ہوئے، اور دمشق ہی میں ۲۴۱ھ میں وفات ہوئی۔

پانچویں امام عام، ان کے دور ادبی میں شعبہ اور حفص<sup>۲۳</sup>، جن کی قرأت ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے۔

## الحواشی

- ۱ ابو بکر عام بن ابی الجود کوئی تابعی ہیں، قرأت حاصل کی عبد اللہ بن حبیب سلمیٰ اور زہر بن جُبَیْنش اسدی سے، اور ان دونوں نے حضرت عثمان غنی اور حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت ابی بن کعب اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے۔
- ۲ آپ امام قرأت ہونے کے علاوہ بہت بڑے فقیہ، محدث اور عالم لغت بھی تھے۔ اور بہت بڑے عابد و زاہد تھے، بڑے خوش آواز اور فصیح اللسان تھے ۲۸ھ میں سماوہ یا کوفہ میں آپ کی وفات ہوئی، شاگرد بکثرت ہوئے ہیں، چنانچہ امام اعظم ابو حنیفہ، مفصل اور حماد بھی ان کے شاگردوں میں سے ہیں۔ (قاری) جن میں دو بہت مشہور ہوئے۔ شعبہ، حفص۔
- ۳ ابو بکر بن عیاش بن سالم کوئی، بہت بڑے اہل علم و فضل تھے تلاوت قرآن شریف کا بہت شوق تھا منقول ہے کہ جو جگہ تلاوت کے لیے مخصوص تھی وہاں چوبیس ہزار قرآن ختم کیے، پچاس سال تک آرام کے لیے بستر نہیں بچھایا، امام عام سے تیس سال کی عمر میں پانچ پانچ آیتیں پڑھتے تھے ۹۳ھ میں کوفہ میں ولادت۔ اور کوفہ ہی میں ۱۹۲ھ میں انتقال فرمایا۔
- ۴ حفص بن سلیمان الاسدی کوئی، جن کی روایت بلاد مغرب کے سوا تمام ممالک عرب و عجم میں خصوصیت کے ساتھ رائج ہے، اور ہندوستان میں بھی پڑھی جاتی ہے۔ ان کا مافطر بہت قوی تھا جو کچھ استاد سے سنتے محفوظ رہتا۔ ولادت ۸۷ھ اور ۱۸۰ھ میں انتقال فرمایا۔

تنشيط  
چھٹے حمزہ ، ان کے دور ادبی خلف و خلاۃ۔

## الحواشی

۱ ابوعمارہ حمزہ بن حبیب زبایات کوئی۔ امام جعفر صادق سے فیض یاب ہوئے۔ انہوں نے قراءت حاصل کی اپنے والد ابو جعفر محمد باقر سے، اور انہوں نے اپنے والد زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہم سے نیز امام حمزہ کے استاد اعمش بھی ہیں۔ اعمش نے یحییٰ بن وثاب سے، اور انہوں نے علقمہ سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے تعلیم حاصل کی، ان کے سوا اور بھی مشائخ ہیں۔

امام حمزہ متقی، متورع، عابد و زاہد قائم اللیل و صائم النہار تھے، قرآن شریف کی تعلیم پر اجرت سے سخت احتراز کرتے تھے، ہر مہینے میں پچیس پچیس ختم قرآن فرماتے تھے۔ علم فرائض کے امام تھے۔

ولادت ۸۰ھ، وفات بزمانہ ابو جعفر منصور ۱۵۶ھ میں ہوئی۔ تلامذہ میں امام کسائی، سفیان ثوری، ابراہیم بن ادھم وغیرہ کبار آئمہ ہوئے ہیں۔ سلسلہ فیض دو سے جاری ہوا، خلف، خلاۃ۔

۲ خلف بن ہشام بزار۔ آئمہ عشرہ میں سے بھی ہیں۔ دس برس میں قرآن حفظ کیا، ۲۲۹ھ میں بغداد میں انتقال فرمایا۔

۳ ابو عیسیٰ خلاد بن خالد صیرفی کوئی، ۲۲۰ھ میں کوفہ میں انتقال فرمایا۔ خلف و خلاۃ، دونوں امام حمزہ سے بواسطہ روایت کرتے ہیں، امام حمزہ اور ان دونوں کے درمیان واسطہ ہیں ابو عیسیٰ سلیم۔

## تنشیط

ساتویں کسائی، ان کو علی بھی کہتے ہیں، ان کے دو راوی ہیں، ابو الحارثؒ اور دوریؒ کسائی۔

## الحواشی

۱۔ کسائی نخوی یعنی ابو الحسن علی بن حمزہ کوئی۔ قرأت حاصل کی امام ششم ابو عمارہ حمزہ کوئی سے۔ سند مذکور ہو چکی ہے، نیز قرأت میں استفادہ کیا عیسیٰ بن عمرو سے اور انہوں نے طلحہ بن مصرف سے اور انہوں نے ابراہیم نخعی سے اور انہوں نے علقمہ بن قیس سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے۔

ان کے علقہ تدریس میں تلامذہ کا زبردست جہوم ہوتا تھا، جامع کو فہ کے منبر پر درس دیتے تھے۔ علاوہ ازیں علم نحو اور علم اللغت کے بھی امام مانے جاتے تھے۔ احرام کی حالت میں اپنی کسام سے ہی اداء احرام کا کام لیتے تھے اسی لیے کسائی مشہور ہوئے۔ سلمہ میں ان کی ولادت ہوئی۔ اور ستر سال کی عمر میں سلمہ میں انتقال فرمایا بے شمار روایات میں سے دو کو امتیازی شہرت حاصل ہوئی۔ ابو الحارث، دوری۔

۲۔ ابو الحارث لیث بن خالد المرزئی البغدادی کا سلمہ میں انتقال ہوا۔

۳۔ علی ابو عمر و حفص بن عمر دوری۔ ان کا ذکر امام سوم ابو عمر و بصری کے راویوں میں آپکا ہے چنانچہ جب یہ ابو عمر و بصری کے راوی ہونے کی حیثیت سے مراد ہوں تو ان کو دوری بصری اور کسائی کے راوی ہونے کی صورت میں ان کو دوری کسائی یا دوری علی کہا جاتا ہے۔

تنبیہ؛ جو اختلاف آئمہ سبعہ میں سے کسی کی طرف منسوب ہو اس کو قرأت اور جو ان کے راویوں کی طرف منسوب ہو اس کو روایت، اور جو ان راویوں سے نیچے کے طبقے کی طرف منسوب ہو اس کو طریق کہتے ہیں اور جو اختلاف بطور تخییر کے ہو اس کو وجہ کہتے ہیں، نیز قرأت اور روایت اور طریق کے اختلافات کو خلاف واجب اور وجہ کے اختلاف کو خلاف جائز کہتے ہیں۔ خلاف واجب میں سبعہ کی تکمیل کے لیے ہر قاری کے اختلاف کی تمام صورتوں کو پڑھنا ضروری ہے، اسی طرح راویوں کی روایت میں جس قدر طریق کا اختلاف پایا جائے پڑھنا ضروری ہے ورنہ روایت کی تکمیل نہ ہوگی۔

## تنشيط

اور علاوہ ان سات قراءات کے تین قراءات اور ہیں جن کے قوا تر میں کسی قدر اختلاف ہے اور منقول ہیں تین اماموں سے، جن کے نام یہ ہیں۔  
ایک ابو جعفر یزید بن القعقاع مدنی، ان کے دور ادبی ہیں عیسیٰ بن وردان اور سلیمان بن حماد۔

دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری۔ ان کے دور ادبی ہیں رؤیس اور رُوح۔

تیسرے خلف بن ہشام بزار۔ ان کے دور ادبی ہیں اسحاق وراق، ادیس حداد۔ اور علاوہ ان قراءات عشرہ کے چار قراءات اور ہیں، جو درجہ اُحد سے آگے نہیں بڑھیں، اور ان کو پڑھنا جائز نہیں، منقول ہیں چار اماموں سے ان کے نام یہ ہیں۔

ایک ابن میمن محمد بن عبدالرحمن مکی، ان کے دور ادبی بڑی سابق اور ابوالحسن بن شنبوذ۔

دوسرے یزید بن یحییٰ بن المبارک۔ ان کے دور ادبی، سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرج (بالحاء المہملہ)

تیسرے حسن بصری، ان کے دور ادبی، شجاع بن ابی نصر البغلی اور دوری سابق الذکر۔

چوتھے اعمش سلیمان بن مہران۔ ان کے دور ادبی حسن بن سعید الطوسی اور ابوالفرج (بالیم) الشنبوذی الشطوی۔

قراءت سبعہ میں شاطبیہ اور ثلاثہ متم عشرہ میں دترہ اور اربعہ عشرہ میں اثنا عشر فضلاء البشر، ہمارے زمانے میں مشہور و معمول بہا ہیں۔

## تنشیط

**فصل ۲:** جب چند روایات کو دوسے چودہ تک جمع کرنا چاہیں، اس میں اصل تو یہ ہے کہ ہر راوی کے لیے پوری آیت پڑھی جائے مگر اس وقت رواج بنظر اختصار و تسہیل یوں ہے کہ ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے آیت ختم کر دیتے ہیں۔ اور جس وقت طریق کا اختلاف اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلمی کرتے ہیں یعنی ہر کلمہ میں جتنی وجہیں ہوں ان کو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمات میں کرتے ہیں۔

**فصل ۳:** جمع قراءت میں شرعاً اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و مؤخر پڑھیں مگر قراء میں معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے قراء و رواۃ کے اوپر نام لکھے گئے ہیں۔ اسی ترتیب سے پڑھتے ہیں اور اس کی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے پس طریق اس کا یہ ہے کہ مثلاً قالون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون من اقلہ الی آخرہ موافق ہے اور کون کس جگہ مختلف ہے، ان کو یاد رکھا یا ابتداءً تعلیم میں بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہو گیا، گویا اس کی قراءت سے بھی ساتھ ساتھ فراغت ہوئی، اب مختلفین میں دیکھا کہ آخر اختلاف یعنی ختم آیت کے قریب کس کا اختلاف ہے اس کو وہاں سے پڑھ کر پورا کر لیا اور اس میں دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں، اگر کوئی مندرج ہوا ہو تو اس کی قراءت یا روایت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا۔

پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ میں آخر اختلاف کس کا ہے، اس کو لیا اور اس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں۔ اسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا۔

اگر ایک کلمہ میں دو شخص مختلف ہوں تو باعتبار ترتیب اسی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اس کو پہلے لیا مؤخر کو پیچھے لیا۔

اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ میں ہوں تو حکماً وہ حکم میں دو شخص کے سمجھا جائے گا اور دو وجہوں کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ دو شخصوں کی مختلف روایتوں کے ساتھ، اور ان دو وجہوں کی ترتیب بھی متساوی کے نزدیک واجب استحسانی ہے چنانچہ فصل مستقل میں اس کا بیان آتا ہے۔

## الحواشی

۱۔ جاننا چاہیے کہ چند قراءات کو جمع کرنے کے تین طریقے معمول ہیں، حضرت مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے جو طریقہ ذکر کیا ہے یہ جمع الجمع یا جمع مرکب کہلاتا ہے اور اسی کے موافق لے والے جدول میں آیات میں ترتیب دکھی گئی ہے۔ ایک طریقہ جمع وقفی کہلاتا ہے یعنی سب سے پہلے قالون کی روایت پڑھنا شروع کریں اور کسی علامت وقف یا آیت کے ختم پر ٹھہریں پھر یہ دیکھیں کہ ان کے ساتھ شروع سے آخر تک کوئی شریک ہے یا نہیں اگر شریک ہے تو اس سے بھی فراغت ہوئی باقیں میں سے ترتیب میں جو مقدم ہو اس کے لیے پھر پوری آیت پڑھی اس میں بھی جو جمع ہو گیا، اس سے فارغ ہوئے غرض اسی طرح سب کے لیے پوری پوری آیت پڑھیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے راوی کے لیے آیت شروع کی جائے اور جب لفظ مختلف فیہ پر پہونچے تو جمیع قراء کے اختلافات کو ترتیب وار پورا کر کے آگے بڑھے، اسی طرح ہر لفظ مختلف فیہ پر پہونچ کر اس کی تمام صورتوں کو وہیں کے وہیں پورا کرنا جائے اور ترتیب کا لحاظ رکھے اور اگر یہ اختلافات دوسرے لفظ کو ملنے سے پیدا ہو تو ہر مرتبہ ان دونوں لفظوں کو ملا کر پڑھنا ضروری ہے جیسے مد منفصل وغیرہ، اس طریقہ کو جمع حتمی کہتے ہیں۔

**فصل ۴:** قراءات کا اختلاف دو قسم کا ہے ایک کلی اور دوسرا جزئی۔ کلی کو اختلاف اصول اور جزئی کو اختلاف فُرش کہتے ہیں، اختلاف فرشی کا انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو ہی نہیں سکتا، البتہ اختلاف اصولی، قواعدِ کلیہ کے انضباط سے ممکن ہے اس لیے مناسب ہے کہ سب قراء کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید میں آتے ہیں، مختصر مختصر بیان کیے جائیں تاکہ اس کے لحاظ رکھنے سے جمع میں سہولت ہو، کیونکہ ایسے اختلافات کثیر الکمرہ کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہیں کرتے، سو اگر مستحضر و محفوظانہ ہوں تو فردی ہے کہ جمع میں غلطی ہوگی۔

### قواعدِ قالون

**قاعدہ:** مد متقل میں تو سطر ہے اور منفصل میں دو وجہ جائز ہیں، قصر و توسط اور قصر مقدم ہے۔  
**قاعدہ:** میم جمع میں دو وجہ جائز ہیں، سکون وصلہ اور سکون مقدم ہے۔

### الحواشی

۱۔ یاد رہے کہ مد لازم میں باتفاق تمام قراء طول کہتے ہیں جیسے اَشْحَابُ جُنُودٍ، اور اَلْآنَ اور اَلْحَدَّ اسی طرح مد لین لازم میں جمع قراء کے لیے طول یا توسط ہے یعنی عین مریم اور عین شوری۔

## تنشيط

قاعدہ : یاد اضافت کے بعد اگر ہمزہ مفتوحہ ہو تو یاد کو بھی مفتوح پڑھتے ہیں جیسے اِنِّیْ اَعْلَمُ مگر چند متعدد الفاظ ہیں کہ اُن میں اور سب کے موافق ہیں لے

## الحواشی

لے مزید قواعد حسب ذیل ہیں۔

قاعدہ : اجتماع ہمزتین فی کلمۃ میں پہلے ہمزہ کو تحقیق اور دوسرے کو تسہیل سے پڑھتے ہیں۔ اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف فاصل پڑھا کر پڑھتے ہیں، اس الف بڑھانے کو ادخال کہتے ہیں لیکن لفظ اَنْمِشۃ میں ادخال نہیں کیا ہے۔

قاعدہ : ہمزتین فی کلمتین کی قرآن مجید میں کل آٹھ صورتیں پائی جاتی ہیں۔

- (۱) دونوں مفتوح جیسے جَاءَ اَحَدٌ (۲) دونوں مضموم جیسے اَوَّلِیَّاءُ اَوَّلِیِّکَ (۳) دونوں مکسور جیسے هُوَ لَا اِنْ (۴) اول مفتوح دوسرا مکسور جیسے شَکَّدَ اَءِ اِذْ (۵) اول مفتوح دوسرا مضموم جیسے جَاءَ اُمَّةٌ (۶) اول مضموم دوسرا مفتوح جیسے سُوْرَ اَهْمَالِہِمُ۔ (۷) اول مکسور دوسرا مفتوح جیسے هُوَ لَا اِ اِهْدِیْ۔ (۸) اول مضموم دوسرا مکسور جیسے یَسْأَلُ اِلٰی۔

- (۱) میں ہمزہ اولیٰ کا حذف اور ثانی میں تحقیق (۲) میں پہلے میں تسہیل کا لواؤ دوسرے میں تحقیق (۳) میں پہلے میں تسہیل کا لیاؤ دوسرے میں تحقیق (۴) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کا لیاؤ (۵) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کا لواؤ (۶) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں لبدال بالواؤ (۷) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں لبدال بالیاؤ۔

(۸) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کا لیاؤ اور ابدال بالواؤ دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ : ذال اِذ کا ظاء میں، ذالِ قَدْ کا تاء میں اور تاءِ تَانِیْث کا تاء اور طاء میں اور لامِ هَلْ بُلْ و هَلْ کا لام وراء میں اور اَخَذْتُ اور اِتَّخَذْتُ (جمع ہوں یا مفرد) کے ذال کا تاء میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ : لفظ التَّوْبۃ میں فح اور تعلیل دونوں پڑھتے ہیں جبکہ لفظ هَآی میں امالہ کبریٰ کہتے ہیں مقطعات میں حرف یَا اور هَا (نی مریم) میں تعلیل کرتے ہیں۔

## الحواشی

قاعدہ: یاد اضافت اگر ہمزہ قطعی مفتوح کے ماقبل ہو تو اس کو مفتوح پڑھتے ہیں، سوائے اس یاد

اضافت کے جو آہائی، شَغِيتِي، فَاشِیحِي، شَحْمِي اَكُنْ، ذُرُوْنِي، اُدْعُوْنِي، كَاذِبُوْنِي اور اَوْنِهَغِي آٹھ کلمات میں ہے کہ اس کو ساکن ہی پڑھتے ہیں۔

اور اگر ہمزہ قطعی مکسور سے پہلے واقع ہو تو اَحْشُوْنِي، يَصْدُقْنِي، اَنْظِرْنِي، اَخْرُجْنِي، يَدْعُوْنِي، تَدْعُوْنِي اور ذِيَاتِي میں ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور اگر ہمزہ قطعی مضموم سے پہلے واقع ہو تو بَعْدِي اَوْفِ، التَّوْبِي اَفْرِغْ میں ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور اگر لام تعریف سے قبل واقع ہو تو ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔ اور اگر ہمزہ وصل منفردہ کے پہلے واقع

ہو تو اَجِي اَشْدُدْ، كَيْتَنِي اَتَّخِذْ اور اِنِّي اَضْطَفَيْتُكَ تین لفظوں میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاد اضافت کو حذف کیا ہے اور نَفْسِي اَذْهَبْ، ذِكْرِي اَذْهَبْ، اِنَّا قَوِي اَتَّخِذُوا اور بَعْدِي اَسْمَا چار جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور جو یاد اضافت ہمزہ سے پہلے نہ ہو تو سورہ انعام کے وَجِيہِی سورہ بقرہ و حج کے یَتِي اور سورہ کافرون کے وَلِي اور سورہ انعام کے وَمَسَائِي اور سورہ یسین کے وَمَالِي اِن پانچوں میں یاد کو مفتوح اور باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل یاد اب زائدہ وصل میں پڑھتے ہیں۔ مَنِ اتَّبَعَنِ (آل عمران) اَتْمِدُوْنِي

اور اَتَانِ (نمل) یَاتِ (ہود) اَحْزَنْ (اسراء) اَتْمِدُوْ (اسراء و کہف) اَنَّا یَمْدِیْنَ،

اَنَّا یُؤْتِیْنَ، اَنَّا نَعْلَمِیْنَ، مَا کُنَّا نَبْغِ، اِنَّا نَرٰی (کہف) اَلَا تَنْبَغِی (طہ) اَلْجَوَابِ

(شوری) اِتَّبِعُوْنِ، اَلْثَّلَاقِ، اَلْتَّنَادِ (مومن) اَلْتَّنَادِ (ق) اَلْدَّاعِ (قمر)

یَسْرِ، اَلْکَرَمِیْنَ، اَهَانِی (نجر)

نوٹ: اَلْتَّلَاقِ اَلْتَّنَادِ میں وصل میں اثبات بالخلف ہے۔ اور اَتَانِ (نمل) میں تفت بالخلف ہے۔

قاعدہ: ضمیر هُوَ اور هِی کے پہلے صاء یا واو یا لام تاکید یا لفظ شَمَّ ہو تو صاء کو ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: سِیَّحٌ اور سِیَّئَتْ کے کسرہ میں منہ کا اشمام کرتے ہیں۔

## قواعدِ درش

قاعدہ: راء کے ماقبل اگر کسرہ متصل یا یا ساکنہ ہو تو راء کو مرقق پڑھتے ہیں۔  
جیسے یُبَصِّرُونَ اور کَثِيرًا۔

قاعدہ: ضمیر جمع کی میم کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اس میم میں ضمتہ کے ساتھ صلہ کر کے مد متصل کرتے ہیں۔ جیسے اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ۔

## الحواشی

۱۔ زوائد کے بعد راء مفتوحہ یا مضمومہ درش کے لیے پڑھ ہی ہوگی، جیسے  
بِرُوحِ الْقُدُسِ۔ کسرہ اور راء کے درمیان اگر کوئی حرف ساکن ہو تو وہ ترقیق  
راء سے مانع نہیں جیسے حَجَرًا، الْمِحْرَابِ۔ البتہ صاد، فاد، طاد، ظاد،  
قات، غین ساکن حائل ہوں تو درش کے لیے راء باریک نہ ہوگی، جیسے  
اِمْرًا، قِطْرًا، وَشْرًا۔ فاد ہو تو باریک ہوگی جیسے اِحْرَاجًا نیز عجمی  
الفاظ میں بھی یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا۔ جیسے اِبْرَاهِيمَ، اِسْرَائِيلَ، عِمْرَانَ،  
اِرَامَ، اور جو فِعْلًا کے وزن پر ہو جیسے ذِكْرًا، حَجَرًا اس میں  
بھی تفہیم بہتر ہے۔ اور وہ الفاظ جن میں راء مکرر ہو اور دوسرا راء پڑ ہو تو  
درش کے لیے پہلا بھی پڑ ہوگا۔ جیسے فِرَاقًا، اسی طرح لفظ شَرِبَ  
کی پہلی راء کو بھی درش نے باریک پڑھا ہے۔ اور لفظ حَيْرَان میں  
تفہیم و ترقیق دونوں ثابت ہیں۔

## تثقیط

قاعدہ: اگر ہمزہ ساکنہ فاکلمہ میں واقع ہو تو ماقبل کی مناسبت سے حرف مد سے بدلتا ہے مثلاً یُؤْمِنُونَ۔

قاعدہ: لام مفتوح کو مغنم پڑھتے ہیں جب کہ ان حروف کے بعد ہو، صاد، طاء، ظار۔

قاعدہ: مد متصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ: جب ہمزہ مقررہ سے پہلے کوئی حرف صحیح ساکن یا حرف لین آخر کلمہ میں واقع ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کے ساکن حرف پر منتقل ہو کر ہمزہ حذف ہو جاتا ہے جیسے بِالْآخِرَةِ، خَلَوْا إِلَى۔

قاعدہ: مد ماقبل میں تین وجہ جائزہ میں قصر پھر توسط پھر طول۔

## الحواشی

۱۔ بجز ان الفاظ کے جو اِیَوَاء کے مادے سے ہوں ان میں ابدال نہیں کرتے ہیں جیسے اَلْمَأْوٰی، اَلْمَأْوِیَّة۔

تنبیہ: بِئْرٌ، بِئْسَ اور اَلْیَوْمُ کے تینوں لفظوں میں ہمزہ ساکنہ کو ورش کیلئے بدلا جاتا ہے اگرچہ ہمزہ فاکلمہ میں نہیں ہے۔

قاعدہ: نیز جو ہمزہ مفتوحہ فاکلمہ کی جگہ واقع ہو اور اس کا ماقبل مفصوم ہو اس ہمزہ کو واؤ سے بدلتے ہیں جیسے یُؤَخِّرُ، یُؤَخِّرُ۔

۲۔ اور ضروری ہے کہ یہ حروف مفتوح یا ساکن ہوں جیسے اَخْلَعُوا، اَخْلَعُوا لیکن ظَالٌ اور اس کے نظائر میں غلف ہے یعنی جہاں ان حروف اور لام مفتوحہ کے درمیان الف حائل ہو۔

۳۔ خواہ وہ ساکن تاء تانیث ہو جیسے قَالَتْ اَحْذَرْنِیْ یا لام تعریف ہو جیسے اَلْاَبْرَصِ، یا تثنیہ ہو جیسے عَذَابُ الْیَمِّ۔ لیکن مَالِیَّةٌ اِیَّیْ (حاکم) میں ترک نقل زیادہ بہتر ہے۔ اور میم جمع کا اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہونا ظاہر ہے کیونکہ اس میں صلہ و مد کرتے ہیں جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے۔

۴۔ ہمزہ کے بعد حرف ہو تو وہ مد بدل کہلاتا ہے، خواہ یہ ہمزہ کسی وجہ سے سہل ہو جائے یا عذف ہو جائے جیسے اَمِنْ، اِلَیْمَانِ، هُوَلَا اِلَیْمَةً۔ البتہ اِشْرَافِیْل کی یاد مستثنیٰ ہے ایسے ہی جب ہمزہ بعد ساکن صحیح کے ہو جیسے فَرَّانِ، مَسْعُوْلًا وغیرہ۔

## تنشيط

قاعدہ: اگر الف کے بعد راء مکسورہ ہو تو الف میں تقیل (مالہ مغری) کرتے ہیں جیسے اَبْصَارِهِمْ، اَصْحَابُ السَّارِ، مِنْ دِيَارِهِمْ۔

قاعدہ: ذوات الراء میں صرف تقیل کرتے ہیں جیسے نَضْرَى۔ اور ذوات الیاء میں فتح اور تقیل دو وجہ ہیں جیسے اَلْمَدَى۔

قاعدہ: حرف لیں میں کہ جس کے بعد ہمزہ ہو دو وجہ ہیں توسط، طول جیسے شَقَى، سَوَّى۔

قاعدہ: لفظ کافِرین اور الکافِرین میں ہر جگہ الف میں تقیل کرتے ہیں۔

## الحواشی

۱۔ لیکن لفظ الْجَبَّارِ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ الْجَبَّارِ، اَرَاكُمُ اور جَبَّارِیْن میں خلف کے ساتھ تقیل و فتح ہے۔

۲۔ ذوات الراء وہ کلمات جن کے آخر میں الف منقلب عن الیاء ہو اور وہ الف مرسوم بشکل یا ہو اگر اس الف کے قبل راء ہو تو ایسے کلمات کو ذوات الراء اور اگر راء کے سوا اور کوئی حرف ہو تو اس کو ذوات الیاء کہتے ہیں، پس ذوات الراء کے الف میں باستثناء لفظ اَرَاكُمُ۔ باقی ہر جگہ تقیل کہتے ہیں اور یہی حکم لفظ اَلشُّوْءَاۃ کے الف کا ہے اور حروف مقطعات میں سے سورۃ مریم کی ہَا اور یَا اور حَم کی ما اور تمام راء میں ہر جگہ تقیل کہتے ہیں یعنی اَلرَّاءِ، اَلنَّوَا۔

۳۔ مگر ذوات الیاء میں سے ان الفاظ میں جو کہ ظہ، نجم، معارج، قیامہ، نازعات، عبس، اعلیٰ، تنکویر، واللیل، والضحیٰ اور علق گیارہ سورتوں کی آیتوں کے آخر میں واقع ہیں صرف تقیل کرتے ہیں۔ اور ان سورتوں میں جن رؤس الایات میں ذوات الیاء مع ضمیر ہا کے ہیں ان میں فتح و تقیل دونوں وجہ ہیں جیسے وَضَحَلْهَا، تَلَّهَا وغیرہ۔ نیز لفظ نَا کے راء اور الف دونوں میں بلا خلف تقیل کرتے ہیں۔

نیز یاد رہے کہ ویش نے ظہ کی ہَا میں مالہ کبریٰ کیا ہے جب کہ حرف طّا میں فتح ہے۔

۴۔ اس کو مد لیں کہا جاتا ہے لیکن اَلْمُوْءُوْذَةُ اور مَوْئِلًا باتفاق اور سُوْرَاتِ بِالْاِخْتِلَافِ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

## مزید قواعد و روش

ذالِ اِذْ کا ظاء میں اور دالِ فَتْحَ کا تاء اور ظاء اور ضاء میں اور تاء تانیث کا دال،  
طاء اور ظاء میں اور لام قَلْ، بَلْ، هَلْ کا لام میں اور اِخْذْ شُمْ اور اَخْذْ شُمْ  
اور ان کے مفرد صیغوں میں ذال کا تاء میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمۃ میں بلا ادخال کے پہلے میں تحقیق اور دوسرے میں تسہیل کرتے  
ہیں لیکن مفتوحتین کی صورت میں دوسرے کو الف سے بدلنا بھی صحیح ہے، جیسے  
عَاثِدْرُ تَهْمُ۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین کی آٹھ صورتیں جو قالون کے بیان میں گذریں، پہلی تین صورتوں  
میں (جن میں ہمزتین کی حرکت متفق ہوتی ہے) پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے  
میں تسہیل کرتے ہیں۔ اور جائز ہے کہ دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے موافق حرف مد  
سے بدلا جائے۔ اور هُوْلَاوْ اِنْ (بقرہ) اور عَلَيَّ الْبُعَاوْ اِنْ (نور) میں ایک  
تیسری وجہ، ہمزہ ثانیہ کو یاد مکسورہ سے بدلنا بھی جائز ہے۔ اور باقی پانچ وجہوں  
میں ورش، قالون کی طرح ہیں۔

قاعدہ: یادِ اضافت اگر ہمزہ قطعی مفتوح سے ماقبل ہو تو اَبْرَئِيْ اَنْظُرْ، لَا تَنْبِتِيْ اِلَّا،  
فَاثْبِتِيْ اَهْدِكْ، تَرْحَمْنِيْ اَكُنْ، ذَرُونِيْ اَهْلِكْ، اُدْعُونِيْ  
اَسْتَجِبْ، فَاذْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ، ان سات لفظوں میں اس  
یادِ اضافت کو ساکن اور باقی ہر جگہ مفتوح پڑتا ہے۔

اور ہمزہ قطعی مکسور سے پہلے یادِ اضافت ہونے کی صورت میں اَبْرَئِيْ اَيُّصْدُقُنِيْ  
اِنِّيْ، اَنْظُرْنِيْ اِلَى، اَحْشَرْنِيْ اِلَى، ذَرُونِيْ اِلَى، يَذْعَبُونِيْ اِلَيْهِ  
اور تَذْعَبُونِيْ اِلَى السَّارِ میں ساکن، باقی ہر جگہ مفتوح پڑتے  
ہیں۔

## الحواشی

اور ہمزہ قطعی مضموم یا الف لام تعریف سے قبل ہر جگہ یاد کو مفتوح پڑھتے ہیں  
اور ہمزہ وصلی منفرد سے قبل تھبئی اِذْ هَبْ ، ذِكْرِي اِذْ هَبَا ، فَتَوَي  
اَتَّخَذُوا اور مِنْ بَعْدِي لِسْمَةِ اَحْمَدٍ میں مفتوح ، باقی ہر  
جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

جو یا مات ہمزہ سے پہلے واقع نہیں ان میں مَحْيَا (انعام) وَجَبِي  
(آل عمران) وَانعام) بَيْتِي (بقرہ و حج) وَلِي (زلزلہ، کافرون) مَسَايِي  
(انعام) تَوَكَّلْ عَلَيَّ (دخان) وَلَيْسَ مُؤَابِي (بقرہ) وَمَا لِي (یسین)  
وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (شعراء) مفتوح ہیں باقی ساکن ، اور  
مَحْيَا میں بھی سکون صحیح ہے۔

یاءات زوائد بحالت وصل ذیل کے الفاظ میں یاء زائد پڑھتے ہیں۔

دَعْوَةُ الدَّاعِ اِذْ دَعَانِ (بقرہ) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تَسْمَعُوْنَ (ہود)  
وَتَقْبَلُوْنَ دُعَاۤءَهُ ، خَافَ وَعَبِثَ (ابراہیم) لَئِنْ اَحْرَقْتُنِيْ ، اَلْمُهْتَدِ  
(اسراء) اَنْ يَّهْدِيْنِيْ ، اَنْ تُعَلِّمَنِيْ ، مَا كُنَّا نَبْعَثُ اَلْمُهْتَدِ (کہف)  
اَلَا تَتَذَكَّرُ (طہ) اَنْ يَّكْذِبُوْنَ (قصص) وَالنَّبَا (حج) اَتَمِذُوْنِ  
اور فَمَا اَتَانِ (نمل) كَالْجَوَابِ (سبا) يَتَفَكَّرُوْنَ (یسین)  
لِكُرْدِيْنِ (الصافات) اَلْمُتَلَقِّ ، اَلْمُنَادِ (مومن) اَنْ تَرْجُمُوْنَ  
اور كَمَا غُرِضُوْنَ (دخان) وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَابِ (شوری) اَلْمُنَادِ  
اور فَحَقِّ وَعَبِثَ اور مَنْ يَخَافُ وَعَبِثَ (ن) اِلَى الدَّاعِ اور يَدْعُ  
الدَّاعِ اور يَنْذِرُ جَعْلًا (نمل) يَنْذِرُ اَوْ يَنْكِيْزُ (ملک) يَسْرِ اور  
بِالنَّوَادِ اور اَنْكُرَ مَنْ اور اَهْلًا كُنِ (نمل)

قاعدہ : سنی و ، سِنَتْ دو لفظوں میں کبرہ انعام شفتین کے ساتھ  
ادا کرتے ہیں ، یعنی اشہام کرتے ہیں ، جیسا کہ قانون کے بیان میں  
بھی گزرا۔

## تنشيط

قاعدہ: اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جائیں تو دیکھنا چاہئے کہ کون مقدم ہے؟  
اگر لین مقدم ہے اور بدل مؤخر تو لین میں اقل توسط کریں گے، اور بدل میں  
مدود ثلاثہ، یعنی اقل قصر پھر توسط پھر طول۔ پھر لین میں طول کریں گے۔  
اور بدل میں صرف طول یعنی قصر اور توسط نہیں پڑیں گے۔ یہ چار  
وجہیں ہوں گی۔

اور اگر بدل مقدم ہے، اور لین مؤخر تو اقل بدل میں قصر کریں گے، اور لین  
میں توسط، پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط، پھر بدل میں طول  
کریں گے اور لین میں توسط اور طول، یہ بھی چار وجہیں ہوں گی۔  
ادا کی یہ ہے۔

لین	بدل	بدل	لین
توسط	قصر	قصر	توسط
توسط	توسط	توسط	توسط
توسط	طول	طول	توسط
طول ۲	طول	طول ۱	طول

## الحواشی

۱ مثلاً أَفَلَمْ يَأْتِئْسَ اَمْتُوا

۲ مثلاً وَالتَّيْنَةُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

## تنشيط

قاعدہ: اگر بدل اور یائی جمع ہوں تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے۔ اگر بدل مقدم ہو تو اول بدل میں قصر اور یائی میں فتح، پھر بدل میں توسط اور یائی میں تغلیل، پھر بدل میں طول اور یائی میں فتح، پھر تغلیل یہ چار وجہیں ہوں گی۔

اور اگر یائی مقدم ہو تو اول یائی میں فتح اور بدل میں قصر، پھر یائی میں فتح اور بدل میں طول پھر یائی میں تغلیل اور بدل میں توسط پھر یائی میں تغلیل اور بدل میں طول۔ چار وجہیں یہ ہوں گی۔

وہذا صورة اداسہ:

بدل	یائی	یائی	بدل
قصر	فتح	فتح	قصر
طول	فتح	تغلیل	توسط
توسط	تغلیل	فتح	طول
طول ۲	تغلیل	تغلیل ۱	طول

## الحواشی

۱۔ مثلاً وَيَكْفُرُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ۔  
گویا دو وجہیں ناجائز ہیں۔ قصر کے ساتھ تغلیل اور توسط کے ساتھ فتح۔

۲۔ مثلاً فَسَأَلْنِي آدَمَ۔ گویا دو وجہیں فتح کے ساتھ توسط اور تغلیل کے ساتھ قصر ناجائز ہیں۔

## تنشيط

قاعدہ: اگر لیں اور یا ئی جمع ہوں تو اگر لیں مقدم ہو اور یا ئی مؤخر، تو لیں میں  
توسط اور یا ئی میں فتح و ثقیل، پھر لیں میں طول اور یا ئی میں فتح و  
ثقیل، یہ چار صورتیں ہوں۔  
اور اگر یا ئی مقدم ہو تو یا ئی میں فتح اور لیں میں توسط اور طول  
پھر یا ئی میں ثقیل اور لیں میں توسط پھر طول۔  
وہذہ صورتہ :

لین	یا ئی	یا ئی	لین
توسط	فتحہ	فتحہ	توسط
طول	فتحہ	ثقیل	توسط
توسط	ثقیل	فتحہ	طول
طول ۲	ثقیل	ثقیل ۱	طول

## الحواشی

۱۔ مثلاً وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ۔  
گویا قیاس کے مطابق جو چار وجہیں بنتی ہیں، چاروں جائز ہیں، کوئی وجہ  
ناجائز نہیں۔  
۲۔ مثلاً عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا، یہاں بھی کوئی وجہ ناجائز نہیں۔

## تنشيط

قاعدہ : اگر تینوں جمع ہو جائیں یعنی یائی و بدل و لین تو وہاں اجتماع کی چھ صورتیں ہیں اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لین تو اقل یائی میں فتح ہوگا اور بدل میں قصر اور لین میں توسط ، پھر یائی میں فتح اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول ، پھر یائی میں تقیل اور بدل میں توسط اور لین میں توسط ، پھر یائی یائی میں تقیل اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول ۔  
وہدہ صورتہ :

یائی	بدل	لین
فتح	قصر	توسط
فتح	طول	توسط
فتح	طول	طول
تقیل	توسط	توسط
تقیل	طول	توسط
تقیل	طول	طول

یعنی قصر اور تقیل جمع نہیں ہوتی، توسط اور فتح جمع نہیں ہوتا، طول دونوں کے ساتھ جمع ہوتا ہے ۔

## الحواشی

۱۔ مثلاً اِنَّا نَحْنُ نَحْيُ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ حِوَا حَصِيْنَةٌ ، الآية ۔  
یہاں حوا بارہ وجوہ نکلتی ہیں مگر حسب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں ۔

یائی	بدل	لین
فتح	قصر	طول
فتح	توسط	توسط
فتح	توسط	طول
تقیل	قصر	توسط
تقیل	قصر	طول
تقیل	توسط	طول

## تنشیط

قاعدہ : اور اگر یائی مقدم ہے پھر لین پھر بدل، تو اول یائی میں فتح ہوگا اور لین میں توسط اور بدل میں قصر  
 پھر طول۔ پھر یائی میں فتح اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول۔ پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط اور بدل  
 میں توسط۔ پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط اور بدل میں طول۔ پھر یائی میں تقلیل اور لین میں طول  
 اور بدل میں بھی طول ہوگا۔ یہ بھی چھ صورتیں ہوں گی۔  
 وهذا شکلا :

یائی	لین	بدل
فتح	توسط	قصر
فتح	توسط	طول
فتح	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	توسط	طول
تقلیل	طول	طول

## الحواشی

۱۔ مثال :- فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَخِرُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَقْبَادُكُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا  
 بآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ یہاں سب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

یائی	لین	بدل
فتح	توسط	توسط
فتح	طول	قصر
فتح	طول	توسط
تقلیل	توسط	قصر
تقلیل	طول	قصر
تقلیل	طول	توسط

## تنشيط

قاعدہ: اور اگر بدل مقدم ہے پھر لین پھر یائی، تو اول بدل میں قصر ہوگا اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ۔ پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط اور یائی میں تغلیل، پھر بدل میں طول اور لین میں فتحہ۔ پھر تغلیل، یہ بھی چھ صورتیں ہیں۔  
وہذا شکلها:

بدل	لین	یائی
قصر	توسط	فتحہ
توسط	توسط	تغلیل
طول	توسط	فتحہ
طول	توسط	تغلیل
طول	طول	فتحہ
طول	طول	تغلیل

## الحواشی

۱۰ مثال فَمَا أَوْتَيْتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔  
اور حسب ذیل چھ صورتیں ناجائز ہیں۔

بدل	لین	یائی
قصر	توسط	تغلیل
قصر	طول	فتحہ
قصر	طول	تغلیل
توسط	توسط	فتحہ
توسط	طول	فتحہ
توسط	طول	تغلیل

## تنشيط

قاعدة: اور اگر لين مقدم ہو پھر يائي پھر بدل تو اقل لين ميں توسط اور يائي ميں فتحہ اور بدل ميں قصر و طول پھر لين ميں توسط اور يائي ميں تقيل اور بدل ميں توسط و طول۔ پھر لين ميں طول اور يائي ميں فتحہ اور بدل ميں طول پھر لين ميں طول اور يائي ميں تقيل اور بدل ميں طول، يہ چھ صورتیں ہوں گیں۔  
وہذا شکھا:

لين	يائي	بدل
توسط	فتحہ	قصر
توسط	فتحہ	طول
توسط	تقيل	توسط
توسط	تقيل	طول
طول	فتحہ	طول
طول	تقيل	طول

## الحواشی

مثال: وَاغْنُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ حُجَّةً وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ  
الْمَسَاكِينِ وَأَنْتُمْ السَّيِّئِينَ اِنْ كُنْتُمْ اٰمِنْتُمْ۔ اور حسب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

لين	يائي	بدل
توسط	فتحہ	توسط
توسط	تقيل	قصر
طول	فتحہ	قصر
طول	فتحہ	توسط
طول	تقيل	قصر
طول	تقيل	توسط

## فتشیط

قاعدہ: اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اول لین میں توسط ہوگا اور بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ پھر لین میں توسط اور بدل میں بھی توسط اور یائی میں تقیل۔ پھر لین میں توسط اور بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقیل۔ پھر لین میں طول اور بدل میں بھی طول اور یائی میں فتحہ پھر تقیل۔ یہ بھی چھ صورت ہوئی۔  
وہذا اشکلا۔

لین	بدل	یائی
توسط	قصر	فتحہ
توسط	توسط	تقیل
توسط	طول	فتحہ
توسط	طول	تقیل
طول	طول	فتحہ
طول	طول	تقیل

## الحواشی

مثال: اِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اٰيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا اَمِنْ يُّكْفِرُ - اور حسب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

لین	بدل	یائی
توسط	قصر	تقیل
توسط	توسط	فتحہ
طول	قصر	فتحہ
طول	قصر	تقیل
طول	توسط	فتحہ
طول	توسط	تقیل

## تنشيط

قاعدہ : اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائی پھر لین تو اوّل بدل میں قصر ہوگا اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقیل اور لین میں توسط پھر بدل میں طول اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط و طول پھر بدل میں طول اور یائی میں تقیل اور لین میں توسط و طول۔ یہ چھ صورت ہوئیں۔  
وہذا شکلہا :

بدل	یائی	لین
قصر	فتحہ	توسط
توسط	تقیل	توسط
طول	فتحہ	توسط
طول	فتحہ	طول
طول	تقیل	توسط
طول	تقیل	طول

## الحواشی

۱۔ مثال : وَأَتَيْتُمُ احْدَھُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُ بِمِثْلِ شَيْئًا۔

اور حسب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

بدل	یائی	لین
قصر	فتحہ	طول
قصر	تقیل	توسط
قصر	تقیل	طول
توسط	فتحہ	توسط
توسط	فتحہ	طول
توسط	تقیل	طول

## قواعد ابن کثیر کی (بڑی)

- قاعده ۱: ممتصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔  
 قاعده ۲: جس ضمیر جمع کی میم کے بعد کوئی حرف متحرک ہو اس میم میں بحالت وصل ضمیر کے ساتھ صلہ کرتے ہیں۔  
 قاعده ۳: جس ہائے کنایہ کا ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو اس ہائے ضمہ اور کسرہ میں صلہ کرتے ہیں۔  
 قاعده ۴: جب ایک کلمہ میں پاس پاس دو ہمزہ قطعی متحرک جمع ہوں تو دوسرے ہمزہ کی بلا اذخار کے تسہیل کرتے ہیں۔

## الحواشی

- ۱۔ مزید، قواعد :  
 ۱۔ ہمزتین فی کلمتین کے تمام احکام میں قانون کے موافق ہیں، جیسا کہ تفصیل گزری۔  
 ۲۔ ذال اذ کا ظاء میں، دال قد کا تاء میں اور تاء تانیث کا دال اور طار میں اور لام کلّ و بیل و هلّ کا راء میں ادغام کرتے ہیں۔  
 ۳۔ فیم، یم، یم، عَمَّ، لَمَّ پر وقف کرنے کی حالت میں جائز ہے کہ صاء سکتہ پڑھا کر وقف کیا جائے۔ جیسا کہ جہور کی طرح بغیر صاء سکتہ بھی وقف جائز ہے۔  
 ۴۔ یاد اضافت کے بعد اگر ہمزہ قطعی مفتوح ہو تو اس یاد کو حسب ذیل مواقع میں ساکن پڑھا ہے۔  
 لِيَبْلُوَنِي ؕ اَشْكُرْ - سَيِّئِي اَذْعَبُوا - قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّي اَرَا بَنِي - وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّي - يٰ اَذَنَ بَنِي اِنِّي - هَسَيْفِي اَلَيْسَ - اَرَا بَنِي اَنْظُرُ - لَا تَقْتَتِي اَلَا - فَاتَّبَعْنِي اَهْدِكَ - تَرْحَمْنِي اَكُنْ - يَسِّرْ لِي اَمْرِي - مِمَّنْ دَفَعْنِي اُولِيَاءَ - اور رَبِّ اجْعَلْ لِي اَيَّةً - درجہ ۔  
 اور ذیل کی ایک آیت میں خلف کے ساتھ ساکن و مفتوح پڑھا ہے۔  
 عِندِي اَوْلَمَ (قصص)  
 باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔  
 اور اگر ہمزہ قطعی کسور کے ماقبل یاد اضافت ہو تو حسب ذیل درجہ مفتوح پڑھا ہے۔  
 دَعَا بَنِي اِلَّا (نوح) اَبَاءُ بَنِي اِبْرٰهِيْمَ (یوسف)  
 باقی ہر جگہ ساکن۔

## الحواشی

اور اگر ہمزہ قطعی مضموم کے ماقبل ہو تو ہر جگہ ساکن پڑھا ہے اور ہمزہ وصل مع لام تعریف کے ماقبل ہو تو ہر جگہ مفتوح۔ اور بلا لام تعریف کے ہمزہ وصل کے ماقبل ہو تو حسب ذیل چھ لفظوں میں مفتوح، باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

أَجْنِي أَشَدُّ ، إِنِّي أَصْطَفَيْتُكَ ، نَفْسِي أَذْهَبُ ، ذِكْرِي أَذْهَبَا ،  
وَسَوْمِي أَشْخَدُ ، مِنْ بَعْدِي أَشْهُمُ۔

اور اگر یاد اضافت ہمزہ کے ماقبل نہ ہو تو حسب ذیل مواقع میں مفتوح پڑھا ہے۔  
مَحْيَايَ ، آيُنْ شَرْكَايَ ، مِنْ وَرَائِي وَكَانَتْ ، فَقَالَ مَالِي (نمل)  
وَمَالِي لَا أَغْبُدُ (يسين)

اور وَلِي دین میں علف ہے۔  
باقی ہر جگہ یاد اضافت کو ساکن پڑھا ہے۔

۵۔ حسب ذیل یاءات زائدہ کو وقف و وصل میں پڑھتے ہیں اور حذف نہیں کرتے ہیں۔

يَا تِ لَا تَكْثُرْ (ہود) حَتَّى تُؤْتِيُوْنَ رِيُوسَ (المُتَعَالِ (رعد) ،  
تَقْبَلْ دُعَاءَ (ابراہیم) لَيْئِنْ أَخَّرْتَنِ (اسراء) اَنْ يَمْدِيْنَ (کہف)  
اِنْ يُّؤْتِيَنِ (ایضاً) اَنْ تُعَلِّمَنِ (ایضاً) مَا كُنَّا نُبْغِ (ایضاً)  
اِنْ شَرَّ (ایضاً) اَنْ يَّمْدُوْنَ (نمل) فِيْهِ وَالْبَادِ (ج)  
كَالْجَوَابِ (سبا) الْجَبَّارِ (شوری) اِشْبَعُوْنَ ، التَّلَاقِ ،  
التَّنَادِ (مومن) اَلَّا تُتَّبِعَنِ (طه) الْمُنَادِ (ق) يَذْعُ الذِّدَاعِ ،  
اِلَى الذِّدَاعِ (قمر) يَسْرِ ، بِالْوَادِ الْاَكْرَمِ ، اَهَانِ (نجر)

## قواعدِ قنبل

قاعدہ: نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ میں بڑی کے موافق ہیں۔

## الحواشی

قاعدہ: دو کلموں میں دو ہمزہ متحرک کے پاس پاس جمع ہونے کی تمام صورتوں میں ورش کے موافق ہیں لیکن هؤلاء اور البحاء ان میں تیسری روایت ہمزہ ثانیہ کو یا مکسورہ سے بدلنے کی تھی وہ قبل کے لیے نہیں ہوگی۔

قاعدہ: اذ، قد، تا، تانیث ساکنہ اور کل، هل، وبل کے ادغاموں میں مثل بنی کے ہیں۔

قاعدہ: یا، اضافت اگر ہمزہ قطعی مفتوح کے ماقبل ہو تو

أَرَانِي أَظُنُّ لَا تَقْتَتِي أَلَا، فَاتَّبَعْنِي أَهْدِكَ، تَزَحَّيْنِي أَكُنْ، أَوْ نَبْعُنِي أَنْ، لِيَبْلُوكُنِي وَأَشْكُو سَيْبِي أَدْعُو، إِيَّيْ أَرَانِي أَغْصِرُ، إِيَّيْ أَرَانِي أَجْمَلُ، حَصِينِي أَلَيْسَ، يَا ذَنْبِي إِيَّيْ، يَسْتَرْجِي أَمْرِي، مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ، اور آل عمران اور مریم میں اجْعَلْ لِي آيَةً۔ اور سورہ ہود و احقاف میں وَ لَكِنِّي أَنَا أَكْثَرُ اور زخرف میں تَحْقِ أَفْلَا۔ اور ہود میں فَطَرْنِي أَفْلَا اور إِيَّيْ أَنَا أَكْثَرُ۔ اور قصص میں عِنْدِي أَوْلَمُ، کی یادت کو ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔ البتہ قصص میں عِنْدِي أَوْلَمُ میں خلف ہے۔

اور یا، اضافت، ہمزہ قطعی مضمومہ سے ماقبل کو ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔ اور ہمزہ قطعی مکسورہ سے ماقبل کو دُعَايِي أَلَا اور أَبَايِ إِبْرَاهِيمَ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔ اور لام تعریف سے ماقبل ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور منفرد ہمزہ وصل کے ماقبل ہر جگہ ساکن پڑھا ہے البتہ حسب ذیل پانچ جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔  
ظَلَمْتُ فِي أَخِي أَشَدُّ، نَفْسِي أَذْهَبُ، ذِكْرِي أَذْهَبَا، اَعْرَافٌ فِي إِيَّيْ اصْطَفَيْتَكَ۔ صَفً  
مِنْ بَيْنِ بَعْدِي اسْمُهُ۔

اور جب یا، اضافت ہمزہ کے ماقبل نہ ہو تو ساکن پڑھتے ہیں البتہ ذیل کی پانچ جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔  
مُحْيَايَ (الْعَامِ) أَيْنَ شُرَكَائِي (فَقُلْتُ) مِنْ دُونِ أَبِي وَكَانَتْ (مَرْيَمُ) فَقَالَ لِي (رَحُلْ) وَمَا لِي لَا (رُسَيْنُ)

## یاءات زوائد

قبل کیلئے تمام وہی شمار کیئے جو آپ نے بنی کے بیان میں پڑھا نیز یہ بھی وصلات و قفائیں یادات کو پڑھتے ہیں البتہ سورہ یوسف میں وَمَنْ يَتَّقِ میں وصلات و قفائیں اثبات یاد صرف قبل کیلئے ہے اور سورہ فجر میں بِالْوَادِ میں بحالت وصل بلاخلف کے اور بحالت وقف، خلف کے ساتھ اثبات یاد ہے۔ اور یوسف میں تَرْجِعْ میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں اثبات یاد بلاخلف ہے۔

## قواعد دُوری بصری

قاعدہ: متصل میں توسط اور منفصل میں قصرو توسط دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ: تاسی مجرور میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: کافِریٰ میں بھی امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: ذوات الزاء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: ذوات الیاء میں جب وہ بروزن فَعْلًا، فَعْلًا یا فَعْلًا ہو تَعْلیل یعنی امالہ صغریٰ کرتے ہیں۔

## الحواشی

## مزید قواعد دُوری بصری

قاعدہ: اگر ميم جمع کے قبل ہاء اور ہاء سے پہلے کسره یا یاء ساکنہ ہو اور ميم جمع کے مابعد والاحرف ساکن ہو تو اس ہاء اور ميم دونوں کو مابعد سے وصل کرنے کی حالت میں مکسور پڑھتے ہیں جیسے بِهْمِ الْأَنْبِيَاءِ، عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ۔

قاعدہ: ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک قطعی کے پاس پاس جمع ہونے کی صورت میں دوسرا ہمزہ مکسور یا مفتوح ہو تو مثل قالون کے ادخال کے ساتھ دوسرے ہمزہ میں تہیل کہتے ہیں۔ سوائے لفظ اِمْتَنَ کے، کہ اس میں صرف تہیل ہے، ادخال نہیں مثلاً اَيْتَكُمْ، اَنْتُمْ۔ اور اگر دوسرا ہمزہ مضموم ہو تو دوسرے ہمزہ میں تہیل کرتے ہیں اور ادخال میں غلف ہے جیسے اَنْتُمْ كُمْ۔

قاعدہ: ہزین فی کلمتین جمع ہونے کی صورت میں مفتوحتین، مضمومتین اور مکسورتین میں پہلے ہمزہ کو ساقط کرتے ہیں اور دوسرے میں تحقیق، اور مختلف الحکمت محل تو پانچوں صورتوں میں قالون کے موافق ہیں اور مثالیں بیان قالون میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

## ادغام

قاعدہ: ذال، اذ کا سات حرفوں تاء، زای، جیم، دال، سین، صاد، ظاء میں ادغام کرتے ہیں مثلاً اِذْ تَبَرَّأْ،

اِذْ كُنْ، اِذْ جَاءَ، اِذْ دَخَلُوا، اِذْ مِمَّكُمْ، اِذْ صَرَفْنَا، اِذْ ظَلَمُوا۔

دال قَدْ کا نو حرفوں تاء، جیم، ذال، زای، سین، شین، صاد، ضاد، ظاء میں ادغام کرتے ہیں مثلاً

قَدْ تَبَيَّنَ، قَدْ جَاءَ، وَلَقَدْ ذَرَأْنَا، وَلَقَدْ رَئَيْنَا، قَدْ سَمِعَ، قَدْ شَفَعْنَا، وَلَقَدْ مَسَّ لَنَا، قَدْ ضَلَّ، قَدْ ظَلَمَ۔

## الحواشی

تاء تانیث ساکنہ کا آٹھ حروف ثاء، جیم، دال، زاء، صاد، طاء، ظاء، سین میں ادغام کرتے ہیں مثلاً کَذَبْتُ عُمُودًا، وَجَبْتُ جُنُوبَهَا، أُجِيبْتُ دَعْوَتَكُمَا، حَبَبْتُ نِزْلَهُمْ، حَصَرْتُ هُدُودَهُمْ، قَالَتْ طَائِفَةٌ، حَرَمْتُ طَهُورَهَا، أُنَبِّئُكَ سَبْعَ۔

قُلْ، بَلْ، هَلْ کے لاموں کا راء میں مطلقاً۔ اور ایک جگہ سورہ ملک میں اور ایک جگہ سورہ الحاق میں قُلْ کے لام کا شری کی تاء میں، اور باء مجزوم کا فاء میں، اور عَذْتُ اور قَلْبَدْتُهَا اور اِتَّخَذْتُمْ اور اَحْذَنُكُمْ (صیغہ جمع ہو یا مفرد جیسے اَحْذَنْتُ) اور لَبِثْتُكُمْ، لَبِثْتُ، اَوْ لَبِثْتُكُمْ میں اور يَزِدُّ کی دال کا شَوَاب کی تاء میں ادغام کرتے ہیں۔ نیز راء مجزومہ کا لام میں بالخلف ادغام و اظہار کرتے ہیں۔

## امالہ، کبریٰ و صغریٰ

قاعدہ: تمام ذوات الراء، اور سورہ اسراء کے پہلے اُحْمَلِي میں اور ہر جگہ التَّنَاسُ مجرور ہیں۔ اور لفظ التَّوْرَةَ میں۔ اور سوائے النَّجَارِ، تمام ان الفات میں جو راء متطرفہ مکسورہ سے قبل ہوں جیسے الشَّارِبِ، الْقَرَارِ۔ اور لفظ کَافِرِينَ اور الْكَافِرِينَ میں اور حروف مقطعات میں سے ہا اور رَا میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اور جو ذوات الیاء فَحْلِي، فِخْلِي، فِغْلِي کے وزن پر ہوں اور اُن گیارہ سورتوں کے اواخر آیات، ذوات الیاء اور ذوات الواو میں کہ جن کا ذکر قواعد و درش میں گزرا ہے۔ اور اَلِي، يَلُوَيْلَتِي، يَاسَعِي، يَحْشُرُونِي میں اور لفظ رَا کے الف میں اور مقطعات میں سے حَا میں امالہ صغریٰ کرتے ہیں۔ اور سورہ یوسف کے بَشْرِي میں فتح، تعلیل اور امالہ کبریٰ تینوں ثابت ہیں۔

## یاء اضافت

قاعدہ: یاء اضافت ہنرہ قطعی مفتوح کے قبل ہو تو حسب ذیل پندرہ مواقع میں یا کو ساکن پڑھا ہے۔ اَرَبْنِي اَنْظُرْ، لَا تَقْتُلْنِي اَلَا، فَاتَّبِعْنِي اِهْدِكْ، شَرَحْنِي اَكُنْ، كَذَّبْنِي اَقْتُلْ، اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ، هَاذِكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ، اَوْزِعْنِي اَنْ، لِيَبْلُوْنِي اَعَشْكُرْ، سَبِّحْنِي اَدْعُوْ، فَطَرْنِي اَفْلَا تَعْقِلُوْنَ، لِيَحْشُرْنِي اَنْ تَذَهَبُوْا، اَتَعِدَانِي اَنْ اُخْرَجَ، لِمَ حَشَرْتَنِي اَعْمٰی اور تَأْمُرُونِي اَنْ۔ باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

## الحواشی

اور اگر ہمزہ قطعی مسموم سے قبل ہو تو حسب ذیل بارہ لفظوں میں ساکن پڑھتے ہیں۔  
أَنْصَارِيٍّ إِلَى اللَّهِ، بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ، بِعِبَادِي أَتَكْمَدُ، لَعَنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، سَأَعِدُّنِي  
إِنْ شَاءَ اللَّهُ، (كهف، قصص، صافات) وَرَسُولِي إِنَّ اللَّهَ، يَمْدُقْنِي إِلَى، أَنْظِرْنِي إِلَى، أَخْرَجْنِي  
إِلَى، فَتَرِيَّتِي إِنِّي، يَذْعُونَنِي إِلَيْهِ، تَذْعُونَنِي إِلَى۔ باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔  
 اور اگر ہمزہ قطعی مسموم سے قبل ہو تو ہر جگہ ساکن ہی پڑھتے ہیں۔ اور اگر لام تعریف سے  
 قبل ہو تو یعبادی میں جو حرف ہاء کے ساتھ ہے ساکن، باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔  
 اور اگر صرف ہمزہ وصل سے قبل ہو تو حسب ذیل سات لفظوں میں مفتوح، باقی ہر جگہ ساکن  
 پڑھتے ہیں۔

يَلِيَّتَنِي اتَّخَذْتُ، إِنِّي امْتَقِلْتُكَ، أَخِي أَشَدُّ، نَفْسِي أَذْهَبُ، ذِكْرِي أَذْهَبَا،  
خَوْبِي أَتَّخِذُوا، اور مِنْ بَعْدِي ائْتَمِرُوا۔  
 اور اگر ہمزہ کے سوا کسی اور حرف کے قبل ہو تو سورۃ انعام کے مَحْيَايَ اور سورۃ یسین  
 کے وَمَا لِي میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

## یادداشت زائدہ

مندرجہ ذیل الفاظ میں بحالت وصل یا زائدہ پڑھتے ہیں۔  
وَاتَّقُوا يَٰأُولَٰئِی (بقرہ) وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ۔ اور وَمَنْ اتَّبَعَنِي۔ (آل عمران)  
وَاتَّخِذُوا (مائدہ) قَدْ هَدَانِ (انعام) كَيْدُونَ (احزاب) يَأْتِ لَا تَكَلَّمُوا اور فَلَا  
تَسْمَعُوا اور وَلَا تَخْشَوْا فِيْ مَنِينِي (ہود) حَتَّى تَوُثُّوا مَوْثِقًا (یوسف) مِمَّا  
أَشْرَكْتُمُوهُ اور وَتَقْبَلُ دُعَاءِ (ابراہیم) الْمُكْتَدِ اور لَيْتَ أَخْرَجَنِي (اسراء)  
الْمُكْتَدِ اور أَنْ يَمْدِينِ اور أَنْ يَخُونِيْنِ اور أَنْ كَعَلَيْسَ اور مَا كُنَّا نَبْغُ،  
اور إِنْ تَرَوْا (كهف) الْأَتَشِبَعِيْنَ (طہ) فِيْهِ وَالنَّبَادِرِجِ (الحج) أَمْدُوكُنِ اور  
فَمَا أَتَانِ اللَّهُ (زلزلہ) كَالْجَوَابِ (سبا) اتَّبِعُونِ (مومن) وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَابِ  
(شوری) وَاتَّبِعُونِ (زمرہ) السَّنَادِ (ق) يَدْعُ السَّدَاعِ اور إِلَى السَّدَاعِ (قر)  
يَسْرِ (نجر)

## قواعدِ سوسی

- قاعدة: مد متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔  
 قاعدة: ان کے نزدیک ادغام کبیر بہت کثرت سے ہے۔  
 قاعدة: ہمزہ ساکنہ کو مدہ سے بدلتے ہیں۔  
 قاعدة: باستثناء لفظ النساہ کے دوسرے حروف کے امالہ میں دوری بصری کے موافق ہیں۔

## قواعدِ سوسی کی تفصیل

## الحواشی

قاعدة: بِهَذَا السَّبَابِ اور عَلَيْهِ الْقِتَالُ جیسی میم جمع کو مثل دوری بصری کے مکسود پڑھتے ہیں۔

## ادغامِ صغیر

دوری بصری کے ”ادغام“ کے ذیل میں ہم نے جو تفصیل درج کی ہے، وہ سوسی کے لیے بھی سمجھیں، کوئی فرق نہیں صرف معمولی سا فرق ایک جزئیہ میں یہ ہے کہ راء ساکنہ کلام میں جیسے وَاعْفُزِلْنَا میں دوری بصری کے لیے ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں جب کہ سوسی کے لیے فقط ادغام ہے۔

## ادغامِ کبیر

حرف متحرک کا حرف متحرک میں ادغام کرنے کو ادغام کبیر کہتے ہیں۔ اور یہ ادغام عام طور پر صرف سوسی کے لیے پایا جاتا ہے۔ اس ادغام کی چار قسمیں ہیں۔

۱۔ ادغام کبیر مثلیں فی کلمۃ

۲۔ ادغام کبیر مثلیں فی کلمتین

۳۔ ادغام کبیر متقاربین فی کلمتین

۴۔ ادغام کبیر متقاربین فی کلمۃ

تفصیل | قسم اول تمام قرآن میں صرف دو جگہ ہے۔ مَنَّا سَكَنُكُمُ اور سَكَنُكُمُ۔ قسم دوم تمام قرآن میں عام ہے جیسے قَبِيلُ لُحُوتٍ۔ قسم سوم صرف اس صورت میں پائی جاتی ہے کہ تاق مدغم ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو اور کاف مدغم فیہ ہو اور اس کا مابعد میم جمع ہو جیسے خَلَقْنَاكُمْ لہذا اِمِنْ شَأْنِكُمْ اور مَنْزِلُكُمْ دونوں میں اظہار ہے۔ البتہ تحریم میں ظَلَّكُنَّ میں غلاب قیاس ادغام ہوتا ہے۔

## الحواشی

فائدہ: ادغام کبیر متقاربین فی کلمتین کے لیے شرط یہ ہے کہ پہلا حرف مدغم تا، خطاب تا، حکم اور مشدّد یا متون نہ ہو، البتہ کَلَّا یَخْزُفُکَ کَفَرًا میں ادغام نہیں ہے۔

اور یَبْشَعُ غَیْرُ، اِنْ یَدُکَ کَاذِبًا اور یَخْلُ لَکُمُ میں خلف ہے۔

اور چوتھی صورت یعنی ادغام کبیر متقاربین فی کلمتین میں سولہ حروف ایسے ہیں جن کا ادغام مختلف حرفوں میں

ہوا ہے، یہ حروف حسب ذیل ہیں۔

شَقَّامٌ تَصْنِقُ نَفْسًا بِهَا مَرْمٌ دَوَا ضَمِّیْنَ ثَوْبِیْ كَانَ ذَا حُسْنٍ سَاوِیْ مِنْهُ قَدْ جَلَا  
ادغام کی شرط یہ ہے کہ مدغم نہ متون ہو جیسے رَجُلٌ ثَوْبِیْدٌ، نہ تائے مخاطب ہو جیسے کُنْتُ ثَاوِیًّا نہ مجزوم ہو مثلاً لَمْ یُیَوِّثْ سَعَةً اور نہ مشدّد ہو جیسے اَشَدُّ ذِکْرًا۔

نیز یاد رہے کہ ان سولہ حرفوں میں سے چھ حروف با، حا، جیم، شین، ضاد اور سین کا ادغام کلی نہیں بلکہ خاص خاص لفظوں کے ساتھ مخصوص ہے اور باقی کا ادغام کلی ہے، کسی خاص لفظ کے ساتھ مخصوص نہیں۔  
مذکورہ چھ حرفوں کی تفصیل اس طرح ہے کہ

۱۔ باء کا ادغام صرف میم میں ہوتا ہے اور یُعَذِّبُ مَنْ یَشَاءُ کے ساتھ خاص ہے۔

۲۔ حاء کا ادغام صرف عین میں ہوگا اور صرف کُزْجِزَحْ عَنِ السَّاءِ میں ہوگا۔

۳۔ جیم کا ادغام تا اور شین میں ہوگا مگر صرف ذِی الْمَعَارِجِ تُعْرَجُ میں اور اُخْرِجْ شَطَاکَ میں۔

۴۔ شین کا صرف سین میں، اور مخصوص ہے ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلُکَ کے ساتھ۔

۵۔ ضاد کا صرف شین میں، اور خاص ہے لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ کے ساتھ۔

۶۔ سین کا زای اور شین معجمہ میں اور مخصوص ہے اَلْثَّقُوسُ رُوحَتْ کے اور الرّاسُ شَیْبَا کے ساتھ۔

(جب کہ ثانی الذکر میں اظہار بھی جائز ہے۔)

باقی دس حرفوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ تاء کا ادغام سین، ذال، شین، ضاد، ثا، نای، صاد، ظا، جیم، طاء، دال حرفوں میں ہوا ہے۔

فائدہ: جَعَلْتُ شَیْئًا کَرِیْثًا میں، باوجود تاء خطاب ہونے کے، ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔ اور

تَحَبَّوْا الصَّوْرَةَ ثُمَّ اِرْکَبُوا الزَّکُوَّةَ ثُمَّ اور ابِ ذَا الْقُرْبَىٰ اور فَا بِ ذَا الْقُرْبَىٰ اور وَلَسَاتِ طَائِفَةٌ پانچ لفظوں میں ادغام میں خلف ہے۔

۲۔ دال کا ادغام بھی دس حرفوں میں ہوتا ہے جن میں سے نو حروف تو وہی ہیں جن میں تاء کا ادغام ہوا ہے۔

اور دسواں حرف تاء ہے۔

لیکن اگر دال مفتوح اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے بَعْدَ ذَلِكَ تو سوائے تاء کے کسی حرف میں ادغام نہ ہوگا جیسے بَعْدَ كَوْكِبِيْدَهَا۔

۳۔ تاء کا ادغام تاء، سین، ذال، شین، ضاد پانچ حرفوں میں ہوتا ہے۔

۴۔ راء کا ادغام صرف لام میں ہوتا ہے۔ مثلاً: يَغْفُرُ لَنَا۔

۵۔ لام کا ادغام صرف راء میں ہوتا ہے جیسے دَعَا ثَلِيْهَ يَرْجُحُ۔

تنبیہ: ان دونوں حرفوں کے ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ مدغم مفتوح ماقبل ساکن نہ ہو ورنہ ادغام نہ ہوگا مثلاً الْخَيْرُ لَكُمْ، رَسُوْلُ رَبِّكُمْ۔ مگر لفظ قَالَ کے لام کا راء میں ادغام ہوگا جیسے قَالَ رَبِّ۔

۶۔ فون کا ادغام لام اور راء دو حرفوں میں ہوتا ہے بشرطیکہ فون کا ماقبل متحرک ہو، لہذا يَخَاحِشُونَ رَبَّهُمْ میں فون کا راء میں ادغام نہ ہوگا۔ لیکن لفظ نَحْنُ کا فون مستثنیٰ ہے کہ باوجود ماقبل فون ساکن ہونے کے ادغام ہوتا ہے مثلاً نَحْنُ لَهُ۔

۷۔ میم کا ادغام (یعنی اخفاء) صرف باء میں ہوگا بشرطیکہ میم کا ماقبل متحرک ہو، مثلاً اعْلَمُ بِالشَّاكِرِيْنَ۔ لہذا ابْرَاهِيْمَ بَنِيْهِ میں نہ ہوگا۔

۸۔ قاف کا ادغام صرف کاف میں ہوگا جیسے حَلَقَ كُلِّ بَشَرٍ قاف ماقبل قاف متحرک ہو۔

۹۔ کاف کا ادغام صرف قاف میں ہوگا جیسے لَكَ قُصُوْرٌ بشرطیکہ ماقبل کاف متحرک ہو۔

۱۰۔ ذال کا ادغام صاد اور سین میں ہوتا ہے مثلاً مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً، اور فَاتَّخَذَ سَيِّدَةً۔

فائدہ: مدغم کا ماقبل حرف مد یا لین ہو تو مثل مَرَوْقِي کے طویل، تو سطر اور قصر تینوں جائز ہیں جیسے قَالَ رَبِّ۔

## — ہمزہ —

ہمزتین فی کلمۃ اور ہمزتین فی کلمتین کے تمام قواعد میں سوسی، مثل دُوری بصری کے ہیں۔  
 قاعدہ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف مد سے بدلتے ہیں مثلاً تَامُرُون،  
 تَوْمُرُون، حِجَّتْنَا، مَحْرَبِ ذیل میں ابدال نہ ہوگا۔  
 کلمہ مجزوم میں مثلاً تَسُوْهُمْ۔ لَمُؤْنِبْنَا مبنی میں مثلاً نَبِئْتُهُمْ، اِفْتَرَا،  
 دَعُوْی میں۔ مَوْصَدَہ میں۔ بِأَمْنِیَا میں۔

## — امالہ —

یُوْیَلِیْتُ، یَحْسُرُنِی، یَاسَفُنِی، اُحِی، اور اَلْمَنَاسِ کے سوا باقی الفاظ میں سوسی، دُوری بصری کے موافق ہیں۔  
 البتہ ذواتِ مطلقہ کے بعد اگر ساکن ہو جیسے مَنَاسِی الْمَنَاسِ تو حالتِ وصل میں دُوری کے لیے امالہ نہیں لیکن سوسی کے لیے بالخلف امالہ ہے۔ اسی طرح لفظ نَا میں بالخلف امالہ کرتے ہیں۔

## یاءِ اضافت و زائدہ

یاءِ اضافت و زائدہ میں دُوری بصری کے موافق ہیں لیکن کِبَشْرٍ عِبَادِ الذِّیْنِ میں دُوری کے خلاف یاءِ زائدہ بحالتِ وصل مفتوح اور بحالتِ وقف ساکن پڑھتے ہیں۔

## قواعدِ ہشام

قاعلہ : قِیلَ میں اشام ضمہ کرتے ہیں۔

قاعلہ : مد میں مطلقاً توسط کرتے ہیں۔

## الحواشی

## قواعدِ ہشام کی مزید تفصیل

۱۔ اس اشام کا مطلب یہ ہے کہ مکسور حرف کا کسرہ انضمامِ شفئین کے ساتھ ادا کیا جائے یہ اشام حسب ذیل لفظوں میں کیا گیا ہے۔ قِیلَ، غِیضَ، جِیَّءَ، حِیلَ، سِیقَ، مِیَّءَ، سِیقَٹَ۔

## ہمزہ

قاعلہ : ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک پاس پاس جمع ہوں تو یاد رہے کہ پہلا ہمزہ تو ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے اور اگر دوسرا بھی مفتوح ہو تو ادخالِ الف کے ساتھ اس دوسرے ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل دو درجہ ہیں جیسے اَنْتُمْ۔ لیکن سورۃ نون کے لفظ اَنْ کَانَ میں تسبیل مع الادخال ہی متعین ہے۔

فائدہ : واضح ہو کہ اَنْ کَانَ کو شامی، شعبہ اور حمزہ نے زیادتِ ہمزہ استفہام پڑا ہے۔ یعنی اَنْ کَانَ (سورۃ نون)

اور جب دوسرا ہمزہ مکسور ہو تو تحقیق کرتے ہیں اور ادخال میں خلف ہے، مگر ذیل کے سات مواقع میں صرف ادخال ہے۔

اِذَا مَا مِثْلَ (مریم) اِشْكُمُ لَشَا شُونَ اور اَنْتُمْ لَنَا الْاَجْرُ (اعراف) اور اَنْتُمْ لَنَا الْاَجْرُ (شعراء) اِشْكُمُ لَنَا الْمَصْدِقَيْنِ اور اِذَا مَا الْاَلِیَّة (والفطنت) اِشْكُمُ لَشْكُفُونَ۔ (حم سجدہ)

اور حم سجدہ والے مذکورہ آخری لفظ میں ہمزہ میں تحقیق و تسبیل ہے۔ اور جب دوسرا ہمزہ مضموم ہو تو تفصیل یہ ہے کہ قرآن میں اجتماعِ ہمزتین فی کلمۃ کی یہ شکل صرف تین مرتبہ

## الحواشی

واقع ہے، اور حکم اس طرح ہے۔

- ۱۔ اَنْتَبِھُکُمْ (آل عمران) دوسرے میں تحقیق ہے، اور ادخال میں خلف ہے۔
  - ۲۔ اَنْزَلَ (سورہ ص) دونوں صورتوں میں تحقیق ہمزتین مع الادخال، اور تحقیق ہمزتین
  - ۳۔ اَلْقَى (سورہ قمر) بغیر ادخال، اور تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال، تین صورتیں ہیں۔
- قاعدہ: ہمزتین فی کلتین میں، بہر صورت صرف تحقیق ہمزتین ہے۔
- قاعدہ: جس کلمہ کے آخر میں ہمزہ ہو اس کلمہ پر توقف کی صورت میں، ہمزہ میں تغیر کرتے ہیں۔
- تغیر تفصیل قواعد خلف میں انشاء اللہ عنقریب آتی ہے۔

## — ادغام —

قاعدہ: اذ کے ذال کا مثل دوری بصری تاء، جیم، دال، زای، سین، صاد، ظاء سات  
حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔ مثالیں دوری بصری کے قواعد میں ملاحظہ ہوں۔

قاعدہ: قد کی دال کا بھی مثل بصری کے نو حرفوں میں ادغام کرتے ہیں تاء، جیم، دال، زاء، سین،  
شین، صاد، ضاد، ظاء، مثالیں دوری بصری کے قواعد میں دیکھ لیں۔ لیکن سورہ صا  
کے لفظ تَمَدُّدُ کَلَمَاتٍ میں اظہار کیا ہے۔

قاعدہ: تاء تانیث ساکنہ کا چار حرفوں دال، طاء، ثاء، ظاء میں مطلقاً اور صا میں صرف ایک  
جہ حَصَرَتْ صَدُوْرُہُمْ میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: حَلَّ کے لام کا صرف راء میں مثلاً قَلَّ ثَبَّتْ اور بَلَّ کے لام کا چھ حرفوں تاء، راء، زای،  
طاء، ظاء، سین میں، اور هَلَّ کے لام کا دو حرفوں تاء، ثاء میں ادغام کرتے ہیں۔

لیکن هَلَّ تَسْتَوِي کَلَمَاتٍ (رعد) میں اظہار ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل الفاظ میں ادغام کرتے ہیں:-

اَوْرِثْتُمْ، لَبِثْتُمْ، اِتَّخَذْتُمْ، اِتَّخَذْتُمْ، اَحْذَرْتُمْ،  
اَحْذَرْتُمْ، يَرْدُّ شَوَابَ.

## — اامالہ —

اِنَّہُ (احزاب) مَشَارِبُ (سین) اَنِیۃ (نماشیہ) عَابِدُونَ اور عَابِدًا (کافرون)

## الحواشی

پانچ لفظوں میں اور مقطعات میں سے مآ، اور سورہ مریم کے یا میں امالہ کیا ہے۔

## یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت قبل ہمزہ قطعی مفتوح ہونے کی صورت میں مَالِیْ اَدْعُوْكُمْ (غافر) میں اور لَعَلِّیْ چھ جگہ۔ (لَعَلِّیْ اَمْ یَبْعُ (یوسف) لَعَلِّیْ اَتِیْتُكُمْ (طہ، قصص) لَعَلِّیْ اَعْمَلُ (مومنین) لَعَلِّیْ اَطْلِعُ (قصص) لَعَلِّیْ اَبْلُغُ (غافر) اور مَعِیْ اَبَدًا (توبہ) مَعِیْ اَوْ تَحِیْنَا (ملک) میں یاءات کو مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: یاءِ اضافت قبل ہمزہ قطعی مکسور ہونے کی صورت میں اَتِیْ الْمَیْمُنِ، دُعَاۤیِ الْاٰخِرٰی، اَبَاۤیِ اِبْرٰہِیْمَ، حُزْنِیْ اِلٰی اللّٰہِ، وَمَا تُوفِّیْتَنِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ، وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ اور ہر جگہ اِنَّ اَحْبَرَنِیْ اِلَّا عَلٰی اللّٰہِ میں یاء کو مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: ہمزہ قطعی مضموم، اور ہمزہ وصل بغیر لام تعریف کے قبل ہر جگہ یاءِ اضافت کو ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: ہمزہ وصل مع لام تعریف سے پہلے کُلُّ لِعِبَادِیَ الشَّٰدِیْنَ اَمْسُوْا (ابراہیم) اَتَاۤیِ الشَّٰدِیْنَ یَتَّكَبَّرُوْنَ (اعراف) میں یاءِ اضافت کو ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: جب یاءِ اضافت ہمزہ سے پہلے واقع نہ ہو تو مَحْیَاۤیِ، وَجْہُتُ وَجْہِیْ اور بَلِیَّتِیْ جہاں بھی ہو اور وَلِیْ دِیْنِ اور اَنْزَلْنِیْ وَاسِعَةً اور مِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا اور مَالِیْ لَا اٰہِیْ الْمُدْہَدُ۔ مَالِیْ لَا اَعْبُدُ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

## —یاءِ زائدہ—

قاعدہ: لفظ کِیْدُوْنِ (اعراف) میں وصل میں بھی اور وقف میں بھی اثبات یا اور حذف یا دُوْ دُوْ وجہ ہیں۔ اور کِیْدُوْنِ (مرسلات) میں حالین میں جہور کی طرح فقط حذف ہے۔

## قواعد ابن ذکوان

قاعدہ: مد میں مثل ہشام کے ہیں۔  
قاعدہ: جَاء، شَاء، نَزَّاد میں امالہ کرتے ہیں۔

## الحواشی

## مزید قواعد ابن ذکوان

## — ہمزتین —

قاعدہ: اجتماع ہمزتین کی تمام صورتوں میں — فی کلمۃ ہو یا فی کلمتین — بلا اذغال دونوں ہمزوں کی تحقیق کرتے ہیں۔ البتہ ءَاخِجْجِی (فصلت) اور سورۃ نون کے ءَاٰیٰ کَانَ میں دو سرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

## — ادغام —

قاعدہ: ادغام کرتے ہیں اِذ کے ذال کا دال اور ظاء میں — اور حِث کے دال کا تاء، ذال، ضاد، ظاء چار حرفوں میں بلا غلف کے اور زامی میں غلف کے ساتھ اور تاء تانیث کا جیم میں غلف کے ساتھ اور وہ بھی صرف ایک جگہ وَجِبَتْ جُؤِبَکَا میں اور ماد، ظاء، تاء، دال، تاء پانچ حرفوں میں بلا غلف کے، لیکن ماد میں مخصوص ہے حَمِیْرَتْ صَدُوْرُ هُمْ، اور لَهُدْمَتْ مَوَامِیْجُ کے ساتھ اور باقی چار حرفوں میں ادغام عام ہے۔

اور فُلٌ، هَلٌ، بَلٌ کے لاموں کا ادغام صرف ہاء میں کرتے ہیں۔  
اور لِبِئْسَمُ اور لِبِئْسَتْ کی ثاء کا تاء میں اور اِشْحَنْدُیْکُمْ اور اُخْذْکُمْ  
اور اِشْحَنْدَتْ اور اِحْدَتْ میں ذال کا تاء میں، اور لفظ مِیْرَدُ کی دال کا ثواب کی ثاء میں ادغام کرتے ہیں۔

## الحواشی

## امالہ کبریٰ بلاخلف

قاعدہ: حسب ذیل کلمات میں بلاخلف امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

فَرَادَهُمُ اللّٰهُ (اقل بقرہ) حَاءٌ، شَاءَ (مذکر ہوں یہ دونوں یا مؤنث) الْحَرَابِ،  
الشُّوْرَاءُ۔ مقطعات میں سے نَہَا اور حَا اور سورۃ مریم کی یَا میں۔ اور لفظ نَہَا  
(بشرطیکہ ضمیر مفعول کے ساتھ یعنی نَہَاہ نہ ہو) کے الف اور راء دونوں میں اور  
الْحَرَابِ میں، جب باء مکسور ہو۔

## امالہ کبریٰ بالخلف

حسب ذیل کلمات کے الفات میں بالخلف امالہ کبریٰ ہے یعنی فتحہ اور امالہ۔ اول بقرہ  
کے علاوہ، ہر جگہ لفظ نَہَاذ میں (مذکر ہو، مؤنث ہو، مفرد ہو یا جمع) لفظ حَآ،  
حِمْآ، اَلْحِمْآ، اَلْاُکْرَامِ، عِمْزَانِ، اَذْ نَآکِ، اَذْ رَاکُمْ،  
اِکْرَاهِیْنِ (نور) نَہَاہ میں۔ اَلْحَرَابِ میں جب کہ باء مکسور نہ ہو  
جیسے اَذْکُسُوْهُوَ اَلْحَرَابِ۔

## یا اِضافت

قاعدہ: یا اِضافت، ہمزہ قطعی مفتوح سے پہلے ہو تو اَنَہْ طِیْ اَعْرُ (ہود)  
مَالِیْ اَذْ عُوْکُمْ (غافر) مَعِیْ اَبْدَا (توبہ) مَعِیْ اَوْ (ملک) کی یا کو  
مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

اور ہمزہ قطعی مکسور یا مضموم اور ہمزہ وصل (مع اللّٰم للتعریف او بغیر ما)  
سے پہلے ہو تو ہشام کے موافق ہیں۔

اور غیر ہمزہ سے پہلے ہو تو وَجِبْہِیْ دو جگہ، اور مَحْیَآیْ اور سورہ  
یسین کے وَمَالِیْ میں مفتوح پڑھتے ہیں۔ باقی ہر جگہ ساکن۔

## قواعدِ عامہ

قاعدہ: مد میں توسط کرتے ہیں۔

## الحواشی

### قواعدِ شعبہ

قاعدہ: مد متصل اور منفصل میں توسط کرتے ہیں۔

### ہمزہ

قاعدہ: اجتماع ہمزتین ایک کلمہ میں ہو یا دو میں۔ بلا ادغال تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

### ادغام

قاعدہ: ذالِ اِذْ کا ظاء میں، دالِ فَتْدْ کا تاء اور مائدِ ثنائیت کا دال اور طاء میں اور قُلْ، بَلْ، هَلْ کے لام کاراد میں، اور اَحْذْشُمْ اور اَشْحْذْشُمْ اور اِنْ دونوں کے مفرد کے صیغوں میں ذال کا تلو میں ادغام کرتے ہیں۔

### امالہ

قاعدہ: اَذْہَکْ، اَذْہَکُمْ، اور هَآءِ اور نَہْی اور سورۃ اِسْرَاعِ کے نَہَا، اور دونوں اَعْلَیٰ اور سورۃ مطففین کے بَلْ نَہَا اور حروف مقطعات میں نَہَا اور هَآءِ اور یَا اور طَا اور حَا کے القات میں مطلقاً امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔ اور لفظ سُوْی اور سُوْی میں بحالت وقف امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

## الحواشی

اور فعل نأ میں قدرے تفصیل ہے۔ اگر اس فعل کا مابعد متحرک ہو (اور اس طرح پورے قرآن میں سوائے جگہ ہے۔ سات جگہ اسم فاعل ہر کے ساتھ مثلاً نَأَكْتُوْكَبَا، اور نو جگہ ضمیر کے ساتھ مثلاً وَلَمَسْدَاهُ) تو رَا اور ہمزہ دونوں میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں اور اگر نأ کا مابعد ساکن ہو جیسے نَأَ الْقَسْمَر (اور یہ صورت قرآن میں چھ جگہ ہے) تو بحالت وصل یا میں امالہ کبریٰ اور ہمزہ میں فتح اور امالہ کبریٰ دونوں وجہ صحیح ہیں۔ اور بحالت وقف دونوں حرفوں میں امالہ کبریٰ ہوگا۔

### یاء اضافت

قاعدہ: یاء اضافت ہمزہ قطعی سے پہلے واقع ہو تو اس کو ساکن پڑھتے ہیں (خواہ یہ ہمزہ مفتوح ہو یا مضموم یا مکسور)  
 قاعدہ: اور اگر ہمزہ وصل مع اللام ہو تو ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔  
 قاعدہ: اور ہمزہ وصل منفرد ہو تو حین بَعْدِی اس جگہ میں مفتوح اور باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔  
 قاعدہ: اگر یاء اضافت ہمزہ سے پہلے نہ ہو تو سورۃ النعام کے مَحْیَی اور سورۃ نمل کے فَتَّالِ مَالِی اور سورۃ زخرف کے یُعِیْدِی لَاحِقُوتِ اور سورۃ یٰسین کے وَمَالِی میں مفتوح پڑھتے ہیں۔  
 باقی ہر جگہ ساکن۔

## قواعدِ حذف

## مُتَّصِلٌ وَمُنْفَصِلٌ

قاعدہ: مُتَّصِلٌ وَمُنْفَصِلٌ میں مثل شعبہ کے توسط کرتے ہیں۔

## ہمزہ

قاعدہ: اجتماع ہمزتین (خواہ فی کلمۃ ہو یا فی کلمتین) میں ہر جگہ بلا ادخال تحقیق ہمزتین کرتے ہیں لیکن اَعْجَبَ حِیَّ (فقلت) میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں۔

## ادغام

قاعدہ: اِذْ کے ذال کا ظاء میں اور فَتَد کے دال کا تاء اور تاءِ تانیث کا دال اور ظاء میں اور فَتَلْ هَلْ بَلْ کے لاموں کا راء میں ادغام کرتے ہیں۔

## امالہ

قاعدہ: تمام قرآن میں صرف ایک جگہ مَجْبُورٌ بِهَا میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

## سکتہ

قاعدہ: عِوَجًا بِقِيَمًا (کہف) مِنْ مَّرْثَدِنَا هَذَا (یسین) مَنْ بَرَأَاقِ (قیامہ) کَلَّا بَلْ سَنَأَن (مطففین) میں چار جگہ سکتہ کیا جاتا ہے۔

## یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہونے کی صورت میں دُو جگہ یاء کو مفتوح پڑھتے ہیں۔ مَعِيَ أَبَدًا (توبہ) مَعِيَ أَوْ تَهْجَمُنَا (ملک) باقی ہر جگہ ساکن۔

## الحواشی

قاعدہ: یادِ اضافت کے بعد ہمزہ قطعی کسور ہونے کی صورت میں حسب ذیل مواقع میں مفتوح پڑھتے ہیں۔

بِأَسْطِ بِيَدِي إِلَيْكَ اور اَيْمِي الْكَلْبِي (مائدہ) اِنْ اَحْبَبْتِیْ اِلَّا (نوحہ۔ یونس میں) ایک جگہ۔ ہود میں؛ دو جگہ۔ شعراء میں؛ پانچ جگہ۔ سبائیں، ایک جگہ۔) باقی ہر جگہ ساکن۔

قاعدہ: ہمزہ قطعی مضموم ہونے کی صورت میں، اور تنہا ہمزہ وصل ہونے کی صورت میں ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: اور ہمزہ وصل مع لام تعریف ہونے کی صورت میں عَفْدِي الظَّالِمِينَ (بقرہ) میں ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: اور ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو حسب ذیل مواقع میں مفتوح پڑھتے ہیں۔  
وَلِي نَفْسَةٍ (ص) مَحْشِيَايَ (انعام) فَتَقَالَ مَالِي (نمل) وَلِي فِيْهِمَا (طہ)  
وَلِي دِيْنٍ (کافرون) وَمَالِي (یٰسین) وَمَا كَانَ لِيْ عَلَیْكُمْ (ابراہیم)  
مَا كَانَ لِيْ مِنْ عِلْمٍ (ص) اور مَجِي (اٹھ جگہ ہے) میں ہر جگہ اور یٰئِتِي  
لِلظَّالِمِيْنَ (بقرہ و حج) اور وَجْهِيْ لِلّٰہ (آل عمران) وَجْهِيْ لِلشَّيْ  
(انعام) باقی ہر جگہ ساکن۔

## یادِ زائدہ

قاعدہ: سورہ نمل میں وَمَا اتَّابَہُ اللّٰہُ میں بحالت وصل یادِ زائدہ مفتوح پڑھتے ہیں اور وقف میں یاد کا حذف اور اثبات دونوں جائز ہیں۔

تنشيط

## قواعدِ حمزہ

قاعدہ: مد میں طول کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: عَلَيَّهِمُ الْيُحْيِمُ لَدَيْهِمْ میں صاء کو مضموم اور میم کو ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: جَاءَ، شَاءَ، نَزَّادَ میں اِمالہ کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: بعد حرف ساکن کے اگر حمزہ ہو تو اس پر تفصیل ذیل سکت کرتے ہیں۔

## قواعدِ خلف

قاعدہ: واؤ و یاءِ یزیدوں ساکن و تنوین کا ادغام تام کرتے ہیں یعنی غنۃ نہیں پڑھتے۔  
 قاعدہ: لفظ شئیء اور آل میں جب کہ اس کے بعد حمزہ ہو سکتے کرتے ہیں۔ اور مفصول میں تحقیق اور سکت، اور تحقیق مقدم ہے۔

## قواعدِ حُلاّہ

قاعدہ: مفصول میں صرف تحقیق اور شئیء اور آل میں تحقیق و سکت، اور سکت مقدم ہے۔

## مزید تفصیل

الحواشی

## قواعدِ خلف

قاعدہ: متصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: میم جمع سے پہلے ہا ہو اور صا سے پہلے کسرو یا یا ساکنہ ہو اور میم جمع کے بعد والاحرف ساکن ہو تو صا اور میم دونوں کو مضموم پڑھتے ہیں بشرطیکہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے جیسے بِهْمُ الْأَسْبَابِ لَا يَمْدِيهِمُ اللَّهُ لِهَذَا اگر بِهْمُ اور يَمْدِيهِمُ پر وقف کیا جائے تو صا مکسور اور میم ساکن پڑھی جائے گی۔

## الحواشی

البتہ تین لفظ علیہم۔ الیہم۔ لَدِیْہُمْ میں ہر صورت میں ہاء کو مضموم ہی پڑھا جائے گا، وصل میں بھی، وقف میں بھی۔ اں اگر مابعد میم ساکن ہو تو وصل میں میم کو بھی مضموم پڑھا جائے گا جیسے عَلَیْہِمُ الْقِتَالُ۔ اِلَیْہِمُ الْمَلِیْکَةُ۔

## —ہمزہ—

قاعدہ: دو ہمزہ متحرکہ ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں جمع ہوں تو وصل میں دونوں تحقیق سے مثل شعبہ کے پڑھے جائیں گے۔

قاعدہ: لفظ شئیء کی یا پر اسی طرح جب لام تعریف کے بعد ہمزہ قطعی ہو تو اس لام ساکنہ پر سکتہ کرتے ہیں اور جب ایک کلمہ کے آخر میں حرف صیح ساکن یا مشابہ بھرف صیح ساکن ہو اور دوسرے کلمہ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ متحرکہ ہو تو حرف ساکنہ پر سکتہ اور ترک سکتہ دونوں جائز ہیں اور ترک سکتہ مقدم ہے۔ جیسے عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ۔ فَذٰلِکَ اُوْنٰی۔ حٰکِمُوْا اِلٰی۔

اول کو موصول۔ ثانی کو ذواللام اور ثالث کو مفعول کہتے ہیں۔ قاعدہ: یہ سکتہ کی تفصیل جو گزری، وصل میں ہے اور وقف کا بیان یہ ہے کہ لفظ شئیء کا حال تو وقف میں آئے گا اور ذواللام پر سکتہ اور نقل دونوں جائز ہیں۔ اور مفعول میں سکتہ، تحقیق اور نقل تینوں جائز ہیں۔

قاعدہ: اگر لفظ موقوف علیہ کے وسط یا آخر میں ہمزہ ہو تو امام حمزہ ہمزہ متوسطہ اور متطرفہ دونوں قسم کے ہمزوں میں اور ہشام صرف ہمزہ متطرفہ میں بحالت وقف ہمزہ میں تغیر کہتے ہیں۔ البتہ اگر ہمزہ مبتدئہ بعد ساکن کے واقع ہو جیسے مَنِ اَمْسَنَ ط۔ الْاٰخِرَةُ۔ تو اس تغیر کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے۔

قاعدہ: وقف میں ہمزہ ساکنہ ماقبل کی حرکت کے موافق حرف مد سے بدل جاتا ہے۔ خواہ وہ ہمزہ ساکنہ وسط میں ہو یا آخر میں اور خواہ ہمزہ ساکنہ کاسکون لازم ہو یا عارض۔

بالترتیب مثالیں :-

ہمزہ ساکنہ فی وسط الکلمہ | یَا کُفُوْنَ ۝ الذِّیْ یُبٰہ ۝ اَلْمُؤْتِنٰکَ ۝

الحواشی

سكون لازم فی آخر الکلمہ | اقْرَأْهُ لَحْمُيُنْبَا ه هِيَّتْ ه

سكون عارض فی آخر الکلمہ | بَدَا ه قُرْبَى ه لِكَلِّ اَمْرِى ه

قاعدہ: جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل الف کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کریں گے۔ اس کو نقل حرکت بھی کہتے ہیں۔

نقل حرکت کا یہ ضابطہ حسب ذیل تین صورتوں میں پایا جائے گا:-

۱- ہمزہ متحرک ماقبل صح ساکن جیسے شَطَاة ه الْمُرَان ه يَجْرُونَ ه الْحَبْ ء ه  
دَفْ ء ه وغیرہ۔

۲- ہمزہ کے ماقبل حرف لیں واو اصلی یا یاء اصلی ہو جیسے سَوَاء ه مَوْبِلَا ه شَيْء ه  
شَيْء ه وغیرہ۔

۳- ہمزہ کے ماقبل واو مدہ اصلیم یا یاء مدہ اصلیم ہو جیسے السَّوْعَى ه سَيِّئَتْ ه لَسْنُوْء ه  
اَنْ تَبْصُوْء ه وغیرہ۔

قاعدہ: اگر ہمزہ متحرک الف کے بعد ہو اور متطرف نہ ہو بلکہ متوسط ہو تو امام حمزہ اس ہمزہ میں  
تسبیل کرتے ہیں۔

جیسے دُعَاؤُكُمْ ه غَشَاء ه خَائِفِينَ ه يَرَاُونَ وغیرہ۔

قاعدہ: امثلہ مذکورہ میں متصل ہے، مگر سبب مد یعنی ہمزہ مستبیل ہو گیا ہے لہذا طویل اور  
قصر دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ: جو ہمزہ متطرفہ (آخر کلمہ میں) الف کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو الف سے بدلا جاتا ہے  
اور جائز ہے کہ مدطویل یا قصر کیا جائے۔ جیسے صَفْرَاء ه السُّفْهَاء ه شَرَّكَاء وغیرہ۔

قاعدہ: اگر ہمزہ متحرک اور ماقبل واو یا یاء ساکنہ زائدہ ہوں تو اس ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلتے  
ہوئے ادغام کرتے ہیں جیسے حُطِيطَتْ ه هَنِئْتُ ه مَرِئْتُ ه بَرِئْتُ ه

قُرْءِ ه وغیرہ۔

نوٹ: ہمزہ کے ماقبل اگر واو یا یاء اصلی ہو تو اس میں نقل حرکت ہے۔ یہ قاعدہ اوپر گزر چکا ہے  
مگر بعض اصحاب طریق کے یہاں اصلی اور زائدہ کا کوئی فرق نہیں، دونوں صورتوں میں  
ابدال و ادغام کیا ہے۔ مثلاً هَيَّئْتُ میں یاء اصلی ہے۔ نقل حرکت کے اصول سے وقف

میں شیا پڑھا جائے گا، اور بعض حضرات کے قول پر شیا بھی جائز ہے۔

### ہمزہ متحرکہ بعد المتحرک

قاعدہ: ہمزہ متحرکہ بعد المتحرک کی جس قدر بھی شکلیں ہوں (کل نو شکلیں ہیں) ان میں سے ہمزہ مفتوحہ بعد الکسر کو یا سے، اور ہمزہ مفتوحہ بعد الضم کو واؤ سے بدلتے ہیں، باقی ہر صورت میں تسہیل کرتے ہیں مثلاً خَاطِطُهُ۔ فَبِهِ۔ لَبَسْنَا۔ مُؤَذِّنٌ۔ حُؤَادَكَ۔ ان میں ابدال ہے۔ اور شَنَّانٌ۔ سُئِلُوا وغیرہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

قاعدہ: حمزہ کے بعض طرق میں ہمزہ مضمومہ بعد الکسر کو یا سے اور ہمزہ مکسورہ بعد الضم کو (بجائے تسہیل) واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے۔

بالترتیب مثالیں:۔ مُسْتَهْزِئُونَ کو مُسْتَهْزِئُونَ اور سُئِلُوا کو سُئِلُوا پڑھا جائے گا۔

قاعدہ: وہ ہمزہ کہ حقیقت میں تو ابتدائی حرف ہو مگر اس پر کسی حرف کے داخل ہونے کی وجہ سے متوسط ہو گیا ہو جیسے هَاتِئْتُمْ۔ لَا بَوَيْئَهُ۔ شَاَصْرِفٌ۔ وَأَسْتُمْ۔ وقف میں جائز ہے کہ ایسے ہمزہ کو حقیقی متوسط فرض کر لیا جائے اور مذکورہ بالا قواعد پر عمل کیا جائے مثلاً لَا بَوَيْئَهُ میں ہمزہ کو یا سے بدلا جائے۔ اور جائز ہے کہ بلا کسی تغیر کے ہمزہ محقق پڑھ لیا جائے۔

### تغییر رسمی

مذکورہ بالا قواعد کی رو سے جو تغیرات ہوئے ہیں، وہ تغیر قیاسی کہلاتے ہیں۔ لیکن جائز ہے کہ تغیر رسمی کیا جائے۔ یعنی ہمزہ اگر شکل الف لکھا ہوا ہو تو اس کو الف سے بدل لو مثلاً اَقْرَأْ۔ اگر شکل واؤ ہو۔ مرسوم ہو تو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھ لو مثلاً لُكُلُوا۔ یا کی شکل میں ہو تو یا سے بدل لو مثلاً نَبِيٌّ۔ محذوف شکل ہو تو حذف کردو مثلاً مُسْتَهْزِئُونَ کو مُسْتَهْزِئُونَ پڑھا جائے۔

تفصیلات کے لیے اساتذہ اور کتب سے مراجعہ کیجیے۔ رسالہ توضیح المرام فی وقف حمزہ و ہشام نہایت عمدہ اور آسان تفصیلات پر مشتمل ہے۔ جو چھپ چکا ہے، مسئلہ کی تمام تفصیل میں بے نظیر ہے۔ الحمد للہ

## — ادغام —

قاعدہ: ذال اذ کا تاء دال ظاء تین حرفوں میں۔

دال قَدْ کا جیم، ذال، تاء، زای، سین، شین، صاد، ضاد، ظاد، نو حرفوں میں۔  
تاء تانیث کا ثاء جیم، دال، زای، سین، صاد، طاء، ظاد، آٹھ حرفوں میں۔  
حَلّ کے لام کا تاء، ثناء، را میں۔

بَلّ کے لام کا تاء، را، سین میں۔

قَلّ کے لام کا جوف را میں۔

أَخَذْتُ شَيْءًا - أَخَذْتُ شَيْءًا اور اِنْ کے مفرد حاضر کے صیغوں میں، اور

عَذْتُ - نَبَذْتُ میں۔ ذال کا تاء میں۔

لَبِثْتُ - لَبِثْتُ - أُوبِثْتُ میں ثناء کا تاء میں

یُجِدُّ کی دال کا شَوَاب کی ثناء میں ادغام کرتے ہیں۔

نون ساکنہ و تنوین کا واؤ اور یاء میں ادغام تمام کرتے ہیں۔

طَسَّ (شعراء قصص) کے مقطعات میں فون کا میم میں اظہار کرتے ہیں۔

## — امالہ کبریٰ —

قاعدہ: تمام ذوات الیاء اور ذوات الراء الفوں میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔ نیز وہ گیارہ سورتیں جو قواعد ورش میں مذکور ہوئی ہیں۔ ان کی ختم آیات پر الفات میں امالہ کرتے ہیں۔ البتہ ان میں سے حسب ذیل مستثنیٰ ہیں۔

تَلَا هَا - طَلَا هَا (شمس) دَخَا هَا (نازعات) سَبَحَى (ضحیٰ)

قاعدہ: نیز الفاظ ذیل میں امالہ کرتے ہیں:-

الْبَرِّ لَوْ - اِنَّا كَا - كَلَاهُمْ - اَتَيْتُكَ (نمل میں دونوں) مِنْحَافًا -

قاعدہ: مقطعات میں سے نَا - طَا - حَا اور یاء اور سورہ مریم کے ہا میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: نَا کے الف اور ہا کے فتم میں اور نَا کے الف اور فون کے فتم میں امالہ کرتے ہیں۔

اور نَا کے بعد اگر ساکن ہو تو وصل کی حالت میں صرف نَا کے فتم میں امالہ کرتے ہیں،

## الحواشی

اور وقف میں الف اور فتح دونوں میں امالہ ہے۔ اسی طرح شَرَاءُ الْفَيْئَانِ کو بلا کر پڑھنے میں صرف ناء کے فتح میں اور كَرَاءُ پر وقف کی صورت میں ہمزہ کے بعد الف میں بھی امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: حسب ذیل کلمات میں درمیانی الفات پر بھی امالہ کرتے ہیں۔

خَابَ، خَافَ، طَابَ، نَاعَ، مَذَاقٌ، خَاقٌ، نَادَ، جَاءَ، شَاءَ، نَانَ۔

بشرطیکہ بصیغہ ماضی ہوں، ثلاثی مجرد ہوں۔ (لہذا أَنَاعَ میں امالہ نہ ہوگا۔) خواہ مذکر ہوں یا مؤنث، مفرد ہوں یا جمع۔

لیکن نَاعَ سے جو مؤنث کا صیغہ نَاَعَتْ ہے وہ امالہ سے مستثنیٰ ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل الفاظ میں امالہ نہیں بلکہ فتح ہے۔

مَرُوءِيَا۔ الْثُرُؤِيَا۔ مَرْصَنَات۔ مَحْيَاهُمْ (جاشیہ) خَطَايَا۔ أَحْيَا، جب کہ اس کے ماقبل واؤ نہ ہو کُشَاتِہ (أل عمران) هَذَا هَذَانِ (الغمام) أَنْسَانِي (کہف) أَوْمَانِي۔ أَتَانِي (مریم) أَتَانِي (نمل) عَصَانِي (البرہیم)

## امالہ صغریٰ

قاعدہ: الْشُّوَرَاةَ۔ الْبَسُوَارِ۔ الْقَهَّارِ۔ الْأَبْرَارِ۔ الْأَشْرَارِ میں ثقیل یعنی امالہ صغریٰ کرتے ہیں۔

## یاءِ اضافت

قاعدہ: مَحْيَايَ (الغمام) کی یاء کو فتح پڑھتے ہیں، باقی ہر جگہ یاءِ اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔

— یاءِ زائدہ —

قاعدہ: وَقَبِّلْ دُعَاءِ (البرہیم) اور أَحْمَدُ وَشِنْ (نمل) میں صرف بحالت وصل یاءِ زائدہ پڑھتے ہیں۔

## قواعدِ حَذَّاد

قاعدہ: منفصل و متصل اور ضمیر جمع کی مِم اور عَلَیْھُمْ۔ اِلَیْھُمْ۔ لَدَیْھُمْ اور ہنرتین کے احکام میں مثل خلف کے ہیں۔  
 قاعدہ: شئیءٌ اور اَلْ (یعنی موصول و ذواللام) میں خُلف کے ساتھ سکتہ کرتے ہیں، اور سکتہ مقدم ہے مگر مفصول میں کوئی سکتہ نہیں۔  
 قاعدہ: وقف میں لفظ کے آخر، وسط، یا مبتدئہ متوسط بالزوائد میں اور تغیرات قیاسیہ و رسمییہ میں تمام احکام مثل خلف کے ہیں۔

## امالہ و تقلیل

قاعدہ: ضِعْفًا (نساء) اور اِتِّیَاف (دو لفظ عمل میں) کے افعل میں خَلَّاد کے لیے امالہ ہے مگر خُلف کے ساتھ جب کہ خُلف کے لیے بلا خُلف امالہ تھا۔ اور نَا کے لون میں امالہ نہیں کرتے۔  
 باقی تمام باب میں مثل خُلف کے ہیں۔

## — ادغام —

قاعدہ: دال قَدْ، تاء تانیث، حُلْ، حَلْ، بَلْ کے ادغاموں میں مثل خُلف کے ہیں۔ البتہ بَلْ طَبَعَ اللہ (نساء) میں خُلف کے ساتھ ادغام و اظہار ہے جب کہ خُلف کے لیے صرف اظہار ہے۔  
 قاعدہ: ذال اِذْ کا تاء جیم، دال، زای، صاد، طاء چھ حرفوں میں، اور عُدْتُ، کَلْبْتُ، اِتَّخَذْتُ، اَخَذْتُ اور اِنْ کے مفرد کے صیغوں میں ذال کا تاء میں ادغام کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: نِزْلُکُمْ، لَبِثْتُ اور اَوْبُثْتُ تاء کا تاء میں اور یُسْرُکِ دال کا شَوَاب کی تاء میں، اور باء مجرورہ کا فاء میں ادغام کرتے ہیں۔ مثلاً یُخْلِبُ هَسُوْتُ۔ مگر ایک جگہ یُثْبِیْ کَاوْلُکِ میں ادغام و اظہار دونوں ہیں۔

قاعدہ: لون ساکتہ و منوین کا واؤ اور یاء میں مثل جمہور کے ادغام بالغنہ کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: طَسَمَ میں مثل خلف کے لون کا مِم میں اظہار کرتے ہیں۔

## یا مضافت و زائیدہ

جمع احکام میں مثل خُلف کے ہیں۔

## تنشيط

## قواعدِ کسائی

قاعدہ: ذوات الیاء اور ذوات الراء میں اِمالہ کرتے ہیں  
 قاعدہ: تاء تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو اِمالہ کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: قَبِیل میں اِشمام کرتے ہیں۔  
 قاعدہ: مد میں تو سَط کرتے ہیں۔

## الحواشی

## قواعدِ البوالحارث

## متصل و منفصل

قاعدہ: متصل و منفصل دونوں میں مثل حصص کے تو سَط بقدر چار حرکت کرتے ہیں۔

## میم جمع

قاعدہ: میم جمع کے ماقبل ہا ہو اور ہا سے پہلے کسرہ یا یا ساکنہ اور میم کے بعد والہ حرف ساکن ہو  
 تو بحالت وصل صاء اور میم دونوں کو مثل خلف کے مضموم پڑھتے ہیں۔ مثلاً بِهِمُ الْأَسْبَابُ  
عَلَيْهِمُ الْقِسَالُ۔

## ہمزتین

قاعدہ: ہمزتین کے اجتماع کی تمام صورتوں میں تحقیق کرتے ہیں۔

## ادغام

قاعدہ: ذال اِذْ دال فَتْد اور تاء تانیث اور عَذْتُ، فَتْبْتُ، اِخْذْتُ، اِخْذْتُ کے  
 اور ان دونوں کے مفرد اور لَبِثْتُ، لَبِثْتُ، اَوْبُثْتُ اور یُسْرُی ان سب کے انعام  
 کے احکام میں مثل غلاد کے ہیں۔

اور قُلُّ کے لام کا صرف راء میں اور هَلُّ کے لام کا تاء، شاد، راء، نون چار حرفوں میں  
 اور بَلُّ کے لام کا تاء، راء، زامی، سین، ضاد، طاء، ظاء، نون آٹھ حرفوں میں اور یَفْعَلُّ

## الحواشی

مجزوم کے لام کا ذالک کے ذال میں ادغام کرتے ہیں۔

## ذوات الیاء و ذوات الراء

قاعدہ: ذوات الیاء و ذوات الراء میں مطلقاً اور گیارہ سورتیں جو مذکور ہوئیں ان کے ختم آیات پر اور الْأَنْبِیَاءِ وغیرہ (الفات ذوات التائین) میں اور لفظ اِنَّهٗ اور الَّذِیْ اور الْحَوَارِیَّ اور حَآپٍ میں اور حروف مقطعات میں سے هَآ یا یَآ یا حَآ چار حروف میں امالہ کبریٰ کتبیں

## تاء تانی میں امالہ

قاعدہ: لفظ تَآ میں الف کے ساتھ نوں کے فتح میں، اسی طرح تَآ میں الف کے ساتھ راء کے فتح میں امالہ کرتے ہیں۔  
تاء تانیث میں امالہ

قاعدہ: تاء تانیث کے ماقبل فتح میں وقف کی حالت میں امالہ کرتے ہیں جیسے خَلِیْفَۃٌ ط لیکن اگر ماقبل تاء تانیث حَقِّ، مِفْطَاطٌ عَمِ خَطَا دس حروف میں سے کوئی حرف ہو تو امالہ نہیں کرتے مثلاً الْخَافِعَةُ۔

اور اگر تاء تانیث سے ماقبل چار حروف جن کا مجموعہ اکھر ہے، میں سے کوئی حرف ہو تو امالہ مشروط ہے یعنی اگر ان حروف سے پہلے کسرہ یا یا ساکنہ ہو تو امالہ ہوگا ورنہ نہیں پس لِعَبْقَۃٍ جَاسَۃٍ، وَجُمَۃٍ میں امالہ ہوگا۔

خلاصہ یہ کہ پندرہ حروف کے بعد مطلقاً امالہ ہوگا۔ مجموعہ ہے۔ فَجَثَّتْ رَیْثَبٌ لِذَوْدِ شَمْسٍ۔ اور دس حروف کے بعد امالہ نہ ہوگا۔ جن کا مجموعہ اولیہ بیان ہوا۔ اور چار حروف اکھر کے بعد امالہ مشروط ہے۔

## یاء اضافت

قاعدہ: یاء اضافت کے بعد ہمزہ قطعی ہو خواہ مفتوح ہو یا مضموم یا مکسور تو یا ساکن پڑھتے ہیں اسی طرح بغیر لام تعریف کے جب ہمزہ وصل ہو تو بھی ہر جگہ یاء کو پڑھتے ہیں اور ہمزہ

## الحواشی

وصل مع لام تعریف کے ہو تو سورہ ابراہیم کے كُلُّ عِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا اور ہر جگہ يَعْبَادِي میں یاد اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔ باقی جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔  
اور جب یاد اضافت کے بعد ہمزہ کے علاوہ اور کوئی حرف ہو تو سورہ انعام کے مَحْيَايَ اور سورہ نحل کے فَقَالَ هَلْ يَٰ اور سورہ یس کے وَمَا لِيْ میں فتح، باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

## — یادِ زائدہ —

قاعدہ: صرف سورہ ہود میں يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ اور سورہ کہف کے مَا كُنَّا نسخ میں بحالت وصل یادِ زائدہ پڑھتے ہیں اور وقف میں حذف کرتے ہیں۔

## قواعدِ دُوری کسائی

تمام وہ احکام جو اوپر ابوالحارث کے لیے لکھے گئے وہ تمام دُوری کسائی کے لیے بھی سمجھنا چاہئیں۔ البتہ حسب ذیل امور میں اختلاف ہے۔

- ۱۔ يَعْمَلُ مجزوم کے لام کا ذَلِكْ کے ذال میں ادغام نہیں۔
- ۲۔ أَلْ الفات میں کہ جن کے بعد آخر کلمہ میں راءِ مکسورہ پائی جائے، امالہ کبریٰ کرتے ہیں، جیسے النَّارِ، الْجَارِ، هَآءِ وغیرہ۔

نیز كَافِرِيْنَ اور الْكَافِرِيْنَ اور جَبَّارِيْنَ اور أَنْصَارِي اور سَارِ عُوَ، سَارِعُ، السَّارِعِي، بَارِكُمْ، أَذَانِنَا، أَذَانِهِمْ، طَغْيَانِهِمْ، يُسَارِعُونَ، الْجَوَارِي، يُؤَاوِي، أَوَاوِي کے الفات میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

لیکن آخری دو لفظوں (يُؤَاوِي، أَوَاوِي) میں تلف ہے۔

## الحواشی وقف علی رسم الخط

تمام قراءت کیلئے وقف میں رسم الخط کا اتباع ضروری ہے البتہ حسب ذیل کلمات میں اس اصول سے استثناء ہے۔ ایسے کلمات کی تفصیل یہ ہے۔

قاعدہ: تاءِ تانیث جب بشکل تاءِ طویلہ مرسوم ہو تو کی بصری کسائی کیلئے وقف بالہاء ہی کیا جاتا ہے جیسے إِنْ رَحِمْتَ اللَّهُ، وَادَّكَرُوا نَحْنُ اللہ کی تارات پر وقف کیا جائے۔

قاعدہ: أَخْرَأْتِمْ اللَّاتِ (نجم) لفظ مَرَضَاتِ جہاں بھی ہو اور خَذَّ ابْنُ ذَلَّتْ بھَجَّ (نحل) لَاتِ جِئْنِ

(ص) میں تاءِ والے کلمات پر کسائی نے وقف بالہاء کیا ہے۔ اور لفظ هَيَّاتِ سورہ مؤمنوں میں دونوں لفظوں میں بڑی اور کسائی نے وقف بالہاء کیا ہے۔ باقی قراءت کے موافق وقف بالتاء کرتے ہیں۔

قاعدہ: لفظ يَا أَبَتِ جہاں بھی ہو جیسے يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ، يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ شامی اور کی کیلئے تاء وقف میں حار سے بدلے گی۔ باقی حضرات وقف بالتاء ہی کرتے ہیں۔

قاعدہ: لفظ كَائِنِ پر تمام قراءت کے مطابق وقف بالنون کرتے ہیں مگر بصری اصل کے مطابق یا پر وقف کرتے ہیں یعنی وَكَايَ۔

قاعدہ: لفظ مَالِ (نساء، کہف، فرقان، معارج) پر بصری کے لیے وقف مآ پر ہے اور کسائی کے لیے خف ہے مآ اور لَام دونوں پر صحیح ہے۔ باقیں کے لیے صرف لام پر۔

قاعدہ: زخرف، نور اور سورہ رحمن میں سورتوں میں لفظ أَيُّهَا بحذف الف مرسوم ہے یعنی أَيُّهَا مینوں کو بصری کسائی نے وقف میں اصل کے مطابق أَيُّهَا بالالف ہی پڑھا ہے، باقیں نے رسم کے مطابق أَيُّهَا پڑھا ہے۔

قاعدہ: سورہ قصص میں وَيُكَانُ اور وَيُكَانُ دونوں لفظوں کے آخر میں وقف ہوگا، مگر کسائی کے لیے یا پر اور بصری کے لیے کاف پر بھی وقف صحیح ہے۔

قاعدہ: أَيُّهَا مآ تاءِ حو میں حمزہ کسائی کے لیے آیتا پر بھی وقف صحیح ہے۔ جب کہ دوسرے قراء کے یہاں وقف مآ پر ہوگا۔

قاعدہ: عَلَى وَادِ الثَّمَلِ میں کسائی نے وقف میں وَادِئِ بالیا پڑھا ہے جب کہ باقیں کے لیے وَادِ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ: فِيمَ أَنْتَ، هِمَّ خَلَقَ، هِمَّ يَنْسَاءُ لَكُونِ، لَمْ تَقُولُوا، بِمَ يَزْجَحُ، الْمُرْسَلُونَ بڑی اس مآ کو جس پر حرف جر داخل ہو اور مآ کا الف مخروف ہو تو جائز ہے کہ ہاءِ سکتہ لگا کر وقف کیا جائے یعنی فِيْمَ الخ

## تنشيط

تنبیہ۔ قواعد مذکورہ ائمہ قراءت کے غالباً اکثر می ہیں۔ بعض مواقع سب کے نزدیک مستثنیٰ ہیں کیونکہ مدار اس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریب ضبط کے لیے ہے۔

فَتَذَكَّرُوهُنَّ عَلَى بَصِيْرَةٍ۔

**فصل ۵۔** بعض ان امور میں جن سے بچنا تلاوت میں ضروری ہے۔ ان امور سے بچنا قراءت میں واجب ہے۔ الحان راگنی میں قرآن پڑھنا اس طرح کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے حرکت کی جگہ حرف پیدا ہو جاوے۔ ترقی میں یعنی، آواز کو بچانا مثلاً مد میں آواز کو اتارنا پڑھانا۔ تنحزین یعنی ریاء سے اپنے کو تنزین ظاہر کرنا ترعید، آواز کو سخت کرنا جیسے گرجنا ہو، تحریف یعنی بہت سے آدمی آواز بلا کر پڑھنے بیٹھیں اور درمیان میں کسی وجہ سے ایک آدمی کی قراءت منقطع ہو گئی اور دوسرے لوگ اُس کے بڑھ گئے تو یہ شخص بچ کے کلمات چھوڑ کر ان کے ساتھ بلا کر پڑھے۔ لین و رجاوۃ یعنی حرفوں کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی شستی کے ساتھ پڑھتا ہو، فخر بالحروف یعنی اس طرح حرفوں کو نکالے جیسے کوئی لڑتا ہو، تقطیع یعنی حرفوں کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتے ہوتا ہے۔ عدم بیان یعنی حرف ابتدائی اور حرف آخر سماع کو معلوم نہ ہو۔ قلمتہ میں حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف میں دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا تفخیم میں بول کو بلادینا ترقیق میں امانہ کر دینا مد کو اس کی مقدار سے گھٹانا پڑھنا غیر مد میں پڑھنا حمزہ کو اتنا جھٹکارنا جیسے کوئی تے کرتا ہے۔

**فصل ۶۔** اعوذ و بسملہ و تکبیر میں اعوذ میں صیغہ مختاریہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور بسم اللہ اقل ہر سورہ میں بجز سورۃ براءت کے متفق علیہ ہے۔ جب اس سے ابتداء کی جاوے البتہ بین السورتین اختلاف ہے، پس قالون و کسائی و عاصم و مکی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے۔ اور حمزہ کے نزدیک صرف وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونوں جائز ہیں، پس مجتہدین کے نزدیک تین وجہ جائز ہیں۔ اقل وقف آخر صورت پر بھی اور بسم اللہ پر بھی، ثانی وقف آخر صورت پر اور بسم اللہ کو دوسری صورت سے بلانا۔ تیسرے دونوں پر وقف نہ کرنا اور مجوزین بسملہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہیں جائز ہیں، تین تو بسم اللہ کی جو اوپر مذکور ہوئیں اور چوتھی سکت پانچویں وصل اس کی پوری بحث غیث میں موجود ہے۔ یہاں مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا۔ اور والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر صورت کے اختتام پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعہ میں صرف مکی سے منقول ہے، مگر قبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونوں جائز ہیں اور بصری سے صرف موسیٰ نے روایت کی ہے کہ بسم اللہ کیساتھ

تنشيط

فصل ۷۔

آداب تعلم و تعليم قرآن مجيد و تلاوت و دعائے ختم و غيره ميں يوں تو بہت آداب ميں مگر بعض ضروری چیزیں لکھی جاتی ہیں۔ تصحیح مخارج و صفات حروف خوش آوازى، فہم معانی، عمل، اخلاص، وضو، مسواک، خوشبو لگانا، جمائی کے وقت ٹھہر جانا، طہارت و صفائی مکان، بازار اور مجمع سبھا میں نہ پڑھنا، منہ سے اور درمیان قراءت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا، عمدہ کپڑے پہننا، قبلہ رخ بیٹھنا سکون و قار سے سرنگوں ہو بیٹھنا، قبل قراءت احوذ بسم اللہ پڑھنا، بین السراجل پڑھنا، اوامر و نواہی میں تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا، اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا، جب حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا، آیت رحمت پر خوش ہونا، اور دعا مانگنا، آیت عذاب پر ڈرنا، پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا، آیت دعا پر تضرع کرنا۔ والتین کے آخر میں کہنا بلی و انا علی ذالک من الشاہدین۔ سورہ قیامت کے آخر میں بلی کہنا۔ سورہ مرسلات کے آخر میں امدًا باللہ کہنا فبأی الاء ربکمما تمکذبان پر ولاشیء من بعدک ربنا تمکذب فلک الحمد کہنا، سورہ ملک کے آخر میں اللہ رب العالمین پڑھنا، والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورہ کے ختم پر بھیج کرنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا، رونا یا خم و عید یاد کر کے رونا، آیت سجدہ پر سجدہ کرنا، سننے والوں کو بات قطع کر دینا جب پڑھ چکے یوں کہنا صدق اللہ العظیم و یبلغنا سؤلہ الکبریم و نخرج علی ذلک من الشاہدین اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کر دینا اور آیہ سُبْحٰنَ رَبِّکَ پڑھنا اور کوئی دعا کا اثر نہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت و اجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعا کے اور آداب اس کے یہ ہیں۔

اخلاص، اجتناب حرام، وضو، استقبال قبلہ رفع یدین، روزانہ بیٹھنا بہت خشوع و خضوع کرنا، سحر کا قصد نہ کرنا، اقل و آخر دعا کے درود شریف پڑھنا، حضور قلب یقین قبولیت اور مسلمانوں کو خصوص احکام، وقت کو دعائیں شامل کر لینا، ادعیہ مانور بہت ہیں اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔ اللہم انا عیبیک و ابناء عیبیک و ابناء ائمتک کواصینا بیدک ما مضی فینا حکمک عدل فینا قضاءک تسالک بكل اسم هو لک سمیت بہ نفسک أو أنزلتہ فی کتابک أو علمتہ أحد من خلقت أو استأثرت بہ فی علم الغیب عندک أن تجعل القرآن العظیم ربيع قلوبنا و کوراً أبصارنا و شفاعة صدورنا و جلاء أحزاننا و ذهاب همومنا و غمومنا و قائلنا ینک و الی جنتک جنات النعیم و ذابک دار السلام مع الذین أنعمت علیهم من النبیین و الصدیقین و الشہداء و الصالحین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

## آداب معلم کے یہ ہیں !

مسلمان ہو، عاقل ہو، بالغ ہو، دین درميو، یاد خوب ہو، فسق و بدی سے منزہ ہو، جس طرح استاد سے پڑھا ہے، اُسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی غرض یا شہرت یا وجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے بہ نیت اعانت لیوے اجرت کا قصد نہ ہو، خوش خلق ہو، دنیا کی طرح نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو، کشادہ رُود ہو، سکون و وقار و تواضع اختیار کرے۔ ہیئت لباس وغیرہ درست رکھے۔ ممنوع لباس نہ پہنے۔ ہیئت تکبر سے نہ بیٹھے حتی الامکان قبلہ رو بیٹھے۔ بلا وضو ہو، خوشبو لگائے۔ اگر ممکن ہو دارِ طہی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے جب متعلم بھولے تو اُسے اہستہ سے ٹوکے۔ اگر خود کمال لے نہ سکا اور نہ اہستہ سے بتلاوے۔ ریا، حسد، کینہ، بغیبت، دوسرے کی تحقیر اور عجب سے بچے، کشادہ مکان میں بیٹھے، تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکیں، شاگردوں کی علی قدر مراتب خاطر داشت کرے اگر حاجت ہو راہ میں بھی پڑھاوے۔

## آداب معلم کے یہ ہیں !

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کر دے۔ وقت کو غنیمت سمجھے۔ دوسرے وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے، جب اُس کے پاس جاوے تو کپڑے صاف ہوں، ادب سے پیش آوے۔ نگاہ حرمت سے اُس پر نظر کرے، جو بتلاوے اس کو خوب توجہ سے سُنے اور یاد رکھے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے اپنا قصور سمجھے اس کے رُوبرو کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے۔ اگر کوئی اس کے استاد کو بُرا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وصال سے اُٹھ کھڑا ہو، جب حلقہ کے قریب پہنچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصاً سلام کرے۔ لوگوں کو بھانڈتا ہوا نہ جاوے، جہاں جگہ بل جاوے بیٹھ جاوے۔ لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہیں کسی کو اُٹھا کر اُس کی جگہ نہ بیٹھے۔

دو شخصوں کے درمیان میں بدون ان کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے میں جگہ تنگ نہ کرے۔ اپنے رفقا سے نرمی برتے، غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسنے، بہت باتیں نہ کرے، ادھر ادھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے، شیخ کی بد خلقی کی سہارہ نہ کرے۔ اُس کی تند خوئی سے اُس کے پاس جانا نہ چھوڑے، نہ اُس کے کمال سے بد اعتقاد

## تنشیط

ہو، بلکہ اس کے افعال و اقوال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام میں لگا ہو یا ملول و  
مغموم یا بھوکا پیاسا ہو، یا اونگتا ہو، یا اور کوئی عذر ہو جس سے تعلیم شاق ہو، یا حضور  
قلب سے نہ ہو، ایسے وقت میں نہ پڑھے، جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اول مسواک کرے  
اگر پڑھنے میں استاذ یا کوئی دوسرا بزرگ آوے، قرأت قطع کر کے تعظیم کے لیے کھڑا  
ہونا جائز ہے۔

## تتميم

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تمام قراء کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ میں لکھ کر دکھا دیں اس میں اصطلاح یوں مقرر کی گئی ہے کہ اقل خانہ میں نمبر شمار، اس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجوہ کا عدد معلوم ہو جائے گا۔ دوسرے خانہ میں ترتیب قراء کی کہ اقل کس کو لیا اس کے بعد کس کو۔ تیسرے خانہ میں اس کی روایت پھر جس کلمہ میں اختلاف ہے اس کے اوپر خط لکھیں کہ وہ اختلاف ضبط کے لفظوں میں لکھ دیے۔ اور مزید احتیاط کے لیے درود میں توسط کو اس شکل سے سہ اور طول کو اس صورت سے سم لکھا اور مخالفین کے نام اس کلمہ کے نیچے لکھ دیے۔ اور چوتھے خانہ میں مندرجین کے نام لکھ دیے اب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اس کو دیکھ کر پڑھتا چلا جاوے تو بے تکلف و بے تاثر جمع الجمع ہو جاوے گا جب اس قدر ذہن نشین ہو جاوے گا تو آئندہ خود اس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهَذِهِ هِيَ النَّقْشَةُ الْمَوْعُودَةُ  
جَعَلَ اللَّهُ صَحِيفَةً أَعْمَالَ النَّامِ حَمُودَةً

## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١	قالون	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بلا الف مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ هـ عامم كسائي	ورش ومكي دورى و شامى و همزه
٢	شعبه	مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ هـ	حفص وكسائي
٣	سوى	الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ هـ بلا الف	
١	قالون	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ هـ اهْدِنَا بالصاد الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ قنبل غلف غلاد عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ همزه وجه قالون ومكي حمزه وجه قالون ومكي وَلَا الضَّالِّينَ هـ	ورش و بصرى و شامى و عامم و كسائي

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	وجه قالون	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالصَّلَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝	بنزى
٣	قبل	أِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ بِالسَّيْنِ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالصَّلَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝	
٣	خلف	أِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ بِالشَّامِ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِفَضْلِ الْبَاءِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝	
٥	خلاد	صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِفَضْلِ الْبَاءِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝	
		سُورَةُ الْبَقَرَةِ	
١	قالون	أَلَمْ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا يَرَىٰ بِفِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	ورش ودورى و شامى وعاصم و حمزة وكسائى

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۲	بزی	فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	قبل
۳	سوسی	فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	
۱	تالون	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	دور می شامی و عام و حمزه و کسانی
۲	تالون	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	کئی
۳	ورش	يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	
۴	سوسی	وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	
۱	تالون	وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَ بِمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝	وجه دوری
۲	وجه تالون	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝	مکی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	وجه قالون	بِمَا <sup>بالنوس</sup> أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا <sup>بالنوس</sup> أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بالسكون</sup> يُوقِنُونَ ۝	وجه دورى و شامى و عاصم وكسائى
٣	وجه قالون	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بالصلية</sup> يُوقِنُونَ ۝	
٥	حمزه بروايت خلف	بِمَا <sup>بالطول</sup> أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا <sup>بالطول</sup> أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَقَالَ آخِرَةُ هُمْ <sup>بالسكون</sup> يُوقِنُونَ ۝	وجه خلاد
٦	وجه خلاد	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بالتحقيق</sup> يُوقِنُونَ ۝	
٤	ورش	يُؤْمِنُونَ بِمَا <sup>بالطول</sup> أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا <sup>بالطول</sup> أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بالنقل والقصر وترقيق الراء</sup> يُوقِنُونَ ۝	
٨	وجه ورش	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بالنقل والنوس والترقيق</sup> يُوقِنُونَ ۝	
٩	وجه ورش	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بالنقل والطول والترقيق</sup> يُوقِنُونَ ۝	
١٠	سوسى	بِمَا <sup>بالقصر</sup> أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا <sup>بالقصر</sup> أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ <sup>بكون اللام من غير نقل ولا سكت ولا ترقيق</sup> يُوقِنُونَ ۝	



عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	وجه قالون	<p> <sup>بالصلوة بالتسبيل والالف</sup> عَلَيْهِمْ ءَاذُنُكُمْ <sup>بالصلوة</sup> أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ <sup>بالصلوة</sup> ،  <sup>بالهز</sup> لَا يُؤْمِنُونَ ۝ </p>	
٦	بزي	<p> <sup>بالصلوة بالتسبيل والالف</sup> عَلَيْهِمْ ءَاذُنُكُمْ <sup>بالصلوة</sup> أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ <sup>بالصلوة</sup> ،  <sup>بالهز</sup> لَا يُؤْمِنُونَ ۝ </p>	قنبل
٧	وجه قالون	<p> <sup>بالصلوة والتوسط بالتسبيل والالف بالصلوة والتوسط</sup> عَلَيْهِمْ ءَاذُنُكُمْ <sup>بالصلوة</sup> أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ <sup>بالصلوة</sup> ،  <sup>بالهز</sup> لَا يُؤْمِنُونَ ۝ </p>	
٨	ورش	<p> <sup>بالطول</sup> سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاذُنُكُمْ <sup>بالطول بالتسبيل والالف</sup> أَمْ لَمْ <sup>بالطول</sup> تُنذِرْهُمْ <sup>بالسكون</sup> لَا يُؤْمِنُونَ ۝ </p>	
٩	وجه ورش	<p> <sup>بالابدال بالصلوة والطول</sup> ءَاذُنُكُمْ <sup>بالواو</sup> أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ <sup>بالواو</sup> لَا يُؤْمِنُونَ ۝ </p>	
١٠	خلف	<p> <sup>بفتح الهاء وسكون الميم وتحقيقها بالالف</sup> عَلَيْهِمْ ءَاذُنُكُمْ <sup>بالواو</sup> أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ <sup>بالواو</sup> لَا يُؤْمِنُونَ ۝ </p>	خلاد
١١	وجه خلف	<p> <sup>بالواو</sup> عَلَيْهِمْ سَكَةٌ ءَاذُنُكُمْ <sup>بالواو</sup> سَكَةٌ أَمْ لَمْ </p>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		تُنذِرُهُمْ لَا يَوْمِنُونَ هـ
١	قالون	<p>بالكون خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَ  بالقصر بالفتح كنى وقالون بالادغام الناقص كنى وقالون  عَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ  بصري ورش كسائي غلف كنى وقالون  عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ</p>
٢	وجه دوري	<p>باللآلة أَبْصَرَهُمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ  سوسى</p>
٣	وجه قالون	<p>بالقصر بالفتح بالتوسط بالفتح عَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ  شامى عامم البوالخارث بالكون</p>
٤	وجه دوري	<p>باللآلة أَبْصَرَهُمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ  دورى كسائي</p>
٥	ورش	<p>بالطول بالتقيل عَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ</p>
٦	غلف	<p>بالفتح بالادغام التام أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ</p>
٧	غلاد	<p>بالادغام الناقص غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هـ</p>
٨	وجه قالون	<p>بالصلته خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ  بالقصر بالصلته بالصلته وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ  كسائي</p>



عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
۹	دوری بصری	وَمِنَ الْيَتَامَىٰ مَنِ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝
۱	قالون	يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَادِعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۲	قالون	أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۳	قالون	إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۴	قالون	أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۵	ورش	إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۶	ہشام	وَمَا يُخَادِعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۷	خلف	إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
۸	ورش	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَادِعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ ۝

۱۔ نافع مکی بصری وَمَا يُخَادِعُونَ پڑھتے ہیں۔ اظ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		وَمَا يَشْعُرُونَ ۝	
۹	ورش	أَمْنُوا وَمَا يَخَادِعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝	
۱	قالون	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَ <sup>بالفتح</sup> غَنِي <sup>بالسكون</sup> لَّهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ <sup>بالسكون</sup> بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝	بصری و ہشام
۲	شعبہ	بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝	حفص کسائی
۳	ورش	عَذَابُ نَّالِيمٍ <sup>بالنقل</sup> بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝	
۴	ابن ذکوان	فَزَيَّ <sup>باللام</sup> دَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ <sup>بالسكون</sup> بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝	
۵	خلاد	يَكْذِبُونَ ۝	
۶	خلف	مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ <sup>بالادغام اللام</sup> بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝	
۷	خلف	عَذَابٌ أَلِيمٌ <sup>بالفتح</sup> بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝	

۱۔ کوہیں نے یَکْذِبُونَ اور باتیں نے یَکْذِبُونَ پڑھیں۔ اظ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع القبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۸	قالون	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ <small>بالمصلة بالفتح بالفتحة بالانقل ولاسكت بالتشديد</small>	کلی
۱	قالون	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ <small>بالكسر لاء الاغلام بالانقل ولاسكت بالفتح بشام کسائی سوسی قالون وکلی ورش خلف وجهه خلاد</small>	وجه دوری بصری
۲	وجه قالون	قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ <small>بالتوسط</small>	وجه دوری بصری ابن کوان عامم
۳	خلاد	قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ <small>بالطویل</small>	
۴	ورش	فَلَرُضٍ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ <small>بالطویل بالانقل</small>	
۵	خلف	فَلَمَسَتْ أَرْضٍ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝	وجه خلاد
۶	وجه قالون	قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ <small>بالمصلة بالفتح</small>	مکلی
۷	قالون	قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝	

لے قیل میں ہشام اور کسائی اشہام کرتے ہیں۔ اظا

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۸	سوسی	قِيلَ لَهُمْ لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝	
۹	بشام	قِيلَ لَهُمْ لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝	کسانی
۱	قالون	أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝	وجه دوری و سوسی
۲	قالون	إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝	مکی
۳	قالون	أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝	وجه دوری شامی عاصم کسانی
۴	قالون	إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝	
۵	ورش	أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝	صمره
۱	قالون	وَإِذْ أَقْبَلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا آمَنَ السَّابِقُ قَالُوا إِنَّا نُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السَّابِقُ ۝	وجه دوری بصری



عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٤	ورث	<p>لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمُ  كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ وَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ  وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ هـ</p>
٨	ورث	<p>لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمُ  كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ وَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ  وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ هـ</p>
٩	ورث	<p>لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمُ  كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ وَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ  وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ هـ</p>
١٠	وجه خلف	<p>لَهُمْ سَكَنَ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمُ  كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ لَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ  وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ هـ</p>
١١	سوى	<p>قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا  لَهُمْ سَكَنَ</p>

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ وَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	
۱۲	بشام	وَاذْأَقِيلْ لَهُمَ آمَنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝	کسانی
۱	قالون	وَاذْأَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنُوا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ ۝	وجب دوری و سوسی
۲	قالون	شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ ۝	مکی
۳	قالون	قَالُوا آمَنُوا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ ۝	وجه دوری شامی عالم کسانی
۴	قالون	شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا	



عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
۱۳	خلف	مُسْتَهْزِؤْنَ ۵ <sup>بالجذف</sup>
۱۴	ورش	أَمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا شَيَاطِينُهُمْ قَالُوا <sup>بالتوسط</sup> إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤْنَ ۵ <sup>بالنقل</sup>
۱۵	ورش	مُسْتَهْزِؤْنَ ۵
۱۶	ورش	أَمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا شَيَاطِينُهُمْ قَالُوا <sup>بالتوسط</sup> إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤْنَ ۵
۱	قالون	اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي <sup>بالكون</sup> طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۵ <sup>قالون مكي</sup>
۲	دوري كسائي	فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۵ <sup>بالفتح</sup>
۳	قالون	يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي <sup>بالصلوة</sup> طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۵ <sup>بالصلوة</sup>
۱	قالون	أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهَدْيِ فَمَا <sup>بالتوسط</sup>
		بصري شامي

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُتَدِينِينَ <sup>بالسكون</sup> هـ عام
٢	قالون	تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُتَدِينِينَ <sup>بالعلة</sup> هـ مكى
٣	ابو الحارث	بِالْهُدَىٰ فَمَا رِبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُتَدِينِينَ <sup>بالالة</sup> هـ دورى كسائى
٤	ورش	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ <sup>بالفتح</sup> هـ
٥	ورش	بِالْهُدَىٰ فَمَا رِبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُتَدِينِينَ <sup>بالتعليل</sup> هـ
٦	خلف	بِالْهُدَىٰ فَمَا رِبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُتَدِينِينَ <sup>بالالة</sup> هـ خلا
١	قالون	مَثَلَهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ <sup>بالسكون</sup> <sup>قالون ومكى</sup> وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ <sup>بالسكون</sup> <sup>الظلمة</sup> لَا يَبْصُرُونَ <sup>بالفتح</sup> هـ وجه دورى وسوى
٢	قالون	فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ <sup>بالتوسط</sup> <sup>بالتوسط</sup> وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ <sup>بالسكون</sup> <sup>بالسكون</sup> لَا يَبْصُرُونَ <sup>بالتفخيم</sup> هـ وجه دورى شامى عام كسائى

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٣	ورش	فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَحْوَلُهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ <sup>بالقول</sup> تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ <sup>بالترقيق</sup>
٢	خلف	لَا يُبْصِرُونَ <sup>بالفتح</sup>
٥	قالون	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا <sup>بالقمة</sup> أَضَاءَتْ مَحْوَلُهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ <sup>بالصلته</sup> تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ <sup>بالفتح</sup>
٦	قالون	فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَحْوَلُهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ <sup>بالصلته</sup> وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ
١	قالون	صُمُّ بَكْمٌ عَنِّي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ <sup>بالسكون</sup>
٢	قالون	فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ <sup>بالصلته</sup>
١	قالون	أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ <sup>بالفتح</sup> وَبَرْقٌ يَّجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ <sup>بالفتح</sup> مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ <sup>بالفتح</sup> بِالْكَافِرِينَ <sup>بالفتح</sup>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	دورى بصرى	بِالْكُفْرِ <sup>بالالة</sup> فِرِينَ ٥	سوى
٣	قالون	فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ <sup>بالوسط</sup> وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ٥	شامى، مام الوالحارث
٣	دورى بصرى	بِالْكُفْرِ <sup>بالالة</sup> فِرِينَ ٥	
٥	دورى كسانى	أَذَى نِيهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ٥	
٦	قالون	أَصَابِعُهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ <sup>بالقصر</sup> حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ٥	
٤	قالون	فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ <sup>بالوسط</sup> وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ٥	
٨	بزى	فِيهِ ظُلُمٌ <sup>بالفتنة</sup> وَرَعْدٌ <sup>بالفتنة</sup> وَبَرْقٌ <sup>بالفتنة</sup> يَجْعَلُونَ أَصَابِعُهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ <sup>بالقصر</sup> حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ٥	قبل
٩	ورث	مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ <sup>بالفعل</sup> وَرَعْدٌ <sup>بالفعل</sup> وَبَرْقٌ <sup>بالفعل</sup> يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ <sup>بالقصر</sup> مِنَ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		القَوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ <sup>بالثقل</sup>
١٠	خلاد	بِالْكَافِرِينَ <sup>بالفتح</sup>
١١	ورش	أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ <sup>بالتوسط</sup> وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ <sup>بالثقل</sup>
١٢	ورش	أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ <sup>بالتوسط</sup> وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ <sup>بالثقل</sup>
١٣	غلف	ظَلُمْتُ وَرَعْدُ بَرْقٍ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ <sup>بلافتة</sup> فِي أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ <sup>بلافتة</sup> وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ <sup>بلافتة</sup>
١	قالون	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كَمَا أَضَاءَ <sup>بالكون</sup> لَهُمْ مَشَوْافِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا <sup>بالقصر</sup> وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ <sup>بالقصر</sup> إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ <sup>بالقصر</sup>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٢	دورى بصرى	وَأَبْصُرْ رِهْمَانِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٣	سوسى	لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَرُ رِهْمَانِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٣	قالون	كَلَّمَآ أَصْنَاءَ لَهُمْ مَشَافِيهِهٖ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٥	دورى بصرى	وَأَبْصُرْ رِهْمَانِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٦	ابن ذكوان	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٧	ورش	كَلَّمَآ أَصْنَاءَ لَهُمْ مَشَافِيهِهٖ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصُرْ رِهْمَانِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٨	ورش	شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
٩	خلف	أَفْظَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	وجهه غلاد
١٠	غلاد	بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
١١	خلف	أَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
١٢	قالون	بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
١٣	بزي	بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	قبل
١٣	قالون	بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِسْمِ اللَّهِ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۱	قالون	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ <sup>بالادغام بالسكون</sup> وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ <sup>بالسكون</sup>	وجه دورى
۲	قالون	خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ <sup>بالصلوة</sup>	مكى
۳	سوسى	خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ <sup>بالادغام بالسكون</sup>	
۴	قالون	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ <sup>بالادغام بالسكون</sup> وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ <sup>بالادغام بالسكون</sup>	وجه دورى شامى عام كسائى
۵	قالون	خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ <sup>بالصلوة</sup>	
۶	ورش	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ <sup>بالطول بالسكون</sup> وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ <sup>بالصلوة</sup>	عززه
۱	قالون	الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فَرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً <sup>بالادغام بالسكون</sup> وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخَرَجَ بِهِ مِنَ <sup>بالغنية</sup> الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْثَادًا <sup>بالغنية</sup> وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ <sup>بالسكون</sup>	دورى شامى عام كسائى

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	قالون	رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اٰنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	مكي
٣	وجه خلاد	وَالسَّمَاءِ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اٰنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	
٣	ورش	لَكُمْ لِرُضٍ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءِ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اٰنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	
٥	خلف	لَكُمْ لِسَكَّةِ اَرْضٍ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءِ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اٰنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	
٦	خلاد	لَكُمْ لِسَكَّةِ اَرْضٍ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءِ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اٰنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	
٤	سوى	جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً وَّاَنْزَلَ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَآخَرَجَ بِهِ مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا أَوَّانْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝	
١	قالون	وَأِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	دورى شامى عامم كسائى
٢	خلف	شُهِدَ آءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	خلاد
٣	ورث	فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	
٣	سوسى	شُهِدَ آءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	
٥	قالون	وَأِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	مكى
١	قالون	فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي قُودِيَهَا النَّاسُ وَالْجَارَةُ أَعَدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝	مكى شامى عامم حمزة ابو الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۲	ورش	لِلَّكَيِّ فِرِينِ ۝ <sup>بالنقل</sup>	
۳	دوری بصری	لِلَّكَيِّ فِرِينِ ۝ <sup>بالامالة</sup>	سوی دوری کسائی
۱	قالون	وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ شَرْبَةٍ رُزِقُوا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنْتُمْ بِمُتَشَابِهٍ ۝ <sup>بالنقل</sup> مُطَهَّرَةٍ ۝ <sup>بالنقل</sup> وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ <sup>بالنقل</sup>	وجه دوری بصری سوی
۲	قالون	فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ <sup>بالنقل</sup>	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۳	خلاد	فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ <sup>بالنقل</sup>	
۴	ورش	مِنْ تَحْتِهَا نَهَارٌ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْ شَرْبَةٍ رُزِقُوا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنْتُمْ بِمُتَشَابِهٍ مُطَهَّرَةٍ ۝ <sup>بالنقل</sup> وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ <sup>بالنقل</sup>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	خلف	مِنْ تَحْتِهَا سَكَنَ أَنْهَارُ كَثِيرٌ رِزْقُوَانِهَا مِنْ شَرَّةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رِزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَمْ يَكُنْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ هـ	
٦	وجه خلاد	مُتَشَابِهًا وَلَمْ يَكُنْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ هـ	
٧	قالون	أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كَثِيرًا رِزْقُوَانِهَا مِنْ شَرَّةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رِزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَمْ يَكُنْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ هـ	مكي
٨	قالون	فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ هـ	
٩	ورش	آمَنُوا آمَنُوا (إلى آخره)	
١٠	ورش	آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا أَنْهَارٌ كَثِيرٌ رِزْقُوَانِهَا مِنْ شَرَّةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رِزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		<p>بِهَمْشَابِهًا وَلَمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٥</p> <p>بالكون <sup>بالطول</sup></p>
١	قالون	<p>إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً <sup>بالقصر</sup> فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ <sup>بالقصر</sup> مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا <sup>بالقصر</sup> يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا <sup>بالقصر</sup> وَيَهْدِي بِهِ <sup>بالقصر</sup> كَثِيرًا <sup>بالقصر</sup> وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥</p> <p>وجب دورى بصرى وسوسى</p>
٢	قالون	<p>مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا <sup>بالقصر</sup> يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا <sup>بالقصر</sup> وَيَهْدِي بِهِ <sup>بالقصر</sup> كَثِيرًا <sup>بالقصر</sup> وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥</p> <p>مكى</p>
٣	قالون	<p>لَا يَسْتَحْيِي <sup>بالقصر</sup> أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا <sup>بالقصر</sup> فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ <sup>بالقصر</sup> مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا <sup>بالقصر</sup> يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا <sup>بالقصر</sup> وَيَهْدِي بِهِ <sup>بالقصر</sup> كَثِيرًا <sup>بالقصر</sup> وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥</p> <p>وجه دورى شامى عامى كسانى</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥	
٣	قالون	مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥	
٥	ورش	لَا يَسْتَحِجُّ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥	
٦	خلاد	كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥	
٤	ورش	آمَنُوا (بالتوسط) (إلى آخره)	
٨	ورش	آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ه
۹	خلف	أَيُّ يَضْرِبُ <sup>بالاعنة</sup> مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا فَا مَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ <sup>بالقصر</sup> وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا <sup>بالفتح</sup> مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ه
۱	قالون	الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَمَدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ <sup>بالفتح</sup> وَيُفْسِدُونَ <sup>بالترقيق</sup> فِي الْأَرْضِ <sup>بالفتح</sup> أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ <sup>بالفتح</sup> ه
۲	قالون	مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ <sup>بالنقل</sup> وَيُفْسِدُونَ <sup>بالنقل</sup> فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ه
۳	ورش	مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ <sup>بالنقل</sup> وَيُفْسِدُونَ <sup>بالنقل</sup> فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ <sup>بالترقيق</sup> ه
۴	خلف	أَيُّ يُوْصَلُ <sup>بالاعنة</sup> وَيُفْسِدُونَ <sup>بالترقيق</sup> فَلَئِنْ سَكَتَ <sup>بالفتح</sup> أَرْضٍ أُولَئِكَ

مكي  
وجه دوری  
سوی

وجه دوری شای  
عام کسائی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ <sup>بالفتح</sup>
٥	خلاد	أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ <sup>بالفتح</sup> الْخَسِرُونَ ۝ <sup>بالسكت</sup>
٤	خلاد	فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ <sup>بالسكت</sup>
١	قالون	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ <sup>بالفتح</sup> تُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ <sup>بالفتح</sup>
٢	أبو الحارث	فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ <sup>بالفتح</sup> إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ <sup>بالفتح</sup>
٣	قالون	وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ <sup>بالفتح</sup> يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ <sup>بالفتح</sup>
٣	بزي	ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ <sup>بالفتح</sup>
٥	قالون	وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ <sup>بالفتح</sup> يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ <sup>بالفتح</sup>
٤	ورث	وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ <sup>بالفتح</sup> (إلى آخره)

بصري شامي  
عام  
وجه خلف  
خلاد

دوري كسائي

قبل

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۷	ورش	فَاحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ۝	
۸	وجه خلف	وَكُنْتُمْ سَكَنَةً أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ۝	
۱	قالون	هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	وجه دوری سوسی
۲	قالون	اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	وجه دوری
۳	هشام	وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	لكن ذكوان عام
۴	وجه خلاد	اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝	
۵	ابو الحارث	اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ	دوری کسائی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ه <sup>بالتحقيق</sup>
٤	ورش	مَا فَلَاحُ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ <sup>بالنقل</sup> سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ه <sup>بالفتح والطول بالضم بالتوسط</sup>
٤	ورش	شَيْءٍ عَلِيمٌ ه <sup>بالطول</sup>
٨	ورش	ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ <sup>بالطول بالتثنية</sup> سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ه <sup>بالنقل بالضم بالتوسط</sup>
٩	ورش	شَيْءٍ عَلِيمٌ ه <sup>بالطول</sup>
١٠	خلف	مَا فَلَاحُ أَرْضٍ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ <sup>بالطول</sup> فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ <sup>بالإمالة بالضم</sup> شَيْءٍ عَلِيمٌ ه <sup>بالإمالة</sup>
١١	خلاد	سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ه
١٢	قالون	خَلَقَ لَكُمْ مَافِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ <sup>بالصلوة لا أقول ولا سكت</sup> إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ <sup>بالفتح والقصر بالتوسط بالفتح بالسكون</sup>

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ <sup>لا سكت ولا له</sup> هـ
۱۳	بزی	وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ <sup>بافهم</sup> هـ
۱۴	قالون	ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ <sup>بالسكون</sup> وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ هـ
۱	قالون	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ <sup>بلاادغام بالتوسط لا نقل ولا سكت</sup> خَلِیْفَةً <sup>بالقصر</sup> قَالُوا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ <sup>بالفتح</sup> یَسْفِكُ <sup>بالتوسط بلاادغام</sup> الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ <sup>ابن طولی</sup> نُقَدِّسُ <sup>بلاادغام بنوع ابیاء</sup> لَكَ قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ <sup>سوی شای ابن کوفه سوی</sup> هـ
۲	قالون	قَالُوا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ <sup>بالتوسط</sup> الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ <sup>بالفتح</sup> قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ هـ
۳	هشام	اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ <sup>بیسكون الیاء والتوسط</sup> هـ

له اِنِّیْ اَعْلَمُ کی یاد اعانت کو نافع کی بصری مفتوح پڑھتے ہیں۔ اظ

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	ابو الحارث	<p>بِالْأَمْرِ وَتَقَالُ وَصَلًا بِالتَّوْبَةِ  خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَ  يَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ  لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝</p>	دوري كسائي
٥	ورث	<p>بِالطَّلِ  لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ  وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ  إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝</p>	
٦	خلف	<p>بِالْأَمْرِ بِالْأَمْرِ  فَلِئْسَ أَزْوَاجُ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ  فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ  نُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝</p>	
٧	وجهم خلاد	<p>بِالْقَنَةِ  مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ  وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝</p>	
٨	وجهم خلاد	<p>بِالتَّحْقِيقِ  فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ  فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ</p>	



عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	دورى بهرى	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالقمر بالتوسط</sup>	سوسى
٦	دورى بهرى	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالتوسط بالتوسط</sup>	
٧	هشام	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالتوسط بالتوسط بتحقيق بنزله</sup>	المن ذكوان عام بكسالى
٨	قالون	ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُونِي بِاَسْمَاءِ هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالعلمة بالتوسط بالقمر بالتوسط بالتبديل بالتحقيق بالعلمة</sup>	برى
٩	قالون	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالقمر بالقمر بالتبديل بالتحقيق بالعلمة</sup>	برى
١٠	قالون	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالتوسط بالتوسط بالتبديل بالتحقيق بالعلمة</sup>	
١١	قنبل	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالقمر بالتوسط بالتحقيق بالتبديل بالعلمة</sup>	
١٢	قنبل	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالقمر بالتوسط ابدال ثانى بالعلمة</sup>	
١٣	ورش	لَسْمَاءُ كُلَّمَا ثَمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُونِي بِاَسْمَاءِ هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالقمر بالتبديل</sup>	
١٤	ورش	هَآؤْ لَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ <sup>بالعلمة</sup>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
١٥	ورش	هَآؤُ لَا <sup>ابال بالياء</sup> يَنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
١٦	خلف	اَلْاَسْمَاءُ كُلَّمَا تَمَّ عَرْضُهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ بِاَسْمَاءِ هٰؤُلَاءِ <sup>بالتحقيق بمنزتين</sup> اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وجه خلاد
١٧	وجه خلاد	اَلْاَسْمَاءُ كُلَّمَا تَمَّ عَرْضُهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ بِاَسْمَاءِ هٰؤُلَاءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
١٨	ورش	اَدَمَ لِسْمَاءٍ كُلَّمَا تَمَّ عَرْضُهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ <sup>بالتوسط بالتعليل</sup> فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ بِاَسْمَاءِ هٰؤُلَاءِ <sup>بالتوسط بالتحقيق بالتبيل</sup> اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
١٩	ورش	بِاَسْمَاءِ هٰؤُلَاءِ يَنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
٢٠	ورش	هَآؤُ لَا <sup>بالتحقيق بالكسوة</sup> يَنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
٢١	ورش	اَدَمَ لِسْمَاءٍ كُلَّمَا تَمَّ عَرْضُهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ <sup>بالقول</sup> فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ بِاَسْمَاءِ هٰؤُلَاءِ <sup>بالتبيل الثانية</sup> اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝



عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
۲	سوى	وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝
۳	قالون	<p>أَنْبِئُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ</p> <p>قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ</p> <p>وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>
۴	قالون	<p>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْبِئُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ</p> <p>بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ</p> <p>السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا</p> <p>كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>
۵	هشام	<p>إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ</p> <p>مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>
۶	قالون	<p>أَنْبِئُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ</p> <p>بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ</p> <p>غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا</p> <p>تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٤	ورش	<p>يَا أَدَمُ انْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ  بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ  غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ  وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>	
٨	خلف	<p>أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>	وجه خلاد
٩	وجه خلاد	<p>وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>	
١٠	وجه خلف	<p>أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ  وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>	
١١	ورش	<p>يَا أَدَمُ انْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ  بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ  غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ  وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>	
١٢	ورش	<p>يَا أَدَمُ انْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ  بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ  غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ  وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝</p>	



عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۱۰	ورش	أَسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى <sup>بالفتح</sup> وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ <sup>بالثقل</sup>	
۱۱	ورش	أَبَى <sup>بالثقل</sup> وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ <sup>بالثقل</sup>	
۱	قالون	وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ <sup>بالفتح ولا است</sup> وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا <sup>بالفتح ولا است</sup> هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ <sup>بالفتح ولا است</sup>	مكي و وجه دوري
۲	سوسي	حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ <sup>بالادغام والابدال</sup> فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ	
۳	قالون	يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا <sup>بالادغام والابدال</sup> مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ <sup>بالادغام والابدال</sup> الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ	وجه دوري شامی عامم کسانی
۴	ورش	يَا آدَمُ اسْكُنْتَ <sup>بالثقل</sup> وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝	
۵	وجہ خلف	أَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝	خلاد
۶	وجہ خلف	أَسْكُنْ بَكَ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝	
۷	ورش	يَا آدَمُ اسْكُنْ <sup>بالتوسط</sup> <sup>بالتنقل</sup> أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا (الی آخره)	
۸	ورش	يَا آدَمُ اسْكُنْ <sup>بالتوسط</sup> <sup>بالتنقل</sup> أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝	
۱	قالون	فَازِلَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ كَالْوَنَاجِي	بصری شامی عام کسائی

۱۔ امام حمزہ نے قازال اور باقین نے قازل پڑھا ہے ۔ اظ

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالسكون لا نقل ولا سكت  عَدُوُّكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ  إِلَىٰ حِينٍ ۝</p> <p>قالون عني درش خلف وجهه خلاد  درش وجهه خلف</p>	
٢	ورش	<p>بالنقل  فَلَرِضٍ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ نِدَاحِيْنَ ۝</p>	
٣	قالون	<p>بالصلته لا نقل ولا سكت  بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ  مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝</p>	
٣	بزي	<p>بالاشباع  مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ  لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ  وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝</p>	قبل
٥	وجهه خلف	<p>بالفتح الزاء وتخفيف اللام  فَازِلَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنَّمَا فَاخْرَجَهُمَا  مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ  لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ  وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝</p> <p>بالاشباع  بالفتح</p>	
٤	وجهه خلف	<p>وَمَتَاعٌ سَكَّةٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝</p>	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۷	خلار	بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝	
۸	خلار	وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝	
۱	قالون	فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	وجه دوری
۲	بزی	آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	قبل
۳	سوسی	آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	
۴	قالون	فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝	وجه دوری شامی عام

۱۔ مکی نے آدم کو مفتوح اور کلمات کو مضموم پڑھا ہے۔ اظا

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۵	ورش	فَتَلَقَّى آدَمُ <sup>بالفتح بالقمر</sup> (الى آخره)	
۶	ورش	آدَمُ <sup>بالطول</sup> (الى آخره)	
۷	ورش	فَتَلَقَّى آدَمُ <sup>بالفتح بالتوسط</sup> (الى آخره)	
۸	ورش	آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كُنْتَ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ الشَّوَابُ الرَّحِيمُ <sup>بالطول</sup>	
۹	خلف	فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كُنْتَ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ الشَّوَابُ الرَّحِيمُ <sup>بالطول مع الالة بالقمر</sup>	خلاد
۱۰	ابو الحارث	فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كُنْتَ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ الشَّوَابُ الرَّحِيمُ <sup>بالتوسط بالالة بالقمر</sup>	دوری کسائی
۱	قالون	قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ <sup>بالهزة بالسكون</sup> مِمَّنْ هَدَىٰ فَمَنْ تَبَعَ هَذَا <sup>ورش و تسوى قالون كى</sup> فَاخْوَفُ <sup>بالفتح</sup> عَلَيْهِمْ <sup>بالسكون</sup> وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>بالسكون حمزه</sup>	دوری بصری شامی عام ابو الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۲	خلف	فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>بالضم</sup> ۵	خلاد
۳	دوری کسائی	فَمَنْ تَبِعَ هُدًى <sup>بالضمة</sup> نَسَى فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>بالكسر</sup> ۵	
۴	قالون	يَأْتِيَنَّهُمْ <sup>بالضمة</sup> مِتَّى هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاى فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>بالضمة</sup> ۵	مکی
۵	ورش	فَأَمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ <sup>بالفتح</sup> مِتَّى هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاى فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>بالفتح</sup> ۵	سوسی
۶	ورش	فَمَنْ تَبِعَ هُدًى <sup>بالضمة</sup> نَسَى فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>بالضمة</sup> ۵	
۱	قالون	وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا <sup>بالفتح</sup> أُولَٰئِكَ <sup>بالضم</sup> أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالضمة</sup> ۵	
۲	قالون	هَمْ فِيهَا <sup>بالضمة</sup> خَالِدُونَ ۵	مکی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	دورى بهرى	أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>باللانة بالسكون</sup>	سوسى
٣	قالون	يَا أَيَّتُهَا <sup>بالنوسط</sup> أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	شامى عاصم الوالمحارث
٥	قالون	هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالصلة</sup>	
٦	دورى بهرى	أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>باللانة بالسكون</sup>	دورى كسانى
٤	ورش	يَا أَيَّتُهَا <sup>بالنوسط</sup> أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالنوسط</sup>	
٨	خلف	أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالفتح</sup>	خلاد
٩	ورش	يَا أَيَّتُهَا <sup>بالنوسط</sup> أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالنوسط</sup>	
١٠	ورش	يَا أَيَّتُهَا <sup>بالنوسط</sup> أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالنوسط</sup>	
١	قالون	يَبْنِي <sup>بالنوسط</sup> أَسْرَءِيلَ <sup>بالنوسط</sup> أذْكَرُوا <sup>بالنوسط</sup> نِعْمَتِي <sup>بالنوسط</sup> النَّبِيِّ <sup>بالنوسط</sup>	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<sup>بالسكون</sup> أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ <sup>بالقصر</sup> بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝ <small>تالون مکی</small>	وجه دوری بصری سوسی
۲	تالون	<sup>بالصلته</sup> أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ <sup>بالصلته</sup> بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝	مکی
۳	تالون	<sup>بالتوسط</sup> يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي <sup>بالسكون</sup> أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ <sup>بالصلته</sup> بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝	وجه دوری بصری شامی عام کسائی
۴	تالون	<sup>بالصلته</sup> أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ <sup>بالصلته</sup> بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝	
۵	ورش	<sup>بالقصر</sup> يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي <sup>بالقصر</sup> أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ <small>(الی آخره)</small>	
۶	ورش	<sup>بالتوسط</sup> ۲ أُوفِ <small>(الی آخره)</small>	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۷	ورش	أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَأَيَّاىَ فَاَرْهَبُونَ ۝	
۱	قالون	وَأَمْنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي شَيْئًا قَلِيلًا وَآيَاىَ فَاتَّقُونِ ۝	وجه دورى سوسى
۲	قالون	لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي شَيْئًا قَلِيلًا وَآيَاىَ فَاتَّقُونِ ۝	مكى
۳	قالون	بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي شَيْئًا قَلِيلًا وَآيَاىَ فَاتَّقُونِ ۝	وجه دورى ببرى شامى عاصم كسانى
۴	قالون	مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي شَيْئًا قَلِيلًا وَآيَاىَ فَاتَّقُونِ ۝	
۵	ورش	بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا	خلاد

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُوا ۝	
۶	خلف	ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُوا ۝ <sup>بلاغته</sup>	
۷	ورش	وَأَمْسُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي <sup>بالتوسط</sup> ثَمَنًا قَلِيلًا (الى آخره)	
۸	ورش	وَأَمْسُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُوا ۝	
۱	قالون	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْفُرُوا بِالْحَقِّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ <sup>بالسكون</sup> قالون يحيى	ورش بصرى شامى عام عمزه كسائى
۲	قالون	وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ <sup>بالعلة</sup>	مكى

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١	قالون	بالتريق بالقصر وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَهُ ورش الزَّكَاةَ ③	مكي بصري شامي عاصم حمزة - كسائي
٢	ورش	بالتخفيف بالقصر وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (الى آخره)	
٣	ورش	بالتوسط وَآتُوا الزَّكَاةَ (الى آخره)	
٤	ورش	بالطول وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَهُ الزَّكَاةَ ③	
١	قالون	بالتقيق أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ ورش - سوسي بالسكون وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ③	بصري شامي عاصم حمزة كسائي
٢	قالون	أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ بالصله بالصله أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ③	مكي
٣	ورش	بالالف أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ	

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالكون بالكون أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٦﴾	سوسي
١	قالون	بترقيق اللام بتحقيق المراء بلا نقل وسكت وَأَسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا دَرْش - دَرْش - دَرْش خلف عَلَى الْخَشِيعِينَ ﴿٢٧﴾	مكي بصري شامي عاصم - كنسائي خلاد وجه خلف
٢	خلف	وَأِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ سَكَنَ إِلَّا عَلَى الْخَشِيعِينَ ﴿٢٧﴾	
٣	ورش	بالتحقيق اللام بترقيق المراء بلا نقل وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ لَّا عَلَى الْخَشِيعِينَ ﴿٢٧﴾	
١	قالون	بالكون بالكون بلا الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبَّهُمْ وَأَنَّهُمْ وجه قالون مكي وجه قالون مكي خلف إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٢٨﴾	بصري شامي عاصم كنسائي خلاد وجه خلف
٢	ورش	صلح مع الطول وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٢٨﴾	



عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	قانون	عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ بالصلة	
٥	ورث	يَبْنِي إِسْرَاءَ يَلْ أَدْكُرُوا نَعْتِي الَّتِي أَنَعْتُ بالطول بالطول عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ بالسكون	حمزة
١	قانون	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ بالقصر ولا سكت بالغنة بالياء شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ ممنه ورث خلف مكي بصرى مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بالغنة بالسكون خلف دهر قانون مكي	شامي عاصم كسائي دهر خلاص
٢	قانون	وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بالصلة	
٣	بزي	وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا بالنساء بالغنة بالهمز عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بالغنة بالصلة	تقبيل
٢	دوري بصري	وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بالسكون	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٥	سوسى	بالحواؤ بالغنة بالسكون وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۖ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ⑤
٦	ورش	بالتوسط شَيْئًا (الى آخره)
٧	ورس	بالطول بالغنة بالياء بالغنة بالحواؤ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ منها عدل ۖ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ⑥
٨	خلف	بلاغنة بالياء بلاغنة بالسكون شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۖ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ⑦
٩	خلاد	بلاغنة بالياء بلاغنة بالسكون شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۖ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ⑧
١	تقالون	بالسكون ولا نقل ولا سكت بالسكون وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَذْبَحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ وَجْهَ قَالُونَ مَكِي - ورش خلف بالتوسط بالسكون بلا ادغام اصل طول اصل طول اصل صله سوسى

وجه دورى  
بصرى  
شامى - عاصم  
كسائى  
خلاد  
وجه خلف

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالتوسط بالسكون بالسكون بالتوسط بالسكون</p> <p>نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٢٩﴾</p> <p>احل الطول احل صل احل صل احل طول احل صل احل طول</p>	
٢	سوى	<p>بالانظام ١ بالسكون بالتوسط</p> <p>وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٠﴾</p> <p>بالسكون</p>	
٣	وجه خلف	<p>بالتوسط بالسكون</p> <p>وَوَدَّ الْعَذَابَ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣١﴾</p> <p>بالتوسط بالسكون بالسكون بالتوسط بالسكون</p>	
٤	ورش	<p>بالمنقل والقصر</p> <p>مِّن لِّفِرْعَوْنَ (الى آخره)</p>	
٥	ورش	<p>بالمنقل والتوسط</p> <p>مِّن لِّفِرْعَوْنَ (الى آخره)</p>	
٦	ورش	<p>بالمنقل والطول بالسكون بالتوسط</p> <p>مِّن لِّفِرْعَوْنَ يَسُومُونَكَ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٢﴾</p> <p>بالتوسط بالسكون بالسكون بالتوسط بالسكون</p>	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۷	وجه خلف	<p>بالمكون بالاطول مِنْ سَكْتِ اِلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ</p> <p>بالطول بالمكون الْعَذَابِ يُذَيِّحُونَ اَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ</p> <p>بالطول بالمكون بالمكون بالاطول نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٨﴾</p>	
۸	قالون	<p>بالصله بلا نقل ولا سكت وَ اِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنْ اِلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ</p> <p>بالتوسط بالتوسط بالصله سُوءَ الْعَذَابِ يُذَيِّحُونَ اَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ</p> <p>بالتوسط بالصله بالتوسط بالصله بالتوسط بالصله نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾</p>	مكي
۱	قالون	<p>بالمكون بالقصر بالقصر وَ اِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَ اَغْرَقْنَا اِلِ</p> <p>بالمكون وجه قالون مكي اصل مدورثين فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾</p> <p>وجه قالون مكي</p>	وجه دوري بصري سوسي
۲	قالون	<p>بالتوسط بالقصر بالمكون وَ اَغْرَقْنَا اِلِ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤١﴾</p>	دوري بصري شامي - عاصم كسائي
۳	ورش	<p>بالطول بالقصر بالمكون وَ اَغْرَقْنَا اِلِ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٢﴾</p>	حمزه

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
۴	ورش	الْ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ <sup>بالتوسط</sup> <sup>باسكون</sup>
۵	ورش	الْ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ <sup>بالطول</sup> <sup>باسكون</sup>
۶	قالون	فَأَجْبَيْنَكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ <sup>بالصله</sup> <sup>بالقصر</sup> <sup>بالصله</sup>
۷	قالون	وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ <sup>بالتوسط</sup> <sup>بالصله</sup>
۱	قالون	وَأَذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ ۖ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ⑤ <sup>بالالف</sup> <sup>بالفتح بالقصر</sup> <sup>بصري</sup> <sup>ورش بصرى نقره كسائى</sup> <sup>بالادغام</sup> <sup>باسكون</sup> <sup>ببى حفص</sup> <sup>دجهر قالون مكى</sup>
۲	قالون	وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ⑤ <sup>بالصله</sup>
۳	بزى	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ ۖ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ⑤ <sup>بالاظهار</sup> <sup>بالصله</sup>
۴	قالون	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ <sup>بالافتح بالتوسط</sup> <sup>بالافتح</sup>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالسكون</small>	
٥	قالون	وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالضمة</small>	
٦	حفص	ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالادغام بالسكون</small>	
٧	ورش	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالفتح بالطول بالسكون</small>	
٨	ورش	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالثقل بالطول بالسكون</small>	
٩	خلف	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالانامل بالطول بالسكون</small>	خلاد
١٠	ابو الحارث	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ <sup>٥١</sup> <small>بالانامل بالتوسط بالسكون</small>	دوري كسائي

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<sup>باسكون</sup> <b>مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾</b>	
۱۱	وجه دوری بصری	<sup>بلا الف</sup> <sup>بالثقیل بالقصر</sup> <b>وَأَذْوَ عَدْنًا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ</b> <sup>بالادغام</sup> <sup>باسكون</sup> <b>تَّخَذَ ثُمَّ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ</b> <b>ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾</b>	سوسی
۱۲	وجه دوری بصری	<sup>بالثقیل بالتوسط</sup> <sup>بالادغام</sup> <b>مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ تَّخَذَ ثُمَّ الْعِجْلَ</b> <sup>باسكون</sup> <b>مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾</b>	
۱	قالون	<sup>باسكون</sup> <sup>بلا ادغام</sup> <sup>باسكون</sup> <b>ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ</b> <sup>وجه قالون مکی</sup> <sup>سوسی</sup> <sup>وجه قالون مکی</sup> <b>تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾</b>	دوری بصری شامی عاصم - کسائی حمزہ - ورش
۲	سوسی	<sup>بلا ادغام</sup> <sup>باسكون</sup> <b>مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾</b>	
۳	قالون	<sup>بالصله</sup> <sup>بالصله</sup> <b>عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾</b>	مکی

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١	قالون	وَاِذْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ لا نقول ولا سكت وبالعمر بالسكون ورش خلف - ورش وجه قالون مكى	بصرى شامى عاصم - خلاد وجه خلف كسائى
٢	قالون	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ بالصله	مكى
٣	ورش	وَاِذْ اَتَيْنَا نقل بالقصر	(الى آخره)
٤	ورش	وَاِذْ اَتَيْنَا نقل بالتوسط	(الى آخره)
٥	ورش	وَاِذْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ نقل بالطول بالسكون	
٦	خلف	وَاِذْ سَكَنَ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ بالسكون وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾	
١	قالون	وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يَقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ بالسكون بترقيق اللام لا سكتة بالسكون ورش بجرى حمزة كسائى وجه قالون مكى ورش باطنى خلف صله	

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالسكون أَنْفُسَكُمْ يَاتَّخَذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَى وجه قالون مكي بكره الطهر ولا امل بالسكون بالقصر بَارِكُمْ فَاَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ بصري - دوركي كسري اصل مكي اصل مد</p>	
٢	قالون	<p>بالتوسط بالفتح بكسر الطهر بالسكون بالتوسط فَتُوبُوا إِلَى بَارِكُمْ فَاَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ</p>	شامي عاصم
٣	ورش	<p>تفخيم لللام بالصله مع الطول بالسكون ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ يَاتَّخَذِكُمُ الْعِجْلَ بالطول بالفتح بكسر الطهر بالسكون بالطول فَتُوبُوا إِلَى بَارِكُمْ فَاَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ</p>	
٤	قالون	<p>بالصله بترقيق اللام بالصله والقصر بالصله إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ يَاتَّخَذِكُمُ الْعِجْلَ بالقصر بالفتح بكسر الطهر بالصله بالقصر فَتُوبُوا إِلَى بَارِكُمْ فَاَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ</p>	مكي
٥	قالون	<p>بترقيق اللام بالصله مع التوسط بالصله ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ يَاتَّخَذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا بالفتح بكسر الطهر بالصله بالتوسط إِلَى بَارِكُمْ فَاَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ</p>	
٦	ورش	<p>بالطويل بالسكون بتفخيم اللام بالصله بالطول بالسكون مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ</p>	

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<sup>بالطول</sup> ياتخذكم العجل فتوبوا <sup>بالفتح بكسر الهمز بالسكون</sup> الى بارئكم <sup>بالطول</sup> فاقتلوا انفسكم	
٤	دورى بصرى	<sup>تترقى الهم بالسكون</sup> ظلمتم انفسكم ياتخذكم العجل <sup>بالفتح بكسر الهمز بالقصر</sup> فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم	سوى
٨	دورى بصرى	<sup>اختلاف</sup> بارئكم فاقتلوا انفسكم <sup>بالقصر</sup>	
٩	دورى بصرى	<sup>بالتوسط</sup> فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم <sup>بكون الهمز بالتوسط</sup>	
١٠	دورى بصرى	<sup>اختلاف</sup> بارئكم فاقتلوا انفسكم <sup>بالتوسط</sup>	
١١	خلف	<sup>بالإمالة</sup> موسى لقويه يقوم ائكم ظلمتم انفسكم <sup>بالسكون لا أنفبط دلاست بالسكون</sup> <sup>بالطول</sup> ياتخذكم العجل فتوبوا <sup>بالفتح بكسر الهمز بالسكون</sup> الى بارئكم <sup>بالطول</sup> فاقتلوا انفسكم	خلاد
١٢	البحارث	<sup>بالتوسط</sup> فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم <sup>بالفتح بكسر الهمز بالسكون بالتوسط</sup>	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۱۳	دوری کسائی	بلا ساله بکسر المعز بالسكون بالتوسط بَے رِیکُمْ فَاَقْتُلُواْ اَنْفُسَکُمْ	
۱۴	خلف	بالسكون اَنْتُمْ ظَلَمْتُمْ سکتہ اَنْفُسَکُمْ بِاِتِّخَاذِکُمْ بالطویل بالفتح بکسر المعز بالسكون بالطویل العِجْلَ فَمُتُّوْاْ اِلٰی بَارِیکُمْ فَاَقْتُلُواْ اَنْفُسَکُمْ	
۱	قانون	بالسكون بتفخیم المراء بالسكون بالفتح بکسر المعز بالسكون ذٰلَکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ عِنْدَ بَارِیکُمْ فَتَّابٌ اھل صلہ ورش اھل صلہ دوری کسائی - بصری - اھل صلہ لا سکت ولا صلہ بالاظهار عَلِیکُمْ اِنَّہٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۷﴾ خلف اھل صلہ سوسی	شامی عامم خلاد وجہ خلف ابوالخارث
۲	خلف	بالسكون بالاظهار فَتَّابٌ عَلِیکُمْ سکتہ اِنَّہٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۷﴾	
۳	دوری بصری	بالفتح بکون المعز بالسكون بالسكون بالاظهار بَارِیکُمْ فَتَّابٌ عَلِیکُمْ اِنَّہٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۷﴾	
۴	سوسی	بالادغام اِنَّہٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۷﴾	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	دورى بصرى	بالاختاس بالسكون بالانطمار بَارِيكُمْ فِتَابٌ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُّ الرَّحِيمُ ٥٧	
٦	دورى كسائى	بالاماله بكسر الهمز بالسكون بالسكون بالانطمار بَارِيكُمْ فِتَابٌ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُّ الرَّحِيمُ ٥٧	
٧	ورش	بترقيق الراء بالسكون بالفتح بكسر الهمز بالسكون خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ فِتَابٌ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُّ الرَّحِيمُ ٥٧	
٨	قالون	بالصله بتفخيم الراء بالصله بالفتح بكسر الهمز بالانطمار ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ فِتَابٌ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُّ الرَّحِيمُ ٥٧	مكى
٩	قالون	بالصله مع التوسط بالانطمار عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُّ الرَّحِيمُ ٥٧	
١	قالون	بالسكون بالفتح بالتحقيق الهمز ولا ادغام وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ بِكَ حَتّٰى نَرٰى وَجِبَ قَالَ لَنْ نُّؤْمِنَ بِكَ حَتّٰى نَرٰى اللهَ جَهْرَةً فَاَخَذْنَاكُمْ الصُّعِقَةَ وَاَنْتُمْ	شامى عامم

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		تَنْظُرُونَ ⑤	
۲	ورش	لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ بالواو بالانطمار بالفتح الضَّيْعَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ بالسكون	
۳	ورش	يُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً بالفتح بالواو بالانطمار بالفتح فَأَخَذَتْكُمُ الضَّيْعَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ بالسكون	
۴	دوری بصری	لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ بالواو بالانطمار بالفتح الضَّيْعَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ بالسكون	
۵	سوسی	لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً بالواو بالانطمار باللامه فَأَخَذَتْكُمُ الضَّيْعَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ بالسكون	
۶	سوسی	حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الضَّيْعَةُ بالفتح وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ⑤ بالسكون	

۱۔ نری میں امام کرتے ہوئے لفظ اللہ میں تعظیم و ترمیم دونوں جائز ہیں۔

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۷	خلف	يَا أَيُّهَا النَّاسُ بِالْحَمْدِ بِالْأَخْطَارِ بِالْفَتْحِ يُؤْمِرُ لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمْ الصَّيْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝	خلاد كسائي
۸	تقالون	وَأِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَى لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمْ الصَّيْقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝	مكي
۱	تقالون	ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	ورش بصري شامي عاصم - حمزة كسائي
۲	تقالون	ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝	مكي
۱	تقالون	وَوَضَعْنَا عَنُقُومَ الْغَمَامِ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ الْمَنِّ وَالسَّلْوَى ۝	مكي شامي عاصم

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۲	بصری	بالتفیل السَّلَوَی	
۳	خلف	بالامالہ السَّلَوَی	خلاد کسانی
	ورش	بتفہیم اللام وَضَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا بافتح عَلَیْکُمُ الْمَنِّ وَالسَّلَوی	
۵	ورش	بالتفیل السَّلَوَی	
۱	قالون	بالسکون بتفہیم اللام کُلُوا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاکُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وجہ قالون مکی وَلَکِنْ کَانُوا أَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُونَ ﴿۵۴﴾ بالسکون بالتفہیم اہل مدہ وجہ قالون مکی	وجہ دوری بصری سوسی
۲	قالون	بالتوسط وَلَکِنْ کَانُوا أَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُونَ ﴿۵۴﴾ بالسکون	دوری بصری شامی - عامم کسانی
۳	خلف	باضل وَلَکِنْ کَانُوا أَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُونَ ﴿۵۴﴾ بالسکون	خلاد
۴	ورش	بتفہیم اللام وَمَا ظَلَمُونَا وَلَکِنْ کَانُوا أَنْفُسَهُمْ بالتوسط یَظْلِمُونَ ﴿۵۴﴾ بالسکون	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۵	قانون	<p>بالبصر بترقي اللام مَا رَزَقْنَكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا بالبصر أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑤</p>	مكي
۶	قانون	<p>بالتوسط بالبصر وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑥</p>	
۱	قانون	<p>بالبصر بالهمز بالسكون بالفتح وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا بالبصر بالهمز بالسكون بالفتح حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا بالبصر بالهمز بالسكون بالفتح وَقُولُوا حِطَّةٌ يَغْفِرَ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ بالبصر بالهمز بالسكون بالفتح وَسَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ①</p>	وجه ورش
۲	ورش	<p>بالتقيل بالسكون خَطِيئَتِكُمْ وَسَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ②</p>	
۳	دوري بصري	<p>بالبصر بالهمز بالسكون بالفتح بالسكون نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ③</p>	عاصم خلاد
	ابو الحارث	<p>بالأمال بالسكون خَطِيئَتِكُمْ وَسَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ④</p>	دوري كسائي

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	دورى بصرى	بالتون بالادغام يا الفتح بالسكون تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ٥٥	
٦	هشام	بالتاء بالاضطرار بالسكون بالفتح بالسكون تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ٥٥	ابن ذكوان
٧	خلف	بلاغثة بلاغثة رَغَدًا أَوْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا أَوْ قُولُوا حِطَّةً بالتون بالاضطرار بالسكون بالفتح بالسكون تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ٥٥	
٨	قالون	بالهمز بالصله بالغنة بالغنة سِتْمُ رَغَدًا أَوْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا أَوْ قُولُوا بالياء بالاضطرار بالصله بالفتح بالصله حِطَّةً يَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ٥٥	
٩	بزى	بالتون بالاضطرار بالصله بالفتح بالصله تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ٥٥	قنبل
١٠	سوسى	بالادغام بالياء بالسكون بالغنة بالغنة حَيْثُ سِتْمُ رَغَدًا أَوْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا بالتون بالادغام بالسكون بالفتح بالسكون وَقُولُوا حِطَّةً تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ٥٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۱	قالون	بترقیق اللام بتفخیم الراء لا اشمام فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ ورش ورش هشام كسائي بلا اخطار بالسكون لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا سوسى اهل صل مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٥٩ بالتوسط ورش حمزه	دورى - بصرى ابن ذكوان عاصم
۲	خلف	بالتوسط مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٥٩	خلاد
۳	قالون	بالصل بترقیق اللام قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بالتوسط رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٥٩	مكي
۴	سوسى	للاشمام بالانغام بالسكون بترقیق اللام قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بالتوسط رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٥٩	
۵	هشام	بالاشمام بالاخطار بالسكون بترقیق اللام قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بالتوسط رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٥٩	كسائي

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٤	ورش	<p>بالتفليظ بترقيق الهمزة لا اشمام بالأخطار بالكون</p> <p>ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَاهَا</p> <p>بالتفليظ بالتفليظ</p> <p>عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رَجُزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤﴾</p>
١	قانون	<p>بالتفليظ بفتح الهمزة لا اشمام بالأخطار بالكون</p> <p>وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَايَهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ</p> <p>ورش حمزة كسائي اهل تقيل واماله</p> <p>بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ</p> <p>بالتفليظ بالكون</p> <p>عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُّوا</p> <p>وجر قانون مكي</p> <p>وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ</p> <p>لا تفعل ولا سكت</p> <p>ورش حمزة</p> <p>مُفْسِدِينَ ﴿١﴾</p>
٢	ورش	<p>بالتفليظ</p> <p>فَلَرِضْ مُفْسِدِينَ ﴿٢﴾</p>
٣	قانون	<p>بالتفليظ</p> <p>مَشْرَبَهُمْ كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا</p> <p>لا تفعل ولا سكت</p> <p>تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣﴾</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	دورى بصرى	<p>مُوسَى لِقَوِيهِ <sup>بالتفيل</sup> فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ</p> <p>فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ</p> <p>كُلُّ اَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ <sup>بالسكون</sup> كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ</p> <p>اللّٰهِ وَلَا تَعْتَوْا <sup>بالنقل ولا سكت</sup> فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ⑤</p>	
٥	ورث	<p>وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوِيهِ <sup>بالتفيل</sup> فَقُلْنَا اضْرِبْ <sup>بالتفيل</sup></p> <p>بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ</p> <p>عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ <sup>بالسكون</sup> كُلُوا</p> <p>وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْتَوْا <sup>بالنقل</sup> فَاسْرِضْ</p> <p>مُفْسِدِينَ ⑥</p>	
٦	خلف	<p>وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوِيهِ <sup>بالامالة</sup> فَقُلْنَا اضْرِبْ <sup>بالامالة</sup></p> <p>بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ</p> <p>عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ <sup>بالسكون</sup> كُلُوا</p>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْ سَكَةِ اَرْضِ مُفْسِدِينَ ⑤	وجه خلاد
٤	خلاد	لَا تَقْلُوا وَلَا سَكْتُ فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ⑤	كسائي
١	قالون	وَأَذَقْنَا لِمُوسَىٰ الْفَتْحَ بِالتَّغْنِيمِ الرَّاءِ بِالْفَتْحِ أَهْلًا مَلَكًا أَهْلًا تَقِيلُ دَامَالَهُ وَدَرْشَ خَلَفَ لَا تَقْلُوا وَلَا سَكْتُ وَاحِدٍ فَادْعُنَا رَبِّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثَبِّتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ⑤ بِالتَّوَسُّطِ وَدَلَّشَ هَمْزُهُ	شامي عاصم
٢	ورش	بِشَرْقِي الرَّاءِ بِالْفَتْحِ لَنْ تُصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُنَا رَبِّكَ بِالنَّقْلِ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثَبِّتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا بِالطَّرْلِ وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ⑤	
٣	ورش	بِالتَّحْقِيلِ بِشَرْقِي الرَّاءِ بِالْفَتْحِ يُمُوسِي لَنْ تُصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>لَنَارَتِكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ لَرَضٍ مِنْ<sup>بالنقل</sup></p> <p>بَقْلِهَا وَقَتَّائِبَهَا وَفُومَهَا وَعَدَسِهَا وَ<sup>بالطول</sup></p> <p>بَصَلِهَا</p>	
٣	دوري بصري	<p>لَنُتَصِيرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَارَتِكَ<sup>بتفصيل الراء</sup></p> <p>يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا<sup>لا تقل ولا سكت</sup></p> <p>وَقَتَّائِبَهَا وَفُومَهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا<sup>بالتوسط</sup></p>	سوى
٥	خلق	<p>يُمُوسِ<sup>بالامالا</sup> لَنُتَصِيرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ<sup>بتفصيل الراء</sup></p> <p>لَنَارَتِكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ اَلْ<sup>بلافتة</sup> اَرْضُ<sup>سكت</sup></p> <p>مِنْ بَقْلِهَا وَقَتَّائِبَهَا وَفُومَهَا وَعَدَسِهَا وَ<sup>بالطول</sup></p> <p>بَصَلِهَا</p>	
٦	خلاد	<p>لَنُتَصِيرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَارَتِكَ<sup>بالفتنة</sup></p> <p>يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ اَلْ<sup>سكت</sup> اَرْضُ مِنْ</p>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بِقُلُوبِهَا وَقِيَّتَابِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا <sup>يا مطلق</sup>	
٤	خلاد	الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِيَّتَابِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا <sup>لا نقل ولا سكنت يا مطلق</sup>	
٨	ابو الحارث	وَقِيَّتَابِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا <sup>يا متوسطا</sup>	دوري كسائي
٩	قالون	وَإِذْ قُلْنَا لِمُوسَى لَنْ تُصِيرَ عَلَى طَعَامٍ <sup>بالفتح بتفخيم الراء بالفتح بالصله</sup> وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ <sup>بالفتح</sup> الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِيَّتَابِهَا وَفُومِهَا <sup>لا نقل ولا سكنت يا متوسط</sup> وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	مكي
١	قالون	قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي <sup>بالفتح</sup> هُوَ خَيْرٌ <sup>بشرقة الراء ورش حمزة كسائي</sup>	وجه ورش مكي - بصري شامي - عاصم
٢	ورش	أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ <sup>بالفتح</sup>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	خلف	أَدْنَى يَا لَذِي هُوَ خَيْرٌ <sup>بالأما</sup>	خلاد كسائي
١	قالون	إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ وَخُزِبَتْ <sup>بالكون</sup> عَلَيْهِمُ الدَّالَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُ وَبَغَضٍ <sup>بهم الحاء بضم الميم</sup> مِّنَ اللَّهِ <sup>بصري حمزة كسائي</sup>	شامي عاصم
٢	ورش	وَبَاءُ <sup>بالطويل بالقصر</sup> (على آخره)	
٣	ورش	وَبَاءُ <sup>بالطويل بالتوسط</sup> (على آخره)	
٤	ورش	وَبَاءُ <sup>بالطويل بالثلاث</sup> (على آخره)	
٥	دوري بصري	عَلَيْهِمُ الدَّالَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُ وَبَغَضٍ <sup>بهم الحاء بضم الميم</sup> مِّنَ اللَّهِ <sup>بالوسط</sup>	سوسي
٦	خلف	عَلَيْهِمُ الدَّالَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُ وَبَغَضٍ <sup>بهم الحاء بضم الميم</sup> مِّنَ اللَّهِ <sup>بالطويل</sup>	خلاد

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٤	ابوالمحارث	وَبَاءٌ وَرِغَضٌ مِّنَ اللَّهِ <sup>بالتوسط</sup>	دوري كسائي
٨	قالون	فَإِنَّ لَّكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ <sup>بالصلة</sup> وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ <sup>ببسر الخفاء وضم الميم</sup> الذِّلَّةُ <sup>بالتوسط</sup> وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءٌ وَرِغَضٌ مِّنَ اللَّهِ	مكي
١	قالون	ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ <sup>بالكون</sup> كَانُوا يَكْفُرُونَ <sup>بالقصر</sup> بِآيَاتِ <sup>وجه قالون مكي</sup> اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ <sup>بالتوسط بالقصر</sup> النَّبِيِّينَ <sup>وجه قالون</sup> بغيرِ الْحَقِّ <sup>ورث</sup> ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ <sup>ورث</sup> ٧١	
٢	ورث	النَّبِيِّينَ <sup>بالطوال بالقصر</sup>	(الى آخره)
٣	دوري بصري	النَّبِيِّينَ <sup>بالادغام</sup>	سوسي شامي - عاصم همزة - كسائي
٤	ورث	بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ <sup>بالتوسط</sup> النَّبِيِّينَ <sup>بالطولي بالتوسط</sup> بغيرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ٧١	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	ورش	بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ	
٣	قالون	ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ٦١	
٤	برزى	النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ٦١	قبل
١	قالون	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٦٢	
٢	قالون	فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		<p>بالتسليم وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾</p>
٣	قالون	<p>صلح مع التوسط بالتسليم بالتسليم بالتسليم فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ بالتسليم وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾</p>
٣	بزي	<p>بالهمز لا نقل ولا سكت بالمقعر لا نقل ولا سكت بالمقعر وَالصَّابِرِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ بالتسليم بالتسليم بالتسليم بالتسليم وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا بكر الهاء بالتسليم بالتسليم بالتسليم خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾</p>
٥	هشام	<p>بالسكون بالسكون بالسكون بالسكون فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ بالسكون وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾</p>
٦	ورث	<p>بالثقل بالغير الهمز نقل مع المقعر وَالنَّاصِرِينَ وَالصَّابِرِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ نقل مع المقعر بالتسليم بالتسليم بالتسليم وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ بالتسليم بالتسليم بالتسليم بالتسليم عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾</p>

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۷	دوری بصری	<p>بالاتماله بالهمز لا تقل يا ولا سكت مع التقصر وَالنَّصْرَةِ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ لَا نَقَا وَلَا سَكَتَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٧﴾</p>	سوسی کسانی
۸	خداد	<p>بضم الهاء بالسكون بالسكون وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٨﴾</p>	
۹	خلف	<p>بالتقصير بالسكون لا سكت وَالْيَوْمِ الْآخِرِ سَكَتَ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِضَمِّ الْهَاءِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٩﴾</p>	خداد
۱۰	خلف	<p>بالتقصير بالسكون مَنْ سَكَتَ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ سَكَتَ الْآخِرِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ سَكَتَ أَجْرُهُمْ عِنْدَ بِضَمِّ الْهَاءِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٠﴾</p>	
۱۱	ورش	<p>بالتوسط بالتخفيف آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى</p>	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p> <sup>ليقرأ الهمز</sup> <sup>نقل و بالتوسط</sup> <sup>نقل و بالتوسط</sup>  وَالصَّابِرِينَ مَنْ يَأْتِيهِ اللَّهُ وَالْيَوْمِ لَ خَيْرُ  <sup>صله مع الطول</sup> <sup>بالسكون</sup> <sup>بالسكون</sup>  عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا  <sup>بكر الهاء بالسكون</sup> <sup>بالسكون</sup>  خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٢﴾ </p>	
۱۲	ورش	<p> <sup>بالطويل</sup> <sup>بالطويل</sup> <sup>بالطويل</sup>  أَمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَ  <sup>حذف الهمز</sup> <sup>نقل مع الطول</sup> <sup>نقل مع الطول</sup>  الصَّابِرِينَ مَنْ يَأْتِيهِ اللَّهُ وَالْيَوْمِ لَ خَيْرُ عَمِلَ  <sup>صله مع الطول</sup> <sup>بالسكون</sup> <sup>بالسكون</sup>  صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ  <sup>بكر الهاء بالسكون</sup> <sup>بالسكون</sup>  عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٢﴾ </p>	
۱	قالون	<p> <sup>لا نقل ولا سكوت</sup> <sup>بالسكون</sup>  وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ  <sup>ورش</sup> <sup>خلف</sup> <sup>وجه قالون مكى</sup>  <sup>بالقصر</sup> <sup>بالقصر</sup> <sup>بالقصر</sup> <sup>بالقصر</sup>  خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ  <sup>الهمزة</sup> <sup>ورش اهل صله خلف</sup> <sup>بالسكون</sup>  لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾ </p>	وجه دورى بهرى سوسى
۲	قالون	<p> <sup>بالقصر</sup> <sup>بالقصر</sup> <sup>بالقصر</sup> <sup>بالقصر</sup>  خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ </p>	بصرى شامى عاصم

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<sup>بالسكون</sup> لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾	كسائي
٣	خلف	<sup>الطويل بالنظر بالسكون يدغمه بلا اشباع</sup> خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ <sup>بالسكون</sup> لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾	
٢	خلاد	<sup>بالغنة للاشباع بالسكون</sup> بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾	
٥	قالون	<sup>بالفصل</sup> مِمَّا آتَاكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا <sup>بالفصل بالضم لا اشباع</sup> آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ <sup>بالفصل</sup> تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾	
٦	بزي	<sup>بالاشباع بالوصل</sup> مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾	قنبل
٤	قالون	<sup>بالوسط بالضم بالفتح لا اشباع</sup> خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ <sup>بالوصل</sup> لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾	
٨	ورش	<sup>بالفصل بالسكون</sup> وَإِذْ خَذْنَا مِمَّا آتَاكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالطول بالقصر بالسكون بالغنة  بالطول بالقصر بالسكون بالغنة  حَذُّوْا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيْهِ  لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٣﴾</p>	
۹	ورش	<p>بالطول بالتوسط بالسكون بالغنة  بالطول بالتوسط بالسكون بالغنة  مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ  تَتَّقُوْنَ ﴿١٤﴾</p>	
۱۰	ورش	<p>بالطول بالسكون بالغنة  بالطول بالسكون بالغنة  مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ  تَتَّقُوْنَ ﴿١٥﴾</p>	
۱۱	خلف	<p>بالسكون  وَاِذْ مَكَهْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَّرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ  الطُّورَ خُذْ وَا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا  فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٦﴾</p>	
۱	قالون	<p>بالسكون بلا الوغام  ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ  عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٧﴾</p>	<p>ورش  دوری بصری  شامی - عامی  همزه - کسائی</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	سوى	<sup>بالواو غام</sup> مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ <sup>بالواو غام</sup> فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ <sup>بالواو غام</sup> رَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿١٦﴾	
٣	قالون	<sup>بالضبط</sup> ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ <sup>بالواو غام</sup> مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ <sup>بالضبط</sup> فَلَوْلَا فَضْلُ <sup>بالضبط</sup> اللَّهِ عَلَيْكُمْ <sup>بالضبط</sup> وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿١٧﴾	مكي
١	قالون	<sup>بالضبط</sup> وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ <sup>بالضبط</sup> اٰخَذْتُمْ اٰمِنَكُمْ فِي <sup>بالضبط</sup> السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٨﴾	بصري - شامي عامم كسائي
٢	خاف	<sup>بفتح الهمزة</sup> خَاسِئِينَ ﴿١٩﴾	خلاد
٣	خلف	<sup>خلف بضم</sup> خَاسِئِينَ ﴿٢٠﴾	خلاد
٤	ورث	<sup>بفتح الهمزة</sup> قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٢١﴾	
٥	قالون	<sup>بالضبط</sup> مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً <sup>بفتح الهمزة</sup> خَاسِئِينَ ﴿٢٢﴾	مكي

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١	قالون	فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَايِنٍ يَدِّيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ⑩	وريش - مكي بصري - شامي عاصم - حمزة كسائي
١	قالون	وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَآمُرُكُمْ اَنْ تَذٰبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هٰزِئًا قَالِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ⑪	بالفتح بالقصر بالهمز يفتح بالسكون لا سكنت وريش بصري حمزة كسائي اهل مد ورش سوسي بصري اهل مد بفتح الزاي مع الهمز خفت بالقصر اهل مد لا نقل ولا سكنت وريش خلف
٢	قالون	يَآمُرُكُمْ اَنْ تَذٰبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هٰزِئًا قَالِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ⑫	بالهمز يفتح الراء بالفتح مع القصر بالقصر بفتح الزاي مع الهمز لا نقل ولا سكنت مكي
٣	قالون	لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَآمُرُكُمْ اَنْ تَذٰبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هٰزِئًا قَالِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ⑬	بالقصر بالهمز يفتح الراء بالسكون لا سكنت بفتح الزاي مع الهمز لا نقل بالتوسط بفتح الزاي مع الهمز بالتوسط لا سكنت شامي شعبيه

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٣	حفص	<p>بضم الزاى ويا اذ لا تنقل ولا سكت</p> <p>هَزَّوْا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١٥</p>
٥	قالون	<p>بالهمز بضم الراء صل مع التوسط بالتوسط</p> <p>يَا مُرْكَمُ اَنْ تَذُبْحُوا بَقْرَةً ط قَالُوا اَتَتَّخِذُنَا بضم الزاى بالهمز هَزَّوْا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١٥</p>
٦	ورش	<p>بالطول بالالف بضم الراء مع الطول</p> <p>لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذُبْحُوا بَقْرَةً ط بضم الزاى بالهمز قَالُوا اَتَتَّخِذُنَا هَزَّوْا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١٥</p>
٤	ورش	<p>بالثقل بالطول بالالف بضم الراء صل مع الطول</p> <p>مُوسَى لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذُبْحُوا بضم الزاى بالهمز بَقْرَةً ط قَالُوا اَتَتَّخِذُنَا هَزَّوْا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١٥</p>
٨	دورى بصرى	<p>بالهمز بالسكون الراء بالسكون بالقصر</p> <p>لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذُبْحُوا بَقْرَةً ط</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالقصر يضم الزاي بالهمز لا نقل  قَالُوا اتَّخَذْنَا هُزْءًا قَالِ اعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ  ولا سكت  اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١٤</p>	
٩	دورى بصرى	<p>بالهمز بالاختلاس الزاي بالسكون لا نقل ولا سكت بالقصر  يَا مَرْكُومُ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اتَّخَذْنَا  يضم الزاي بالهمز لا نقل ولا سكت  هُزْءًا قَالِ اعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ  الْجٰهِلِيْنَ ١٥</p>	
١٠	سوسى	<p>بالالف بالسكون الزاي بالسكون بالقصر  يَا مَرْكُومُ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اتَّخَذْنَا  يضم الزاي بالهمز لا نقل ولا سكت  هُزْءًا قَالِ اعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ  الْجٰهِلِيْنَ ١٤</p>	
١١	دورى بصرى	<p>بالتوسط بالهمز بالسكون الزاي بالسكون  لِقَوْلِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً  بالتوسط يضم الزاي بالهمز لا نقل  قَالُوا اتَّخَذْنَا هُزْءًا قَالِ اعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ  ولا سكت  اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١٥</p>	
١٢	دورى بصرى	<p>بالتوسط بالهمز باختلاس الزاي بالسكون  يَا مَرْكُومُ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اتَّخَذْنَا</p>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
		<p>بضم الزاي بالهمز لا نقل ولا سكت هَـزْءٌ اَدَّ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجُهْلِيْنَ ١٤</p>
١٣	خلف	<p>بالا ماله بالطول بالهمز بضم الراء بالسكون لا سكت مُوسَى لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اَتَتَّخِذُ نَاهُزَةً اَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجُهْلِيْنَ ١٤</p>
١٣	خلف	<p>بالهمز بضم الراء بالهمز يَأْمُرُكُمْ سَكْتَةً اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اَتَتَّخِذُ نَاهُزَةً اَدَّ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجُهْلِيْنَ ١٤</p>
١٥	ابو الحارث	<p>بالهمز بضم الراء بالسكون بالتوسط لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اَتَتَّخِذُ نَاهُزَةً اَدَّ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجُهْلِيْنَ ١٤</p>
١	قالون	<p>قَالُوا اَدَّ لَنَا رَبِّكَ يَبِيْنَ لَنَا مَا هِيَ قَالَ</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالغنة بتفخيم الراء  <sup>٩٩</sup> إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ <sup>٩٩</sup> لَا قَارِضُ وَلَا يَكْرَهُ <sup>٩٩</sup>  <sup>٩٩</sup> عَوَانُ بَيْنَ ذَلِكَ <sup>٩٩</sup> فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ <sup>٩٩</sup>  <sup>٩٩</sup> بالهمز  <sup>٩٩</sup> ورش  <sup>٩٩</sup> دورى بصرى  <sup>٩٩</sup> شامى  <sup>٩٩</sup> عامم  <sup>٩٩</sup> كسائى</p>	مكى
٢	سوسى	<p>بالواؤ  <sup>٩٩</sup> مَا تُؤْمَرُونَ <sup>٩٩</sup></p>	خلاد
٣	ورش	<p>بترقيق الراء  <sup>٩٩</sup> وَلَا يَكْرَهُ عَوَانُ بَيْنَ ذَلِكَ <sup>٩٩</sup> فَافْعَلُوا مَا <sup>٩٩</sup>  <sup>٩٩</sup> بالواؤ  <sup>٩٩</sup> يُؤْمَرُونَ <sup>٩٩</sup></p>	
٣	خلف	<p>بالغنة بتفخيم الراء  <sup>٩٩</sup> لَا قَارِضُ وَلَا يَكْرَهُ عَوَانُ بَيْنَ ذَلِكَ <sup>٩٩</sup> فَافْعَلُوا <sup>٩٩</sup>  <sup>٩٩</sup> بالواؤ  <sup>٩٩</sup> مَا تُؤْمَرُونَ <sup>٩٩</sup></p>	
١	قالون	<p> <sup>٩٩</sup> قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْ نُهَا <sup>٩٩</sup>  <sup>٩٩</sup> بالتوسط  <sup>٩٩</sup> قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ <sup>٩٩</sup> صَفْرَاءُ <sup>٩٩</sup> فَاقِعٌ <sup>٩٩</sup>  <sup>٩٩</sup> ورش حمزه  <sup>٩٩</sup> لَوْنُهَا تُسْرُ الثَّظِيرِينَ <sup>٩٩</sup></p>	مكى بصرى شامى عامم كسائى
٢	ورش	<p>بالطويل  <sup>٩٩</sup> صَفْرَاءُ <sup>٩٩</sup> فَاقِعٌ <sup>٩٩</sup> لَوْنُهَا تُسْرُ الثَّظِيرِينَ <sup>٩٩</sup></p>	حمزه

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۱	قانون	<p>قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ</p> <p>بالقصر ابن مد</p> <p>بالفتح بالتوسط</p> <p>الْبَقَرَتَّ شَبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَنُهْتَدُونَ</p> <p>ابن ذكوان حمزه ورش حمزه</p>	مکی سوسی وجه دوری بصری
۲	قانون	<p>وَأِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَنُهْتَدُونَ ①</p> <p>بالتوسط بالفتح بالتوسط</p>	دوری بصری هشتم - عاصم کسانی
۳	ابن ذکوان	<p>شَاءَ اللَّهُ لَنُهْتَدُونَ ①</p> <p>بالاماله بالتوسط</p>	
۴	ورش	<p>وَأِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَنُهْتَدُونَ ①</p> <p>بالتوسط بالفتح بالتوسط</p>	
۵	خلف	<p>شَاءَ اللَّهُ لَنُهْتَدُونَ ①</p> <p>بالاماله بالتوسط</p>	خلاد
۱	قانون	<p>قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولَ تُثِيرُ</p> <p>بفتح الراء لا تنقل ورش ورش</p> <p>ولا سكت</p> <p>الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلِّمَةٌ لَا شِيَةَ</p> <p>وحمزه لا تنقل ولا سكت بالقصر بالهمز</p> <p>فِيهَا قَالُوا الثَّنِ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَنَذَبْنَاهَا وَمَا</p> <p>ورش حمزه تثليث ورش سوسی</p> <p>كَادُوا يَفْعَلُونَ ①</p>	مکی دوری بصری شامی عاصم وجه خلاد کسانی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	سوسى	جِئْتَ بِالْحَقِّ <sup>بالياء</sup> فَذَبَّحُوها وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ	
٣	خلف	إِنْ سَكَنَ <sup>سكتة</sup> أَرْضَ وَلَا تَسْقَى الْحَرْثَ مُسَلِّمَةً لَا شَيْءَ فِيهَا قَالُوا إِنْ سَكَنَ <sup>بالمهمز</sup> ثُنَّ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَّحُوها وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ①	خلاد
٣	ورش	تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقَى الْحَرْثَ مُسَلِّمَةً لَا شَيْءَ فِيهَا قَالَ لَنْ <sup>بفتح الراء بالنقل</sup> <sup>بالتقل مع القصر</sup>	
٥	ورش	قَالَ لَنْ <sup>نقل مع التوسط</sup> (الى آخره)	
٦	ورش	قَالَ لَنْ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَّحُوها وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ① <sup>نقل مع الطول بالمهمز</sup>	
١	قانون	وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأُوهَا فِيهَا وَاللَّهُ <sup>بالسكون</sup> <sup>بالمهمز</sup> <sup>وجه قانون مكى</sup> مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ① <sup>بالسكون</sup>	ورش دورى بصرى شامى - عاصم همزة - كسالى
٢	سوسى	فَادْرَأُوهَا فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ <sup>بالايف بالسكون</sup>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		تَكْتُمُونَ ﴿٤٥﴾	
٣	قالون	وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأَتْكُمْ فِيهَا <sup>بالصله</sup> وَاللَّهُ <sup>بالهمز</sup> مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ <sup>بالصله</sup> تَكْتُمُونَ ﴿٤٦﴾	مكي
١	قالون	فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ <sup>لا اثناع</sup> ببَعْضِهَا كَذَلِكَ يُخَيِّ <sup>بالفتح</sup> اللَّهُ <sup>بالفتح</sup> الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>بالفتح</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٤٧﴾	شامي عامم
٢	قالون	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>صله مع القصر بالقصر بالصله</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٤٨﴾	
٣	قالون	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>صله بالتوسط بالقصر بالصله</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٤٩﴾	
٣	ورش	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>صله بالطول بالقصر بالسكون</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾	
٥	ورش	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>صله بالطول بالتوسط بالسكون</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾	
٦	ورش	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>صله بالطول بالطول بالسكون</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٥٢﴾	
٤	ورش	الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ <sup>بالثقليل</sup> لَعَلَّكُمْ <sup>بالثقليل</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٥٣﴾	(الى آخره)
٨	ورش	آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>بالثقليل</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٥٤﴾	
٩	ورش	آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ <sup>بالثقليل</sup> تَعْقِلُونَ ﴿٥٥﴾	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١٠	دوري بصري	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ <sup>بالسكون بالقصر</sup>	سوسي
١١	خلف	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١﴾ <sup>بالا ماله لا سكت بالقصر بالسكون</sup>	خلاد
١٢	وجه خلف	وَيُرِيكُمْ سَكَّةَ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ <sup>بالقصر بالسكون</sup>	
١٣	بزي	فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٣﴾ <sup>بالا شبع بالفتح بالصلة بالقصر بالصلة</sup>	قنبل
١	قانون	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ <sup>بالسكون الادغام بالسكون الحاء سوسي وجه قانون مكي لا نقل ولا سكت بالغنة خلف ورش خلف لا نقل ولا سكت حمزه ورش</sup>	دوري بصري كسائي
٢	ورش	فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ <sup>بكسر الحاء بالنقل بالغنة بالنقل</sup>	
٣	مِشَام	أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ <sup>لا نقل ولا سكت بالغنة لا نقل</sup>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<sup>ولا سكت</sup> الْأَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	ابن ذكوان عاصم
٣	خلاد	<sup>بالنقل</sup> مِنْهُ لَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	
٥	خلاد	أَلْ سَكْتَةُ أَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	
٦	خلف	<sup>بالغنة</sup> قَسْوَةٌ وَإِنْ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ لَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	
٧	خلف	<sup>لا غنة</sup> أَوْ سَكْتَةُ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنْ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ أَلْ سَكْتَةُ أَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	
٨	سوسي	<sup>بالادغام</sup> <sup>بالسكون الهاء</sup> <sup>لأنقل ولا سكت</sup> مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ <sup>بالغنة</sup> <sup>لأنقل ولا سكت</sup> قَسْوَةٌ وَإِنْ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	
٩	قالون	<sup>بالصل</sup> <sup>بالادغام</sup> <sup>بالسكون الهاء</sup> قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ <sup>لأنقل ولا سكت</sup> <sup>بالغنة</sup> <sup>لأنقل</sup> أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنْ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَرُ <sup>١٢٩١ ط</sup>	
١٠	بزي	<sup>بكر الهاء</sup> <sup>لأنقل ولا سكت</sup> <sup>بالغنة</sup> فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنْ مِنْ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		لأنه ولا يكت الْحَجَّارَةُ لِمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ	قنبل
۱	قانون	بالتوسط وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَشَقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ورش حمزه وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ	بصرى شامى عاصم كسائى
۲	بزى	بالباء عَمَّا يَعْمَلُونَ	قنبل
۳	ورش	بالتوسط مِنْهُ الْمَاءُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ بالتاء اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ	حمزه
۱	قانون	بالفتح بالهمز أَفَتَطْبَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ بالسكون خلف ورش سوى اهل صد فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ بالسكون اهل صد يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ لا اشباع بالسكون مكى وجه قانون مكي	دورى بصرى شامى عاصم خلاد كسائى

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۲	قانون	<p>لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ<sup>بالصله</sup></p> <p>كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوا<sup>بالصله</sup></p> <p>وَهُمْ يَعْلَمُونَ<sup>بالصله</sup></p>	
۳	برزی	<p>مَا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ<sup>بالاشاره بالصله</sup></p>	قنبل
۴	ورش	<p>أَنْ يَوْمِنَا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ<sup>بالفنه بالواو بالصله</sup></p> <p>يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ<sup>بالصله</sup></p> <p>مَا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ<sup>بالصله</sup></p>	سوی
۵	خلف	<p>أَنْ يَوْمِنَا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ<sup>بالفنه بالهمز بالصله</sup></p> <p>يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ<sup>بالصله</sup></p> <p>مَا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ<sup>بالصله</sup></p>	
۱	قانون	<p>وَإِذَا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا<sup>بالقصر بالقصر</sup></p> <p>تَشَيْتُ وَرَشَ<sup>بالقصر</sup></p> <p>أَهْلُ مَدَنِيَّتِ وَرَشَ<sup>بالقصر</sup></p>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بأسكون ولاسكت بأسكون بالقصر بأسكون  بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذَ تَوْنَهُمْ رِبَاً  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  فَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾  <sup>لا سكت</sup> <sup>خلف</sup></p>	وجه دوري بصري - سوسي
٢	قالون	<p>بأسكون بالقصر بأسكون بالقصر بأسكون بالقصر  بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذَ تَوْنَهُمْ رِبَاً  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  فَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾</p>	مكي
٣	قالون	<p>بأسكون بالقصر بأسكون بالقصر بأسكون بالقصر  قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  اتَّخَذَ تَوْنَهُمْ رِبَاً فَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾</p>	
٢	قالون	<p>بأسكون بالقصر بأسكون بالقصر بأسكون بالقصر  بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذَ تَوْنَهُمْ رِبَاً  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup>  فَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ  <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup> <sup>أهل صلوة</sup></p>	

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾	
٥	ورش	<p> <sup>بالطول</sup> قَالُوا أَمَّا <sup>بالقصر</sup> وَإِذَا <sup>بالطول</sup> أَخْلَا <sup>بالطول</sup> بَعْضُهُمْ <sup>بالقصر</sup> إِلَى <sup>بالقصر</sup> بَعْضٍ <sup>بالقصر</sup> قَالُوا <sup>بالقصر</sup> أَمْحَدٌ <sup>بالقصر</sup> تُوْنَهُمْ <sup>بالقصر</sup> بِمَا <sup>بالقصر</sup> فَتَمَّ <sup>بالقصر</sup> اللَّهُ <sup>بالقصر</sup> عَلَيْكُمْ <sup>بالقصر</sup> لِيَحْجُوكُمْ <sup>بالقصر</sup> بِهِ <sup>بالقصر</sup> عِنْدَ رَبِّكُمْ <sup>بالقصر</sup> أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ </p>	
٦	خلف	<p> <sup>بالقصر</sup> بَعْضُهُمْ <sup>بالقصر</sup> إِلَى <sup>بالقصر</sup> بَعْضٍ <sup>بالقصر</sup> قَالُوا أَمْحَدٌ <sup>بالقصر</sup> تُوْنَهُمْ <sup>بالقصر</sup> بِمَا <sup>بالقصر</sup> فَتَمَّ <sup>بالقصر</sup> اللَّهُ <sup>بالقصر</sup> عَلَيْكُمْ <sup>بالقصر</sup> لِيَحْجُوكُمْ <sup>بالقصر</sup> بِهِ <sup>بالقصر</sup> عِنْدَ رَبِّكُمْ <sup>بالقصر</sup> أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٢﴾ </p>	خلاد
٧	وجه خلف	<p> <sup>بالقصر</sup> بَعْضُهُمْ <sup>بالقصر</sup> سَكَنَ <sup>بالقصر</sup> إِلَى <sup>بالقصر</sup> بَعْضٍ <sup>بالقصر</sup> قَالُوا أَمْحَدٌ <sup>بالقصر</sup> تُوْنَهُمْ <sup>بالقصر</sup> بِمَا <sup>بالقصر</sup> فَتَمَّ <sup>بالقصر</sup> اللَّهُ <sup>بالقصر</sup> عَلَيْكُمْ <sup>بالقصر</sup> لِيَحْجُوكُمْ <sup>بالقصر</sup> بِهِ <sup>بالقصر</sup> عِنْدَ رَبِّكُمْ <sup>بالقصر</sup> أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٣﴾ </p>	
٨	ورش	<p> <sup>بالقصر</sup> أَمْوَا <sup>بالقصر</sup> قَالُوا <sup>بالقصر</sup> أَمَّا <sup>بالقصر</sup> </p>	
٩	ورش	<p> <sup>بالقصر</sup> أَمْوَا <sup>بالقصر</sup> قَالُوا <sup>بالقصر</sup> أَمَّا <sup>بالقصر</sup> وَإِذَا <sup>بالقصر</sup> أَخْلَا <sup>بالقصر</sup> بَعْضُهُمْ <sup>بالقصر</sup> إِلَى <sup>بالقصر</sup> بَعْضٍ <sup>بالقصر</sup> </p>	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالتوسط بالكون بالكون  قَالُوا اَلْحَدِثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَمَّ اللهُ عَلَيْكُمْ  بالتوسط بالكون بالكون  لِيُحَاجُّوْكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١١</p>	
١	قالون	<p>بالانطواء بالتخفيف الرابع  اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا  يُعْلِنُوْنَ ۝١٢</p>	مكي - دوري بصري - شامي عاصم - حمزة كسائي
٢	ورش	<p>بتزقيق الرابع  مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝١٣</p>	
٣	سوسي	<p>بالادغام بتخفيف الرابع  يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝١٤</p>	
١	قالون	<p>بالكون لا سكوت  وَمِنْهُمْ اٰمِيْنُونَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّا  ابن صله خلف  بالتوسط لا سكوت  اٰمَانِيْ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُوْنَ ۝١٥</p>	وجه دوري بصري - سوسي
٢	قالون	<p>بالتوسط بالكون  اِلَّا اٰمَانِيْ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُوْنَ ۝١٦</p>	دوري بصري شامي - عاصم كسائي
٣	خلف	<p>بالتوسط لا سكوت  اِلَّا اٰمَانِيْ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُوْنَ ۝١٧</p>	خلاد
٣	قالون	<p>بالتوسط بالقصر  وَمِنْهُمْ اٰمِيْنُونَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّا  بالتوسط بالقصر  اٰمَانِيْ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُوْنَ ۝١٨</p>	مكي

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٥	قالون	<p>صلح مع التوسط بالتوسط</p> <p>مِنْهُمْ أَمْيُونُ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَأِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ٥</p>
٦	ورش	<p>صلح مع الطول بالتوسط</p> <p>مِنْهُمْ أَمْيُونُ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَأِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ٥</p>
٤	خلف	<p>بالتوسط</p> <p>وَمِنْهُمْ سَكَّةٌ أَمْيُونُ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ سَكَّةٌ إِلَّا يَظُنُّونَ ٥</p>
١	قالون	<p>بلا ادغام</p> <p>فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ سُوءِي</p>
٢	سوسي	<p>بلا ادغام</p> <p>الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ٥</p>
١	قالون	<p>بصري شامي عامم خلاد وجه خلف كسائي</p> <p>ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَيْسَ شَرُّوْا بِهِ بالسكون لا تفعل ولا سكت بالسكون</p> <p>ثُمَّ نَقَلْنَا قَوْلَهُ لَمْ يَكُنْ كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وجه قالون مكى ورش خلف اهل صلح</p> <p>وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ٥ بالسكون وجه قالون مكى</p>

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
۲	ورث	<p>بالتفعل بالكون بالكون  كَبَبَتْ اَيْدِيْهُمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝۹</p>
۳	خلف	<p>بالتفعل بالكون بالكون  كَبَبَتْ سَكَةً اَيْدِيْهُمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝۹</p>
۴	قالون	<p>بالفعل بالصله بالصله  لَهُمْ مِّمَّا كَبَبَتْ اَيْدِيْهُمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝۹</p>
۱۱	قالون	<p>بالفعل بالادغام بالاقصر  وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۝  قُلْ اَتَّخَذُ ثَمْرًا عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا اَفَلَنْ يُّخْلِفَ  اللّٰهُ عَهْدًا اَمْ تَقُولُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۰</p>
۲	قالون	<p>بالفعل بالادغام بالاقصر  قُلْ اَتَّخَذُ ثَمْرًا عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا اَفَلَنْ يُّخْلِفَ  اللّٰهُ عَهْدًا اَمْ تَقُولُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۰</p>
۳	بزي	<p>بالفعل بالادغام بالاقصر  قُلْ اَتَّخَذُ ثَمْرًا عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا اَفَلَنْ يُّخْلِفَ</p>

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		<p>بالقصر  الله عَهْدًا أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٠﴾</p>	قبل
٣	قانون	<p>بالقصر  إِلَّا آيَاتًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذُ ثَمَرًا عِنْدَ  بالقصر  الله عَهْدًا أَفَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَكُمْ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥١﴾</p>	وجه دورى بصرى شامى شعبه كسائى
٥	قانون	<p>بالقصر  قُلْ أَتَّخَذُ ثَمَرًا عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا أَفَلَنْ يُخْلِفَ  بالقصر  الله عَهْدَكُمْ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾</p>	
٦	حضر	<p>بالقصر  قُلْ أَتَّخَذُ ثَمَرًا عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا أَفَلَنْ يُخْلِفَ  بالقصر  الله عَهْدَكُمْ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٣﴾</p>	
٤	ورش	<p>بالقصر  إِلَّا آيَاتًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذُ ثَمَرًا عِنْدَ  بالقصر  الله عَهْدًا أَفَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَكُمْ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾</p>	

عدد	ترتيب القراءة	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت من اندرج
٨	خلف	<p>لا سكت بالادغام بالسكون  قُلْ اَتَّخِذُ ثَمَرِ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا اَقْلَنُ يُخْلِفُ<sup>بلاغته</sup>  الله عَهْدًا اَمَرْتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا<sup>بالطول</sup>  تَعْلَمُونَ ٥٠</p>
٩	خلاد	<p>بلاغته  قُلْ يَخْلِفُ لِي اللَّهُ عَهْدًا اَمَرْتَقُولُونَ عَلَى<sup>بالطول</sup>  اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٥١</p>
١٠	وجه خلف	<p>بلاغته  قُلْ سَكَنَ اَتَّخِذُ ثَمَرِ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا اَقْلَنُ<sup>بالادغام بالسكون</sup>  يُخْلِفُ اللَّهُ عَهْدًا اَمَرْتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا<sup>بالطول</sup>  لَا تَعْلَمُونَ ٥٢</p>
١	قالون	<p>بالفتح  بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَّآخَاطَتْ بِهِ خَاطَبُهُ<sup>بلاغته</sup>  فَاُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ<sup>بالفتح بالسكون</sup>  ٥٣</p>
٢	قالون	<p>بالفتح  هُم فِيهَا خَالِدُونَ ٥٤</p>
٣	ورش	<p>بالفتح بالسكون  خَطِيئَتُهُ فَاُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا<sup>بالفتح بالسكون</sup>  خَالِدُونَ ٥٥</p>



عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١٣	خلاد	<sup>بالغنة</sup> سَيِّئَةٌ <sup>بالتوحيد</sup> وَأَحَاطَتْ <sup>بالطول</sup> بِهِ <sup>بالفتح</sup> خَطِيئَتُهُ <sup>بالسكون</sup> فَأُولَئِكَ <sup>بالفتح</sup> أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾	
١٤	ابو الحارث	<sup>بالتوحيد بالتوسط</sup> خَطِيئَتُهُ <sup>بالتوسط</sup> فَأُولَئِكَ <sup>بالتوسط</sup> أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا <sup>بالفتح</sup> خَالِدُونَ ﴿٨١﴾	
١٥	دوري كسائي	<sup>بالامالة بالسكون</sup> النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾	
١	قالون	<sup>بالقصر</sup> وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ <sup>ورش</sup> <sup>بالتوسط</sup> أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا <sup>بالسكون</sup> خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ <sup>ورش حمزة</sup>	بصري شامي عامم كسائي
٢	قالون	<sup>بالصلة</sup> هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾	مكي
٣	ورش	<sup>بالطول</sup> أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>بالسكون</sup>	حمزة
٤	ورش	<sup>بالتوسط</sup> آمَنُوا <sup>(الى آخره)</sup>	

۵	درش	بالطول أَمَّنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ بالسكون هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
۱	قالون	بالنقل بلاسكت وَاِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءٖلَ لَا بالقاء تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	وجه دوری بصری
۲	بزی	بالياء لَا يَعْْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	قبل
۳	سوی	بالقصر بالتوسط بلاادغام بالقاء بَنِي إِسْرَءٖلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	
۴	وجه قالون	بالتوسط بالتوسط بلاادغام بالياء بَنِي إِسْرَءٖلَ لَا يَعْْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	وجه دوری بصری شای عام
۵	ابو الحارث	بالياء لَا يَعْْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	دوری کسائی
۶	خلف	بالطول بالتوسط بلاادغام بالقاء بَنِي إِسْرَءٖلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	خلاد
۷	درش	بالنقل بالتوسط بالتوسط بلاادغام وَاِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءٖلَ لَا بالقاء تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	
۸	وجه خلف	بالسكت بالتوسط بالتوسط بلاادغام وَاِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءٖلَ لَا بالياء يَعْْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ	



۹	خلف	بلاغه بالامال بالامال إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ بفتح بفتح الحاء والسين بلاغه بفتح وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ بفتح وَاتُوا الزَّكَاةَ
۱	قالون	بالسكون بالسكون بالسكون ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ بصرى شامى عامم وجه خلف خلاذ كسالى
۲	وجه قالون	صل مع القصر بالصله بالصله ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ كسى
۳	وجه قالون	صل مع التوسط بالصله بالصله ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ
۴	ورث	صل مع الطول بالسكون بالسكون ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ
۵	وجه خلف	سكته بالسكون بالسكون ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ
۱	قالون	بلاقل بلاسكت بالسكون بالتوسط بالسكون وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ بالفتح بالسكون بفتح بالسكون أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ شامى عامم ابو الحارث
۲	دورى بصرى	بالامال بالسكون بالسكون بالسكون مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ سوى دورى كسالى
۳	خلف	بالطول بالسكون بالسكون بفتح دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ خلاذ

	<p>بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ</p>		
۴	<p>بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ مِثْلًا قَدْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ</p>	وجہ قالون	کی
۵	<p>بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ وَإِذَا خَذْنَا مِثْلًا قَدْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ</p>	ورث	
۶	<p>بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ وَإِذَا خَذْنَا مِثْلًا قَدْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ</p>	وجہ ظف	
۱	<p>بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ ثُمَّ أَنْتُمْ هُمْ لَأَنْ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ بِالسَّكُونِ وَالْأَنْفُسُ وَالْعُدْوَانِ</p>	قالون	

۲	وجه دوری بصری	بالامالہ بالسکون بتشدیدالظاء بکسرالهاء - بالسکون بلا نقل ولاکت مَنْ دِیَیْهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَیْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	سوی
۳	وجه قالون	بالتوسط بالسکون هُوَ لَآءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِیقًا بالسکون بالفتح بالسکون بتشدیدالظاء بکسرالهاء - بالسکون مِنْكُمْ مَنْ دِیَیْهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَیْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ بلا نقل ولاکت	شای
۴	شعبه	بالتخفیف بکسرالهاء - بالسکون بلا نقل ولاکت تَظْهَرُونَ عَلَیْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	حفص ابوالمحارث
۵	وجه دوری بصری	بالامالہ بالسکون بتشدیدالظاء بکسرالهاء - بالسکون بلا نقل ولاکت مَنْ دِیَیْهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَیْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	
۶	دوری کسائی	بالتخفیف بکسرالهاء - بالسکون بلا نقل ولاکت تَظْهَرُونَ عَلَیْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	
۷	ورث	بالطول بالسکون بالسکون بتشدیدالظاء بکسرالهاء - بالسکون هُوَ لَآءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِیقًا بالسکون بالتخفیف بالسکون بالسکون بتشدیدالظاء بکسرالهاء - بالسکون مِنْكُمْ مَنْ دِیَیْهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَیْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ بالتقلیل بالسکون بالتقلیل بالسکون بالتقلیل بالسکون بالتقلیل بالسکون	

٨	خلف	بفتح بالسكون بالتحفيف بضم الحاء بالسكون بالسكت مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	خلاد
٩	وجه خلاد	بلا سكت بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	
١٠	وجه قالون	بالصله بالقصر بالتوسط أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	كى
١١	وجه قالون	بالتوسط بالتوسط بالصله هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	
١	قالون	بالغنة بالهز بالسكون بلا سكت بضم الهز بفتح السين مع الالف بضم التاء بفتح الفاء مع الالف وَأِنْ يَأْتُواكُمْ أُسْرَى تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	
٢	شعب	بضم الهاء بالسكون بلا سكت بتخفيف الراء وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	حفص

۳	هشام	بفتح الـ و اسكان الفاء بالسكون بضم الهاء بالسكون بلاسكت تَفْدُ وَهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بفتح الـ بضم الراء اِخْرَاجُهُمْ	ابن ذكوان
۴	دوری بصری	بضم الهزه بالامال بفتح الـ و اسكان الفاء بالسكون باسكان الهاء اُسْرَے تَفْدُ وَهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ بفتح الـ بالسكون بلاسكت بضم الراء عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ	
۵	ابوالخارث	بضم الـ و فتح الفاء مع الالف بالسكون باسكان الهاء تَفْدُ وَهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ بفتح الـ بالسكون بلاسكت بضم الراء عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ	دوری کسائی
۶	خلاد	بفتح الـ و اسكان السين بالامال بفتح الـ و اسكان الفاء بالسكون بضم الهاء اُسْرَے تَفْدُ وَهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بفتح الـ بالسكون بلاسكت بضم الراء اِخْرَاجُهُمْ	
۷	وجه قالون	بالهزه بالصله مع القصر بضم الهزه بفتح السين بفتح الـ مع الالف بضم الـ و فتح الفاء مع الالف يَا تَوَكُّمُ اُسْرَى تَفْدُ وَهُمْ باسكان الهاء بالصله مع القصر بضم الراء وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ	
۸	بزی	بفتح الـ و اسكان الفاء بالصله بضم الهاء بالصله تَفْدُ وَهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بفتح الـ بضم الراء اِخْرَاجُهُمْ	قبل

کئی شای	<p>بالمزہ صلح التوسط بضم المزہ، بفتح السین مع الالف بالفتح  <b>يَا تُؤْكُمُ اُ سُرَى</b>          بضم التاء وفتح الفاء مع الالف بالصلح بارسكان الباء بضم التوسط  <b>تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ</b>          بالتخميم  <b>اِخْرَاجُهُمْ</b></p>	وجه قالون	۹
	<p>بالالف صلح الطول بضم المزہ وفتح السین مع الالف بالتقليل  <b>يَا تُؤْكُمُ اُ سَرَى</b>          بضم التاء وفتح الفاء مع الالف بالسكون بضم الباء بضم الطول  <b>تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ</b>          بترقيق الراء  <b>اِخْرَاجُهُمْ</b></p>	درش	۱۰
	<p>بالالف بالسكون بلاسكت بضم المزہ وفتح السین مع الالف بالامالہ  <b>يَا تُؤْكُمُ اُ سَرَى</b>          بفتح التاء وارسكان الفاء بالسكون بارسكان الباء بالسكون  <b>تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ</b>          بتخميم الراء  <b>اِخْرَاجُهُمْ</b></p>	سوی	۱۱
	<p>بلاغنه بالمزہ بالسكون بلاسكت بفتح المزہ وارسكان السین بالامالہ  <b>وَإِنْ يَأْتُوكُمُ اُ سَرَى</b>          بفتح التاء وارسكان الفاء بالسكون بضم الباء  <b>تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ</b>          بلاسكت بتخميم الراء  <b>عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ</b></p>	خلف	۱۲

۱۳	وجه خلف	بالهز . بالست بفتح الهز و اسكان السين بالاماله بفتح التاء و اسكان الفاء بالكون يَأْتُوْكُمْ أَسْرَءُ تَفْدُوْهُمْ بضم الهاء بالست بفتحيم الراء وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ
۱	قالون	بالهز أَفْتَوْا مُنُونٌ يَبْعُضُ الْكُتُبِ وَ تَكْفُرُونَ يَبْعُضٌ بالتوسط بالغنه بالكون بلاست فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي بفتح الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
۲	دوري بصرى	بالتقليل الدُّنْيَا
۳	ابو الحارث	بالاماله الدُّنْيَا
۴	وجه خلف	بالطول بلاغنه بالكون بلاست فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي بالاماله الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
۵	وجه خلف	بالست بالاماله مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
۶	خلاد	بالغنه بالاماله مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ بالاماله الدُّنْيَا

۷	ورث	<p>أَفْتَوْ مُنُونٌ بِبَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ<sup>بالواو</sup></p> <p>فَمَا جَزَاءُ مَنْ<sup>بالطول بالغنة</sup> يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ<sup>بالصله بالطول</sup> إِلَّا خِزْيٌ فِي</p> <p>الْحَيَاةِ الدُّنْيَا<sup>بالفتح</sup></p>
۸	وجه ورث	<p>الدُّنْيَا<sup>بالفتح</sup></p>
۹	سوى	<p>فَمَا جَزَاءُ مَنْ<sup>بالطول بالغنة</sup> يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ<sup>بالسكون</sup> إِلَّا خِزْيٌ فِي</p> <p>الْحَيَاةِ الدُّنْيَا<sup>بالفتح</sup></p>
۱	قالون	<p>وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ<sup>بالقصر</sup></p> <p>بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ<sup>بالياء</sup></p>
۲	وجه دورى بصرى	<p>تَعْمَلُونَ<sup>بالتاء</sup></p>
۳	وجه قالون	<p>إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ<sup>بالياء</sup></p>
۴	وجه دورى بصرى	<p>تَعْمَلُونَ<sup>بالتاء</sup></p>
۵	ورث	<p>إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ<sup>بالطول</sup></p>

۶	خلف	بالتاء تَعْمَلُونَ	خلاف
۱	قالون	بالتوسط بالتخيل ولا نقل ولا سكت بالقصر بتخفيف الراء أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِأَلَّا خَزَقُوا فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ	شامی، عامر
۲	وجه قالون	بالصله وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ	سکی
۳	دوری بصری	بالتقليل بالتخيل ولا نقل ولا سكت بالقصر بتخفيف الراء الدُّنْيَا بِأَلَّا خَزَقُوا فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ	سوی
۴	ابو الحارث	بالامالة بالتقليل ولا نقل ولا سكت بالقصر بتخفيف الراء الدُّنْيَا بِأَلَّا خَزَقُوا فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ	دوری کسائی
۵	ورث	بالطول بالتخيل ولا نقل ولا سكت بالقصر بتخفيف الراء أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِأَلَّا خَزَقُوا فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ	
۶	وجه ورث	نقل مع الطول بتخفيف الراء بأَلَّا خَزَقُوا فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ	
۷	وجه ورث	بالتقليل نقل مع التوسط بتخفيف الراء الدُّنْيَا بِأَلَّا خَزَقُوا فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ	

			الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ <sup>بالسكون</sup>	
٨	وجدورث	نقل مع الطول بترقيق الراء	بَلَا خَزْرَةٍ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ <sup>بالسكون</sup>	
٩	خلف	بالا ماله سكته بالقصر بالتخفيف	الَّذِينَ بَلَا خَزْرَةٍ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ <sup>بالسكون</sup>	وجدخلاد
١٠	وجدخلاد	بلا ماله ولا سكت بالقصر بتخفيف الراء	بَلَا خَزْرَةٍ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ <sup>بالسكون</sup>	
١	قالون	بلا نقل ولا سكت بالقصر	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ <sup>بالقصر</sup>	بصري شامى عاصم وجدخلف خلاد
٢	بزي	بالصله باسكان الدال	بَعْدَهُ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ <sup>بالقصر</sup>	قنيل
٣	ورث	نقل مع القصر	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ <sup>بالقصر</sup>	
			بَعْدَهُ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ <sup>بالقصر</sup>	









































دوری کسائی	بالهز لِلْمُؤْمِنِينَ	ابو الحارث	۹
	بالتوسط مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ بکسر الجیم والراء بعده یاء ساکنه - بعد الف همزة مكسوره بغیر یاء مع التوسط وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ بفتح لِلْكَافِرِينَ	قالون	۱
سوی	بلا ماله وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ	دوری مصری	۲
	بفتح لِلْكَافِرِينَ	حفص	۳
ابن ذکوان	بفتح وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ	هشام	۴
تعل	بفتح الجیم وکسر الراء بعده یاء ساکنه - بعد الف همزة مكسوره ویا ساکنه مع التوسط وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ بفتح فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ	بزی	۵
	بفتح الجیم والراء بعده همزة مكسوره بغیر یاء - بعد الف همزة مكسوره بعده یاء ساکنه مع التوسط وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ بفتح فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ	شعبه	۶
	بفتح الجیم والراء همزة مكسوره بعده یاء ساکنه - بعد الف همزة مكسوره بعده یاء ساکنه مع التوسط وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ	ابو الحارث	۷



	بالتوسط بها إِلَّا الْفَاسِقُونَ		
۶	بالتوسط بالغنه بالتوسط آيَاتِ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ	وجه درش	
۷	بالتوسط بالغنه بالتوسط آيَاتِ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ	وجه درش	
۸	بالسكت بالتوسط بالغنه بالقصر بلاغنه وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ	وجه خلف	
۱	بالسكون أَوْكَلْنَا عَهْدًا عَهْدًا تَبَدَّلَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِأَنْفُلٍ وَلَا سَكْتٍ بِالسكون بالهز بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	قالون	دوری بصری، شامی عامم، کسائی
۲	بالواو لَا يُؤْمِنُونَ	سوی	غلاد، وجه خلف
۳	بالتوسط بالسكون بالواو بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	درش	
۴	بالسكت بالسكون بالواو بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	وجه خلف	
۵	بالصله ببالفعل ولا سكت بالصله بالهز مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	وجه قالون	کمی
۱	بالفتح بالتوسط بالسكون وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا	قالون	بصری، شامی عامم، کسائی













































































































































